

۱۵ لازم کرنا پرہیز کا صحت میں مثل بد پرہیزی کے ہے مرض میں ضعیف کرنا ہی بدن و طبیعت کو
۱۶ دودھ کو ترشی یا بھلی کے ساتھ اور شیرینچ کو انڈے کے پیرے کے گوشے کے مٹھو کو مٹی

کے اور سب چیزیں خود ہضم کو ششیاں دیر ہضم کے ساتھ کھانا موجب امراض شدید کا ہے۔
طبيب کو تشفیٰ مریض کی اور خوش اخلاقی مریضداروں کے ساتھ مناسب ہی اس واسطے کہ تشفی سے قوت مریض
بڑھتی ہے اور قوت مریض کی مرض کو گھٹاتی ہے اور خوش اخلاقی سے کیفیت خارجی بخون اور ناف ہو جیسی

یہ امر تجویز و تشخیص پر زیادہ تر معین ہی **ف** جب فیض پر ہاتھ رکھے اس کی یہ کو زبان پر لاوے اور باعث بجمع حقائق کتابی ہی

اعلم ان الاما علیہا کہ اس قرا عا جری سے اللہ جل شانہ رحم فرما کے تجویز و تشخیص معنی

طاکرے **ف** اگر سبب مرض کا بخیر فی تشخیص ہوں نہ کہ اور تو اسے دو اوتھہ نکا ۱۰ احادیث کے

بیشک آدم کے لیے ہے نہ ہوا ۱۱
مضطر بہرنگ و باریکس اور اقہون اور ہون اور ہون اور ہون کے

جو غذا معدے میں پکتی ہے لطیف اور کچھ عروق اس سے لیا جاتا ہے جگر کو جاتا ہے کثیف اور سکاراز ہی
جو براہ امتحان کے دفع ہوتا ہے دوسرے **۱۸** لیموس کہ وہ لطیف جگر میں پکتا ہے خلاصہ اور کچھ عروق
اور وہ سے تمام بدن میں جاتا ہے اور مفصلہ اور سکاراز ہی کہ کردہ و شائے ہو کر براہ امتحان دفع ہوتا ہے
تیسرے وہ خلاصہ گون میں پکتا ہے اور لائق جزو عضو ہونے کے ہوتا ہے چوتھے خلاصہ عضویں پہنچ کر
جوش کما کر عضویں میں جاتا ہے ان میں ہضم کا مفصلہ جگر و عروق یعنی میل و ریشنا ہی کہ براہ امتحان کے
دفع ہوتا ہے **۱۹** ہر حالت مذکورہ چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہے ایک خاصہ جو دوسرے
عضو سے کچھتی ہے دوسرے ماسک جو ہراتی ہے تیسرے خاصہ جو ہضم کرتی ہے چوتھے
و افحہ جو دوسرے عضو کی طرف یا خارج بدن کے دفع کرتی ہے پس ان چاروں قوت سے اگر کوئی
سہی ضعیف ہوتی ہے تو ہضم کامل نہیں ہوتا اور ہضم ناقص سے امراض بادی پیدا ہوتے ہیں
۲۰ جگر میں جب غذا پکتی ہے چار تفریق ہوتے ہیں دی ہارون خلط میں ایک خاصہ
بلور زبد یعنی پھین کے سب سے اور دوسرا خون در میان ہیں کہ نہایت خوب پکتا ہے تیسرا
سودا بلور و دوسری تھک کے چوتھا بلغم جو بخوبی نہیں پکتا اور قیام مذہکا نہیں چاروں خلط
جب غذا جگر میں پک چکی ہے ایک حصہ او میں سے قلب کی طرف جاتا ہے وہاں لطیف
اور سکارا بننا ہو جاتا ہے اور سکوروب حیوانی کہتے ہیں کہ عروق جندہ میں خون کے ہمراہ منتشر تمام بدن میں
ہوتی ہے یہ وہ روح و ناغین جا کر روح نفسانی بن جاتی ہے اور بواسطہ اعصاب کے تمام بدن میں فائز
جس و حرکت کا اور ناگہو نہیں فائدہ بینائی کا اور سکوروب باصرہ کہتے ہیں اور کانوں میں فائدہ شنوائی کا
اور زبان میں فائدہ ادراک طعم یعنی مزہ کا اور ناک میں فائدہ ادراک بو کا دیتی ہے اور وہی روح حیوانی
جگر میں جا کر بواسطہ اور وہ کے فائدہ تغذیہ کا تمام بدن میں اور فائدہ نمونی بالیدگی کا دیتی ہے اور
اور سکوروب طبعی کہتے ہیں **۲۱** غذا میں جو اسخے غلیظ اور ہستے ہیں اور سکوروب کہتے ہیں ان رجب فتور
ہضم میں ہوتا ہے تو ریح بہت پیدا ہوتے ہیں خواہ معدے میں خواہ جگر میں خواہ اعصاب میں **۲۲**
فراج خون صالح کا گرم تر قوام معتدل مزہ شیرین ناک سبز ہے تمام بدن کی غذا ہوتا ہے تنہا یا دوسرے

جو غذا معدے میں پکتی ہے لطیف اور کچھ عروق اس سے لیا جاتا ہے جگر کو جاتا ہے کثیف اور سکاراز ہی جو براہ امتحان کے دفع ہوتا ہے دوسرے لیموس کہ وہ لطیف جگر میں پکتا ہے خلاصہ اور کچھ عروق اور وہ سے تمام بدن میں جاتا ہے اور مفصلہ اور سکاراز ہی کہ کردہ و شائے ہو کر براہ امتحان دفع ہوتا ہے تیسرے وہ خلاصہ گون میں پکتا ہے اور لائق جزو عضو ہونے کے ہوتا ہے چوتھے خلاصہ عضویں پہنچ کر جوش کما کر عضویں میں جاتا ہے ان میں ہضم کا مفصلہ جگر و عروق یعنی میل و ریشنا ہی کہ براہ امتحان کے دفع ہوتا ہے ۱۹ ہر حالت مذکورہ چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہے ایک خاصہ جو دوسرے عضو سے کچھتی ہے دوسرے ماسک جو ہراتی ہے تیسرے خاصہ جو ہضم کرتی ہے چوتھے و افحہ جو دوسرے عضو کی طرف یا خارج بدن کے دفع کرتی ہے پس ان چاروں قوت سے اگر کوئی سہی ضعیف ہوتی ہے تو ہضم کامل نہیں ہوتا اور ہضم ناقص سے امراض بادی پیدا ہوتے ہیں ۲۰ جگر میں جب غذا پکتی ہے چار تفریق ہوتے ہیں دی ہارون خلط میں ایک خاصہ بلور زبد یعنی پھین کے سب سے اور دوسرا خون در میان ہیں کہ نہایت خوب پکتا ہے تیسرا سودا بلور و دوسری تھک کے چوتھا بلغم جو بخوبی نہیں پکتا اور قیام مذہکا نہیں چاروں خلط جب غذا جگر میں پک چکی ہے ایک حصہ او میں سے قلب کی طرف جاتا ہے وہاں لطیف اور سکارا بننا ہو جاتا ہے اور سکوروب حیوانی کہتے ہیں کہ عروق جندہ میں خون کے ہمراہ منتشر تمام بدن میں ہوتی ہے یہ وہ روح و ناغین جا کر روح نفسانی بن جاتی ہے اور بواسطہ اعصاب کے تمام بدن میں فائز جس و حرکت کا اور ناگہو نہیں فائدہ بینائی کا اور سکوروب باصرہ کہتے ہیں اور کانوں میں فائدہ شنوائی کا اور زبان میں فائدہ ادراک طعم یعنی مزہ کا اور ناک میں فائدہ ادراک بو کا دیتی ہے اور وہی روح حیوانی جگر میں جا کر بواسطہ اور وہ کے فائدہ تغذیہ کا تمام بدن میں اور فائدہ نمونی بالیدگی کا دیتی ہے اور اور سکوروب طبعی کہتے ہیں ۲۱ غذا میں جو اسخے غلیظ اور ہستے ہیں اور سکوروب کہتے ہیں ان رجب فتور ہضم میں ہوتا ہے تو ریح بہت پیدا ہوتے ہیں خواہ معدے میں خواہ جگر میں خواہ اعصاب میں ۲۲ فراج خون صالح کا گرم تر قوام معتدل مزہ شیرین ناک سبز ہے تمام بدن کی غذا ہوتا ہے تنہا یا دوسرے

جو غذا معدے میں پکتی ہے لطیف اور کچھ عروق اس سے لیا جاتا ہے جگر کو جاتا ہے کثیف اور سکاراز ہی جو براہ امتحان کے دفع ہوتا ہے دوسرے لیموس کہ وہ لطیف جگر میں پکتا ہے خلاصہ اور کچھ عروق اور وہ سے تمام بدن میں جاتا ہے اور مفصلہ اور سکاراز ہی کہ کردہ و شائے ہو کر براہ امتحان دفع ہوتا ہے تیسرے وہ خلاصہ گون میں پکتا ہے اور لائق جزو عضو ہونے کے ہوتا ہے چوتھے خلاصہ عضویں پہنچ کر جوش کما کر عضویں میں جاتا ہے ان میں ہضم کا مفصلہ جگر و عروق یعنی میل و ریشنا ہی کہ براہ امتحان کے دفع ہوتا ہے ۱۹ ہر حالت مذکورہ چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہے ایک خاصہ جو دوسرے عضو سے کچھتی ہے دوسرے ماسک جو ہراتی ہے تیسرے خاصہ جو ہضم کرتی ہے چوتھے و افحہ جو دوسرے عضو کی طرف یا خارج بدن کے دفع کرتی ہے پس ان چاروں قوت سے اگر کوئی سہی ضعیف ہوتی ہے تو ہضم کامل نہیں ہوتا اور ہضم ناقص سے امراض بادی پیدا ہوتے ہیں ۲۰ جگر میں جب غذا پکتی ہے چار تفریق ہوتے ہیں دی ہارون خلط میں ایک خاصہ بلور زبد یعنی پھین کے سب سے اور دوسرا خون در میان ہیں کہ نہایت خوب پکتا ہے تیسرا سودا بلور و دوسری تھک کے چوتھا بلغم جو بخوبی نہیں پکتا اور قیام مذہکا نہیں چاروں خلط جب غذا جگر میں پک چکی ہے ایک حصہ او میں سے قلب کی طرف جاتا ہے وہاں لطیف اور سکارا بننا ہو جاتا ہے اور سکوروب حیوانی کہتے ہیں کہ عروق جندہ میں خون کے ہمراہ منتشر تمام بدن میں ہوتی ہے یہ وہ روح و ناغین جا کر روح نفسانی بن جاتی ہے اور بواسطہ اعصاب کے تمام بدن میں فائز جس و حرکت کا اور ناگہو نہیں فائدہ بینائی کا اور سکوروب باصرہ کہتے ہیں اور کانوں میں فائدہ شنوائی کا اور زبان میں فائدہ ادراک طعم یعنی مزہ کا اور ناک میں فائدہ ادراک بو کا دیتی ہے اور وہی روح حیوانی جگر میں جا کر بواسطہ اور وہ کے فائدہ تغذیہ کا تمام بدن میں اور فائدہ نمونی بالیدگی کا دیتی ہے اور اور سکوروب طبعی کہتے ہیں ۲۱ غذا میں جو اسخے غلیظ اور ہستے ہیں اور سکوروب کہتے ہیں ان رجب فتور ہضم میں ہوتا ہے تو ریح بہت پیدا ہوتے ہیں خواہ معدے میں خواہ جگر میں خواہ اعصاب میں ۲۲ فراج خون صالح کا گرم تر قوام معتدل مزہ شیرین ناک سبز ہے تمام بدن کی غذا ہوتا ہے تنہا یا دوسرے

خلط کے ساتھ بلغم طبعی کا مزاج سرد و تر قوام معتدل مزہ ہیکارنگ سفید ہی بعض عضوں مثل دماغ کے غذا
خاص ہو تاہی اور بے گونہ میں موجود رہتا ہی بوقت سنونے غذا کے تاثیر حرارت سے خون ہو کر غذا
بدن کی ہو تاہی اور جوڑ پڑیوں کے اور عصاب کو تر کرتا ہی صفرائی خالص کا مزاج گرم خشک قوام
خمر تلخ رنگ زرد ہی تین فائے اسکے ہیں ایک خون کے ساتھ رگون میں جاتا ہی تاکہ اسکے ملنے
قوام خون کا رقیق ہو کر تلی رگون میں گذر سکے دوسرے یہ کہ مراد یعنی پتہ میں جاتا ہی وہاں جسے
تھوڑا سا آنتوں پر کرتا ہی تب حاجت دفع براز کی ہوتی ہی اور تیسرے غذای خاص بعض اعضا مثل
ریہ کے ہو تاہی سودا کا مزاج سرد خشک قوام گاڑ ہا مزہ کیسلارائل ترشی رنگ مائل سیاہی ہی جبکہ سے
دو قسم ہو تاہی ایک خون کے ساتھ رگون میں جاتا ہی واسطے گاڑ ہا کے قوام خون کے دوسرے غذا
خاص بعض اعضا مثل ہڈی کے ہو تاہی تیسرے طحال یعنی تلی میں جاتا ہی جب طحال سے دو ایک قطر
قلم معدہ پر گرتے ہیں تب ہول معلوم ہوتی ہی **۲۳** سب مرض دو طرح سے ہوتے ہیں ایک **سکاج**
کہ سبب خارجی مثل گرمی آفتاب سردی پانی سے ہو تاہی دوسرا **ماوی** کہ تغیر اخلاط
ہو تاہی وہ تغیر مقدار خلط میں ہو خواہ کیفیت خلط میں اور ایک خلط میں ہو یا کئی خلطوں میں **۲۴**
ہر مرض میں چار زمانے ہیں ایک مبتدا جب مرض پیدا ہوا دوسرا **امداد** جب تک بڑھتا رہا تیسرا **اوج**
جب بڑھ چکا ہو تھا **انحطاط** جب گھٹ چلا **۲۵** اکثر قریب موت کے آثار مرض کے ظاہر
ہیں جیسے اس سبب کہ طبیعت زندگی سے مایوس ہو کر اور اک مرض کا اور انفعال و سچو ہو جی
۲۶ تاثیر دو کے چار درجے ہیں اگر دو کے استعمال سے بدن کی کیفیت متغیر نہ ہو مگر زیادہ یا بڑھتا
کمانے سے وہ **وجہ اول** ہی اور اگر تغیر محسوس ہو لیکن مضرت فعال بدن میں ظاہر نہ ہو وہ **دوسرا**
دوسرا ہی اور اگر مضرت ظاہر ہو لیکن ہلاکت کو نہ پہنچاے وہ **درجہ تیسرا** ہی اور اگر
ہلاکت کرے وہ **درجہ چوتھا** ہی **۲۷** اکثر دوا کی تاثیر کہانے میں خلاف لگانے کے
اسکا بھی لحاظ رکھنا ضروری مثلاً کشمیر لگانے میں محل ہی لگانے میں مغطا و مبرور **۲۸** بعض
دوا کا اثر صرف پیش سے ہی حاصل ہوتا ہی جیسا سنگ پیش بل پر لگانا نقصان کو مفید ہی

لہذا مزاج خون کی
دو قسم ہیں ایک
سکاج کہ سبب خارجی
مثلاً گرمی آفتاب
سردی پانی سے ہو
تاہی دوسرا ماوی کہ
تغیر اخلاط ہو تاہی
وہ تغیر مقدار خلط
میں ہو خواہ کیفیت
خلط میں اور ایک خلط
میں ہو یا کئی خلطوں
میں ۲۴ ہر مرض میں
چار زمانے ہیں ایک
مبتدا جب مرض پیدا
ہوا دوسرا امداد جب
تک بڑھتا رہا تیسرا
اوج جب بڑھ چکا ہو
تھا ۲۵ اکثر قریب
موت کے آثار مرض کے
ظاہر ہیں جیسے اس
سبب کہ طبیعت زندگی
سے مایوس ہو کر اور
اک مرض کا اور
انفعال و سچو ہو جی
۲۶ تاثیر دو کے چار
درجے ہیں اگر دو کے
استعمال سے بدن کی
کیفیت متغیر نہ ہو
مگر زیادہ یا بڑھتا
کمانے سے وہ وجہ
اول ہی اور اگر تغیر
محسوس ہو لیکن
مضرت فعال بدن میں
ظاہر نہ ہو وہ
دوسرا ہی اور اگر
مضرت ظاہر ہو لیکن
ہلاکت کو نہ پہنچاے
وہ درجہ تیسرا ہی
اور اگر ہلاکت کرے
وہ درجہ چوتھا ہی
۲۷ اکثر دوا کی
تاثیر کہانے میں
خلاف لگانے کے
اسکا بھی لحاظ
رکھنا ضروری
مثلاً کشمیر لگانے
میں محل ہی لگانے
میں مغطا و مبرور
۲۸ بعض دوا کا
اثر صرف پیش سے
ہی حاصل ہوتا ہی
جیسا سنگ پیش بل
پر لگانا نقصان کو
مفید ہی

یا مونگا یا زہنا پیشانی پر درد سر کو یا عود و صلیب گلو میں لگانا نام لہضیان کو سطح اکثر خٹائش مستعمل ہیں
 مگر عوام اور طب سے خارج جانتے ہیں **۲۹** بعض دوا کا اثر ناخامدہ ہو تا ہی خلاف مزاج اصلی
 کے جیسا انار کہ مطلوب ہی مگر مستحقا کو مفید ہو تا ہی **۳۰** بعض دوا کو اطلبانہ مرکب القوی جانا ہی
 یعنی سردی و گرمی دونوں کو مفید ہو مثل گلاب و سرکہ کے **۳۱** جب آب کی قوت پانی میں لینا منظور
 تو بیخ و چوب تخم کو نیک وقت کر کے اور برگ و گل کو بدستور کرین اگر چاہیں کہ تمام قوت حاصل ہو تو پہلے
 حنیسا نڈہ کر کے جو شانڈہ کرین **۳۲** اگر مواد مرض کا قلیل ہو تب تبدیل و تحلیل کو کافی جانیں ورنہ
 بدون اخراج مواد کے ایسا نکلے گا کہ موجب ضرر ہو تا ہی علی الخصوص امراض جلدیہ اور مفاصل میں عایت کہنا
 لازم ہی **۳۳** اگر مواد ہو دماغ میں دوا کی جاسے ساتھ غرضے کے اور اگر معے میں ہو تفتیح کیا جاوے
 ساتھ لقمے کے اور اگر معا میں ہو دے ساتھ اسہال کے اور اگر عروق میں ہو ساتھ فصد کے اور اگر جلد میں ہو
 ساتھ تفریق کے **مقالہ اول** بیان علامات میں **فصل** بیان علامات کیفیات اربعہ یعنی گرمی و سردی
 و تری و خشکی اور علامات غلبہ اخلاط میں جانا چاہیے کہ کوئی کیفیت بالذات اپنے قائم نہیں ہو سکتی مگر دوسری
 کیفیت کے ساتھ اور دو کیفیت مخالف بھی جمع ہونا محال مطلق ہی جیسا گرمی و سردی خواہ تری و خشکی کسی
 واضح ہو کہ گرمی ساتھ تری اور خشکی کے اور سردی ساتھ تری یا خشکی کے جمع ہوتی ہی چنانچہ گرمی ساتھ
 تری کے خون میں اسے خشکی کے صفراء میں اور سردی ساتھ تری کے بلغم میں ساتھ خشکی کے سودا میں
 جمع ہی **علامت خون** حرارت طلس اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی اکثریت انگڑائی اور جہاں
 اونگہ اونگہ کی اونگہ نہ ہونا حواس کا اور سستی حرکات کی اور پھپھنی دہن کی اور سرخی بدن اور اونگہ اور زبان
 اور کثرت اور سرخی بول اور پیوستہ زہد کی اور سخت تواتر اور عظم وحدت کے ساتھ گرانی حرکت فیض میں
 اور کمالی طبیعت میں زیادہ ہونا اور مسکرا نا اور نکلنا پیوستہ پھپھنی کا اور نکلنا خون کا مسطور ہونا
 اور نکسیر ہو پھنی **علامات غلبہ صفرا** گرمی طلس کی اور زردی بدن اور اونگہ اور زبان کی اور
 اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہوا گرم نکلنا تنہو سے اور کثرت تشنگی کی اور قلت اشتہا کی
 طعام کی اور متلی کا ہونا اور قیہ نکلنا اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری اور بد خوابی اور سوز

۱۱۲۲
 اگر دوا کا اثر ناخامدہ ہو تا ہی خلاف مزاج اصلی
 کے جیسا انار کہ مطلوب ہی مگر مستحقا کو مفید ہو تا ہی
 یعنی سردی و گرمی دونوں کو مفید ہو مثل گلاب و سرکہ کے
 جب آب کی قوت پانی میں لینا منظور
 تو بیخ و چوب تخم کو نیک وقت کر کے اور برگ و گل کو بدستور کرین اگر چاہیں کہ تمام قوت حاصل ہو تو پہلے
 حنیسا نڈہ کر کے جو شانڈہ کرین
 اگر مواد مرض کا قلیل ہو تب تبدیل و تحلیل کو کافی جانیں ورنہ
 بدون اخراج مواد کے ایسا نکلے گا کہ موجب ضرر ہو تا ہی علی الخصوص امراض جلدیہ اور مفاصل میں عایت کہنا
 لازم ہی
 اگر مواد ہو دماغ میں دوا کی جاسے ساتھ غرضے کے اور اگر معے میں ہو تفتیح کیا جاوے
 ساتھ لقمے کے اور اگر معا میں ہو دے ساتھ اسہال کے اور اگر عروق میں ہو ساتھ فصد کے اور اگر جلد میں ہو
 ساتھ تفریق کے
مقالہ اول بیان علامات میں
فصل بیان علامات کیفیات اربعہ یعنی گرمی و سردی
 و تری و خشکی اور علامات غلبہ اخلاط میں جانا چاہیے کہ کوئی کیفیت بالذات اپنے قائم نہیں ہو سکتی مگر دوسری
 کیفیت کے ساتھ اور دو کیفیت مخالف بھی جمع ہونا محال مطلق ہی جیسا گرمی و سردی خواہ تری و خشکی کسی
 واضح ہو کہ گرمی ساتھ تری اور خشکی کے اور سردی ساتھ تری یا خشکی کے جمع ہوتی ہی چنانچہ گرمی ساتھ
 تری کے خون میں اسے خشکی کے صفراء میں اور سردی ساتھ تری کے بلغم میں ساتھ خشکی کے سودا میں
 جمع ہی
علامت خون حرارت طلس اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی اکثریت انگڑائی اور جہاں
 اونگہ اونگہ کی اونگہ نہ ہونا حواس کا اور سستی حرکات کی اور پھپھنی دہن کی اور سرخی بدن اور اونگہ اور زبان
 اور کثرت اور سرخی بول اور پیوستہ زہد کی اور سخت تواتر اور عظم وحدت کے ساتھ گرانی حرکت فیض میں
 اور کمالی طبیعت میں زیادہ ہونا اور مسکرا نا اور نکلنا پیوستہ پھپھنی کا اور نکلنا خون کا مسطور ہونا
 اور نکسیر ہو پھنی
علامات غلبہ صفرا گرمی طلس کی اور زردی بدن اور اونگہ اور زبان کی اور
 اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہوا گرم نکلنا تنہو سے اور کثرت تشنگی کی اور قلت اشتہا کی
 طعام کی اور متلی کا ہونا اور قیہ نکلنا اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری اور بد خوابی اور سوز

۱۱۲۲
 اگر دوا کا اثر ناخامدہ ہو تا ہی خلاف مزاج اصلی
 کے جیسا انار کہ مطلوب ہی مگر مستحقا کو مفید ہو تا ہی
 یعنی سردی و گرمی دونوں کو مفید ہو مثل گلاب و سرکہ کے
 جب آب کی قوت پانی میں لینا منظور
 تو بیخ و چوب تخم کو نیک وقت کر کے اور برگ و گل کو بدستور کرین اگر چاہیں کہ تمام قوت حاصل ہو تو پہلے
 حنیسا نڈہ کر کے جو شانڈہ کرین
 اگر مواد مرض کا قلیل ہو تب تبدیل و تحلیل کو کافی جانیں ورنہ
 بدون اخراج مواد کے ایسا نکلے گا کہ موجب ضرر ہو تا ہی علی الخصوص امراض جلدیہ اور مفاصل میں عایت کہنا
 لازم ہی
 اگر مواد ہو دماغ میں دوا کی جاسے ساتھ غرضے کے اور اگر معے میں ہو تفتیح کیا جاوے
 ساتھ لقمے کے اور اگر معا میں ہو دے ساتھ اسہال کے اور اگر عروق میں ہو ساتھ فصد کے اور اگر جلد میں ہو
 ساتھ تفریق کے
مقالہ اول بیان علامات میں
فصل بیان علامات کیفیات اربعہ یعنی گرمی و سردی
 و تری و خشکی اور علامات غلبہ اخلاط میں جانا چاہیے کہ کوئی کیفیت بالذات اپنے قائم نہیں ہو سکتی مگر دوسری
 کیفیت کے ساتھ اور دو کیفیت مخالف بھی جمع ہونا محال مطلق ہی جیسا گرمی و سردی خواہ تری و خشکی کسی
 واضح ہو کہ گرمی ساتھ تری اور خشکی کے اور سردی ساتھ تری یا خشکی کے جمع ہوتی ہی چنانچہ گرمی ساتھ
 تری کے خون میں اسے خشکی کے صفراء میں اور سردی ساتھ تری کے بلغم میں ساتھ خشکی کے سودا میں
 جمع ہی
علامت خون حرارت طلس اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی اکثریت انگڑائی اور جہاں
 اونگہ اونگہ کی اونگہ نہ ہونا حواس کا اور سستی حرکات کی اور پھپھنی دہن کی اور سرخی بدن اور اونگہ اور زبان
 اور کثرت اور سرخی بول اور پیوستہ زہد کی اور سخت تواتر اور عظم وحدت کے ساتھ گرانی حرکت فیض میں
 اور کمالی طبیعت میں زیادہ ہونا اور مسکرا نا اور نکلنا پیوستہ پھپھنی کا اور نکلنا خون کا مسطور ہونا
 اور نکسیر ہو پھنی
علامات غلبہ صفرا گرمی طلس کی اور زردی بدن اور اونگہ اور زبان کی اور
 اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہوا گرم نکلنا تنہو سے اور کثرت تشنگی کی اور قلت اشتہا کی
 طعام کی اور متلی کا ہونا اور قیہ نکلنا اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری اور بد خوابی اور سوز

اور خارش بدن کی اور بہت اور غیبت اشیای سر و مرض سے اور بنس میں تیزی کا اور تو اتر کا ہونا
 اور سبکی حرکت میں اور سر و مرض میں کے مقام پر علامات غلبہ گرمی اور سفیدی اور سردی طاہر
 بدن کی اور متخلخ اور پیچ اور سفیدی آنکھ اور زبان کی اور گرانی غشائی اور کثرت خواب کی اور جمعیت معنہ
 اور کثرت شش اور کندی جو اس کی اور طبعیت بسوزش ناک سے نکلتا اور کثرت لعاب ہن کی اور بول کا سفید
 اور زیادہ ہونا اور زہد اور سوب کا ہونا اس میں اور حرکت نبض کی سست اور موٹا اور نرم ہونا نبض کا
علامات غلبہ سردی اور سیاہی بدن کی اور سیاہی اور غلظت خون کی اور زیادتی فکر
 اور بد خوابی اور بیداری اور تیرگی زبان کی اور خشکی و مرن کی باتشکی کے اور رائل تیرگی اور بول کا کم ہونا
 اور رقیق ہونا اول میں اور غلیظ ہونا آخرین بعد بضع کے اور شہائی کا ذب اور سست اور قیصر ہونا حرکت
 نبض کا **فصل** بیان علامات وجود اور پیدا ہونے مرض کے چنانچہ عادت طبعی کا
 تبدیل ہونا علامت اندکسی مرض کی ہی اور خفقان نامی علامت مرگہ غاجات کی ہی اور صرع کے متواتر
 ہونے سے خوف سکتے کا ہی اور بہت پھر کنا عضو کا شنج اوس عضو پر دلالت کرتا ہی اور خور و فاجر اور
 اختلاج آنکھ و لب کا لٹقے پر اور گرانی و سستی بدن کی باوجود کثرت عرق کے دلیل امراض بلغمیہ بارودہ کی
 اور سرخی آنکھ و بشرے کی اور جاری رہنا اشک اور نفرت روشنی سے دلیل مدبرہ سام کی ہی اور غمگینی اور
 کثرت افکار و یہ علامت بالغویا کی ہی اور سرخی یا نیلگونی اور بیرونی بشرے کی اور تندرید و جھرم علامت
 جذام کی ہی اور پیچ بشرہ اور اطراف کا صغف کبد اور ورم کبد پر دلالت کرتا ہی اور خوف اشتقاق کا ہی
 اور ہمیشہ رہنا دروسرا و نیم سر کا اور خیالات کا معلوم ہونا علامت ہی آنکھ میں پانی اور تیرنے کی اور گراف
 مگر گاہ و زیر کر سے خوف امراض گردہ کا ہی اور سقوط اشتہا اور حد و شفق اور در معدہ اور ذریعات قوی
 ہو جانکی علامت ہی اور خارش معتد سے خوف بواسیر کا ہی اور کثرت قوبا و بہن شے برص کا ڈری
 اور حالت حمل میں اجرائی حیض سے اسقاط کا خطر ہی اور کثرت زکام اور زلزلہ سے ذات الریہ اور
 ہوجانی ہی اور بد بوی عرق و بول سے حمایت عفتہ کا ڈری اور سفدش بول سے قرعہ شانہ اور حلیل ہونامی
فصل علامات دفع مرض میں سبب پیدا ہونے دو سے مرض کثرت میں اسما صغریٰ ہونے سے ہر

اور کثرت شش اور کندی جو اس کی اور طبعیت بسوزش ناک سے نکلتا اور کثرت لعاب ہن کی اور بول کا سفید اور زیادہ ہونا اور زہد اور سوب کا ہونا اس میں اور حرکت نبض کی سست اور موٹا اور نرم ہونا نبض کا

اور کثرت شش اور کندی جو اس کی اور طبعیت بسوزش ناک سے نکلتا اور کثرت لعاب ہن کی اور بول کا سفید اور زیادہ ہونا اور زہد اور سوب کا ہونا اس میں اور حرکت نبض کی سست اور موٹا اور نرم ہونا نبض کا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۵۵ یعنی دوزخ و مرض رسیدن هوا با ابد و رفع وزن کے شکر و سبب "منزل" کے نام سے مشہور ہے۔

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور جو ان کی پرورش کرتا ہے۔

10

سر ہو جانا اور بول سفید یا نیلا یا سیاہ ہونا اور حلا و حقل اور سردی طاہر بدن کی ساتھ گرمی باطن کے
اور کھولنے رہنا انکھنے کا ہر سامین مقالہ دوسرا بیان حالات پیدائش اطفال و ندرات اور کی طبیعت
**فصل بیان کیفیت پیدائش میں جانا چاہیے کہ اگر مرد و عورت کی منی ایک ٹانے میں جمع
کے اور رحم میں کوئی غرض نہ یا کوئی سبب مانع حمل نہ ہو تو دونوں منی ٹکڑا ٹکڑا ہو جاتی ہیں اور اوہ میں چار
نقطے سفید مانند جانتے پید ہوتے ہیں ایک مقام دل اور ایک جگر اور ایک ناع کے چوتھا سب بڑا کہ
رفتہ رفتہ بڑا ہر سارے مادے کو گھیر لیتا ہے اور مثل تہ باریک کے پھا جاتا ہے اور اسکے اندر ایک حرارت و فوسفی
قائم ہوتی ہے جسکو حرارت غریزی اور حرارت اصلی کہتے ہیں اس حرارت کے قائم رہنے تک بقایا زندگی ہی
اور ایسی قلت کثرت سے ضعف قوت حاصل ہوتی ہے ایک ہفتے میں یہ جیاب بخلی مائل منہ بنی ہوتے ہیں اور
آثار اعضا کے اوہین طاہر ہوتے ہیں اور رحم مادر کی رگوں کا منہ نقطہ جگر سے اور گرد و غشا کے جاتا ہے
اوسے تھوڑی تھوڑی غذا پہنچنے لگتی ہے بعد اسکے چاروں میں وہ نقطے سرخ ہو جاتے ہیں اور رگوں کی آہن
طاہر ہوتی ہیں پھر مقام ناف پر ایک نقطہ قائم ہوتا ہے اور ان سب نقطوں سے پھیلتے پھیلتے کیل ناف کی ہوتی ہے
اور رگیں و سن ناف میں انکے متعلق اور جمع ہوتی ہیں اور ناف کے مقام سے خون چین کا کہ وہی غذا ہے
پہنچا کرتا ہے بعد اسکے چہ وزین ہر بطور ضعف کے ہو جاتا ہے بعد اسکے دس روز میں تمام اعضا
پکڑے ہیں اور توڑا توڑا خون رحم سے اوسپر ٹپکتا ہے اور غذا پہنچاتا ہے اور اوس میں ارواح پیدا ہوتی ہے
جسکو عرف عام میں جان کہتے ہیں اسکے بعد تین دن میں مزاج مرد و عورت کا قائم ہو جاتا ہے اور اعضا
سب درست ہو جاتے ہیں اسکے بعد پانچ روز میں تمام اعضا کی شکل نمودار ہوتی ہے اور ایک طرح کا مزاج قرار
پاتا ہے اور رگوں کے راستے جاری اور اعضا کے جوڑا طاہر ہوتے ہیں اور یہ سب حالات جمع میں کل
و ختم سے کم ایام میں ہوتے ہیں خلقت پسری پچیس دن سے پینتالیس دن تک اور خلقت منہری چالیس
دن سے پچاس دن تک تمام ہوتی ہے بعد ختام ان سب حالات کے چہ مہینے تک بڑا کرتا ہے اور دو
ایام خلقت میں حرکت کرتا ہے اور یہ چند ایام حرکت میں خرچ پاتا ہے مثلاً ہر شش حال پچیس روز میں
تمام ہون تو سر دین دن متحرک ہوئے اور دو و نو دس روز کے بعد کہ سات مہینے ہوتے ہیں خرچ کرے**

اور غالباً زندہ رہے اور اگر چالیس فرسنگ خلقت تمام ہوئے انشی روز میں حرکت کرے اور وہ سو چالیس روز کے بعد کہ آٹھ مہینے ہوتے ہیں خروج کرے اور غالباً زندہ نہ رہے اس وجہ سے کہ چھ مہینے جب جنین کی بالیدگی تمام ہوتی ہے ساتویں مہینے میں حرکت اضطراری خروج کیلئے کرتا ہے اگر صبح المراج اور قوی الخلق ہی تو پر دونوں کو بیا کر نکال تاہی پر سبب ت مزاج کے ہوا ہی خارج سے اگر تضر ہوا زندہ رہا اور اگر کم قوت ہی تو ساتویں مہینے پر دونوں کو توڑ کا آٹھویں مہینے میں نکال کر اور حرکت اضطراری سے متاثر ہو رہا تھا ہوا ہی خراج کی زیادہ مضر ہوتی اور مر جاوے اور اگر آٹھویں مہینے پر حرکت ہو گیا تو حرکت اضطراری کا الم دور ہو جاتا ہے نویں مہینے میں صبح و سالم نکلتا ہے اور قائم رہتا ہے چنانچہ یہاں ہی رہتا ہے اور جنین جسم میں اس صورت پر رہتا ہے کہ منہ اور سکا طرف پشت مادر کے دونوں پانوں پر بطور اوڑھنیا ہوا ہاتھوں کو دونوں پشت پانوں پر رکھے ہوئے زانو کو سینہ اور پیٹ ملے ہوئے دونوں گھٹنوں کے درمیان سر رکھے ہوئے **فصل بیان علامات حمل میں انسداد حیض کا مدت معمولی پر کو کیل و اگرانی اعضا کی ہونا نہ بطور مرض کے اور عنت طرف اغذیہ غیر معاد کے اور بقیہ مجامعت اور آرایش بدن اور کاروبار سے اور مسلمانا جی کا اور قی بیشتر ہونا اور آسائش اور سکوت کو دوست کہنا اور بزرگی شکم کی بدولت بھی اور حرکت جنین کی بوقت معین محسوس ہونا **فصل تدبیر حاملہ میں جب علامت حمل کی ظاہر ہوئے ضد اور جمات اور قی او اسہال و رجام اور آواز و پشت ناک اور سخت اور ریاضت اور قصب ریج اور بوی تیز و تند اور گریہ و زاری سے چار مہینے تک پرہیز کریں بعد اوسکے اگر ان امور سے ضرورتاً اتفاق ہو تو اندیشہ نہیں ہے مگر جب ساتواں مہینا شروع ہو تو پرہیز سب باتوں سے پرہیز لازم ہے اس واسطے کہ اوس مہینے میں جنین مستعد خروج ہوتا ہے ان امور سے اوسکو خستگی ہوتی ہے اور گاہ گاہ سنجین یا کھنکھانا اور غذا نرم اور زود ہضم کی مداومت کرنا اس طبع پر سوہنی ہوا اور ہونکے نہ ہونا اور قریب یام ولادت کے رخن کبجہ سفید زیر ناف سے انون تک گاہ گاہ لگانا **فصل منقعات حمل میں + بعد طہر کے واسطے حمل پہننے کے مرارہ کر گن بقا ایک دانہ با قلا کے کہانا مجرب ہے اور مرارہ نہر سے حمل پھر کا اور مرارہ مادہ حمل دختر کا قرار پاتا ہے******

اور اگر چالیس فرسنگ خلقت تمام ہوئے انشی روز میں حرکت کرے اور وہ سو چالیس روز کے بعد کہ آٹھ مہینے ہوتے ہیں خروج کرے اور غالباً زندہ نہ رہے اس وجہ سے کہ چھ مہینے جب جنین کی بالیدگی تمام ہوتی ہے ساتویں مہینے میں حرکت اضطراری خروج کیلئے کرتا ہے اگر صبح المراج اور قوی الخلق ہی تو پر دونوں کو بیا کر نکال تاہی پر سبب ت مزاج کے ہوا ہی خارج سے اگر تضر ہوا زندہ رہا اور اگر کم قوت ہی تو ساتویں مہینے پر دونوں کو توڑ کا آٹھویں مہینے میں نکال کر اور حرکت اضطراری سے متاثر ہو رہا تھا ہوا ہی خراج کی زیادہ مضر ہوتی اور مر جاوے اور اگر آٹھویں مہینے پر حرکت ہو گیا تو حرکت اضطراری کا الم دور ہو جاتا ہے نویں مہینے میں صبح و سالم نکلتا ہے اور قائم رہتا ہے چنانچہ یہاں ہی رہتا ہے اور جنین جسم میں اس صورت پر رہتا ہے کہ منہ اور سکا طرف پشت مادر کے دونوں پانوں پر بطور اوڑھنیا ہوا ہاتھوں کو دونوں پشت پانوں پر رکھے ہوئے زانو کو سینہ اور پیٹ ملے ہوئے دونوں گھٹنوں کے درمیان سر رکھے ہوئے **فصل بیان علامات حمل میں انسداد حیض کا مدت معمولی پر کو کیل و اگرانی اعضا کی ہونا نہ بطور مرض کے اور عنت طرف اغذیہ غیر معاد کے اور بقیہ مجامعت اور آرایش بدن اور کاروبار سے اور مسلمانا جی کا اور قی بیشتر ہونا اور آسائش اور سکوت کو دوست کہنا اور بزرگی شکم کی بدولت بھی اور حرکت جنین کی بوقت معین محسوس ہونا **فصل تدبیر حاملہ میں جب علامت حمل کی ظاہر ہوئے ضد اور جمات اور قی او اسہال و رجام اور آواز و پشت ناک اور سخت اور ریاضت اور قصب ریج اور بوی تیز و تند اور گریہ و زاری سے چار مہینے تک پرہیز کریں بعد اوسکے اگر ان امور سے ضرورتاً اتفاق ہو تو اندیشہ نہیں ہے مگر جب ساتواں مہینا شروع ہو تو پرہیز سب باتوں سے پرہیز لازم ہے اس واسطے کہ اوس مہینے میں جنین مستعد خروج ہوتا ہے ان امور سے اوسکو خستگی ہوتی ہے اور گاہ گاہ سنجین یا کھنکھانا اور غذا نرم اور زود ہضم کی مداومت کرنا اس طبع پر سوہنی ہوا اور ہونکے نہ ہونا اور قریب یام ولادت کے رخن کبجہ سفید زیر ناف سے انون تک گاہ گاہ لگانا **فصل منقعات حمل میں + بعد طہر کے واسطے حمل پہننے کے مرارہ کر گن بقا ایک دانہ با قلا کے کہانا مجرب ہے اور مرارہ نہر سے حمل پھر کا اور مرارہ مادہ حمل دختر کا قرار پاتا ہے******

اور اگر چالیس فرسنگ خلقت تمام ہوئے انشی روز میں حرکت کرے اور وہ سو چالیس روز کے بعد کہ آٹھ مہینے ہوتے ہیں خروج کرے اور غالباً زندہ نہ رہے اس وجہ سے کہ چھ مہینے جب جنین کی بالیدگی تمام ہوتی ہے ساتویں مہینے میں حرکت اضطراری خروج کیلئے کرتا ہے اگر صبح المراج اور قوی الخلق ہی تو پر دونوں کو بیا کر نکال تاہی پر سبب ت مزاج کے ہوا ہی خارج سے اگر تضر ہوا زندہ رہا اور اگر کم قوت ہی تو ساتویں مہینے پر دونوں کو توڑ کا آٹھویں مہینے میں نکال کر اور حرکت اضطراری سے متاثر ہو رہا تھا ہوا ہی خراج کی زیادہ مضر ہوتی اور مر جاوے اور اگر آٹھویں مہینے پر حرکت ہو گیا تو حرکت اضطراری کا الم دور ہو جاتا ہے نویں مہینے میں صبح و سالم نکلتا ہے اور قائم رہتا ہے چنانچہ یہاں ہی رہتا ہے اور جنین جسم میں اس صورت پر رہتا ہے کہ منہ اور سکا طرف پشت مادر کے دونوں پانوں پر بطور اوڑھنیا ہوا ہاتھوں کو دونوں پشت پانوں پر رکھے ہوئے زانو کو سینہ اور پیٹ ملے ہوئے دونوں گھٹنوں کے درمیان سر رکھے ہوئے **فصل بیان علامات حمل میں انسداد حیض کا مدت معمولی پر کو کیل و اگرانی اعضا کی ہونا نہ بطور مرض کے اور عنت طرف اغذیہ غیر معاد کے اور بقیہ مجامعت اور آرایش بدن اور کاروبار سے اور مسلمانا جی کا اور قی بیشتر ہونا اور آسائش اور سکوت کو دوست کہنا اور بزرگی شکم کی بدولت بھی اور حرکت جنین کی بوقت معین محسوس ہونا **فصل تدبیر حاملہ میں جب علامت حمل کی ظاہر ہوئے ضد اور جمات اور قی او اسہال و رجام اور آواز و پشت ناک اور سخت اور ریاضت اور قصب ریج اور بوی تیز و تند اور گریہ و زاری سے چار مہینے تک پرہیز کریں بعد اوسکے اگر ان امور سے ضرورتاً اتفاق ہو تو اندیشہ نہیں ہے مگر جب ساتواں مہینا شروع ہو تو پرہیز سب باتوں سے پرہیز لازم ہے اس واسطے کہ اوس مہینے میں جنین مستعد خروج ہوتا ہے ان امور سے اوسکو خستگی ہوتی ہے اور گاہ گاہ سنجین یا کھنکھانا اور غذا نرم اور زود ہضم کی مداومت کرنا اس طبع پر سوہنی ہوا اور ہونکے نہ ہونا اور قریب یام ولادت کے رخن کبجہ سفید زیر ناف سے انون تک گاہ گاہ لگانا **فصل منقعات حمل میں + بعد طہر کے واسطے حمل پہننے کے مرارہ کر گن بقا ایک دانہ با قلا کے کہانا مجرب ہے اور مرارہ نہر سے حمل پھر کا اور مرارہ مادہ حمل دختر کا قرار پاتا ہے******

اور ایک انگلی شدہ اوسکے منہ میں ڈالیں اور نرم کرے میں لپیٹ کر ہر عضو موقع کے ہلکے نرم ہانڈ میں اور جس مکان میں
روشنی زیادہ ہو پوروش کرین اور تپتہ تپتہ حبش دین اور ہوا سی خارج اور روشنی سے کشاکش کرین اور روز
زیت خواہ روغن سرسوں بدن پر لگایا کرین **فصل** تدبیر پلانے شیر اور پرورش میں جانا چاہیے کہ پانچ روز تک
لٹاکے کو اس طرح دودھ پلاوین کہ دودھ میں روئی تر کر کے اوسکے منہ میں دین تاکہ اوسکے اعضا میں دھن کو منہ
نہ پہنچے اور اوسکو ذائقہ دودھ کا معلوم ہو اور حرکت اعضا میں دھن سے دودھ معدے میں اور ترے
اس حیلے سے لڑکا بتدریج دودھ چوسنے لگے گا اگر کسی عورت صحیح المزاج کا دودھ میسر آوے تو نہایت سنا
وزنہ دودھ بکری خواہ گاکیا لیکر وقت تر کرنے روئی کے اندک گرم ہوتا کہ معدے میں فساد نہ کرے اور سب
تحلیل ہووے اور دھنیت اوسکی دور کر کے روئی تر کرین بعد اوسکے پستان منہ میں دیکر نچڑین تاکہ اوسکو
ذائقہ دودھ کا معلوم ہو اور خود چوسنا اختیار کرے اور اگر ما کو کوئی بیماری ہنوی تو اوسکا دودھ از بس
مناسب کچکے ہی لیکن لچاں وز تک در ادنی مدت چھ وز تک وقت زائیدگی سے عورت کا دودھ
ناقص ہوتا ہی اس مدت میں اگر اوسکا استقبال نہ تو بہتر نہی اور اگر دوسری عورت کا دودھ پلاوین تو ایسی
ہو کہ خوبصورت اونیک خلق اور قوی المزاج اور عمر پیش برس تیس برس تک کی ہو کہ اور اوسکی زائیدگی سے
چالٹیں وز گذر گئے ہوں معدل المزاج بڑی چاتی والی دودھ اوسکا نہ بہت گاڑا ہو کہ نہ بہت پتلا اور اگر
جمنی ہوئی نہ لڑکی اور دودھ پلانے والی اچھی غذا کھایا کرے اور پہلے دو ایک قطرے دودھ کر کے لے کر
لڑکے کے منہ میں دیا کرے اور بہت چلنے پہرنے اور ریاضت اور مجامعت سے پرہیز کرے اور اگر دودھ
گاڑا ہو تو مطلقاً کھلاوین مثل سنجین سادہ یا بنوری معدل اور پودینہ اونا خواہ کے اور ریاضت معتدل
بھی مفید ہی اور اگر دودھ پتلا ہو تو غذای مغلط کھلاوین مثل ہر سیہ اور کھہ یاہ اور دودھ روئی کے اور
اگر دودھ بہت ہو ایسا کہ فساد کرے تو کم خور کی اختیار کرے اور اگر کم ہو کہ لڑکا آسودہ ہنوسکے
تو دودھ چانول کھلاوین اور ستا اور دودھ کے ساتھ نوش کیا کرے اور اگر کوئی امراضی مثل جوش یا
ہوٹے کے پستان پر ہو تو بہرگز اوسکا دودھ نہ پلاوین جب تک کہ بالکل اثر اوسکا زائل نہو اور لڑکے کو
لٹا کر بہرگز دودھ نہ پلاوین کہ اس باعث سے کان میں طوبت آجاتی ہی اور بہا کرتا ہی اور دودھ پلائی

سنا ہوا شک بہت زیادہ ہے

سنا ہوا شک بہت زیادہ ہے

مدت دو برس تک ہی اور جب تک کہ بڑے ہونے کی طاقت لڑکے کو نہ ہو تب تک اپنی
پلانے اور غذا کھلانے سے احتراز کریں جب آثار طاقت کے نمودار ہوں تب آہستہ
آہستہ کھانے کا عادی کریں اول کھانا شیر بچ کا جبین تھوڑی شیرینی ڈالی ہو نہ تیار کرنا
بعد اوسکے غذا نکلیں کھلاوین اور بتدریج غذای لطیف و خوشگوار کا عادی کریں **فصل**
دانت نکلنے کے بیان میں وقت دانت نکلنے کے اکثر چڑھے اور کچے مین ورم خفیف
ظاہر ہوتا ہی **علاج** کل باونہ پیکر نیکرم ضدا کریں اور اکثر منہ میں خارش ہوتی ہی اس سے
لڑکا اڑھکی اپنی چاہتا ہی **علاج** پیشہ رنگ سے دھوین اگر پیٹ کے اندر بھی اثر اڑھکا جائے
تو کچھ نقصان نہیں اور ایک ٹکڑا طشی کا چیلکراتہ مین دین کہ او سے چوسا کر کھائے اور اکثر اسہال
ہوتا ہی اس سبب سے کہ منہ کا ناقص لعاب پیٹ میں جاتا ہی اور سبب درموسہ مین کے طبیعت
مہضم کی طرف کم مستعد ہوتی ہی **علاج** پھوٹے اسہال تک دو انکرین اگر زیادہ آئے تو بچوں
صنعت کے دو انکرنا مناسب ہی زرد اور زرد سفید اور بادیان اور اجود کچلکر پونلی ناکر پیٹ
سنکیں خواہ گلاب کے پھول اور زرد سر کے مین پیکر طلا کریں یا جراسر کے مین پیکر نیکرم
لگاویں اگر نہ دفع ہو تو زرا غیر ناید سر دیانی مین گو لکر نلاوین اور دودھ کم ملاوین بلکہ زردی نشے کر
یاروئی خمیری تھوڑی کھلاوین اور اگر سواہی دانت جمنے کے بھی عارضہ اسہال کا ہو وے
تب بھی یہ دو مناسب و مفید ہی اور جب دانت کی جڑیں محسوس ہونے لگیں سر و غن باونہ
نشد مسوڑھون پر ملین یا کتے کا دودھ یا مرغ کی چربی یا مغز خرگوش گردن اور دانتوں کی چربی پر

* مقالہ تیسرا معالجات اطفال میں *

جانا چاہیے کہ جو امراض تشخیص پر زیادہ معین ہی وہ بیان کرنا مرصع کا ہی چونکہ لڑکوں سے یہ امراض ہی
لہذا انکے معالجات میں زیادہ فکر و تردد درکار ہی اسی سبب سے اطفال زمانہ حال کے اور سبب جو
فرساتے اور حوالہ دامنوں پر کرتے مین اور عقیقہ و ارباب و طمانہ کا ہی یہی تھمر رہا ہی کہ معالجات لڑکوں کا
طیب سے بہتر و ایمان کرتی مین حال آنکہ معالجات اسوئے جسکے حق مین زبان معجز بیان پر

[illegible]

۴۱ حوضہ کے کدو
 ۴۲ قنات و نواح
 ۴۳ اس کے کدو
 ۴۴ حوضہ کے کدو
 ۴۵ حوضہ کے کدو
 ۴۶ حوضہ کے کدو
 ۴۷ حوضہ کے کدو
 ۴۸ حوضہ کے کدو
 ۴۹ حوضہ کے کدو
 ۵۰ حوضہ کے کدو

مقالہ چوتھا بیان قوای کا تہمین

فصل بیان قندین جاننا چاہیے کہ بدن میں رگین دو قسم کی ہیں ایک قسم ولسے نکلی ہیں اور دوسری قسم قندین کہتے ہیں سب اسکے کہ دل مبدأ روح کا ہی اور شریان میں روح زیادہ خون سے رستی ہی دوسری اور وہ جو جگر سے نکلی ہیں اون میں خون مخلوط سب خلطون کے ساتھ رہتا ہی اور روح بھی رستی ہی مگر قلیل پس اگر صرف کثرت خون کی موجب مرض کی ہو وے تو بلا مضج کے قند کرین اور اگر کوئی خلط دوسرا ہی بشرکت خون کے باعث مرض کا ہو وے تو بعد مضج اور خلط کے قند کرنا چاہیے اور چونکہ خون کے ساتھ روح بھی کسیدہ راجح ہوتی ہی لہذا بلا ضرورت قوی کے قند بچا ہیے اور قند میں ہی چودہ برس کی عمر تک اور لاغر اندام اور تولنجی اور حاملہ اور حاملہ کو اور بزرگ و جوان اور بعد جماع کے اور بد ہضمی اور شدت گرما اور شدت سرما میں اور بد ہضمی مانج ہر مہینے تک اور وقت شب کے اور جب تک کہ مغدے میں غذا تحلیل نہونی ہو وے لیکن حالت منظر امین مثل سرسام اور ذات الجنب و خناق کے موانع خفیف قند پر لحاظ کرنا چاہیے اور ایام سردی میں قبل زوال آفتاب کے اور گرمی میں بعد زوال کے قند لین اور ایام سرما میں اور ملجی مزاج کی رک کشادہ کو لین اور ایام گرمی میں اور صفراوی مزاج کی باریک اور جبکہ مرض ایک جانب کے کسی عضو میں ہو وے تو تین روز تک ابتدای مرض سے طرف مخالف سے کو لین کہ کو مالہ کہتے ہیں یعنی مواد کو اس جانب سے باز کرنا اور دوسری جانب یا کل گریہ اور اگر تین دن گذر گئے ہوں تو طرف موافق سے اور جہاں کہ مقصود کس طرف سے ہو وے اور قند ہاتھ سے لینا ہو وے وہاں طرف داہنی سے اولی ہی کیونکہ طرف چپ کے متصل قلب پڑتا ہی اور مالہ اس طرح کا جائز نہیں ہی کہ مثلاً طرف راست اعضا میں عالی میں علت ہو قند جانب چپ کے اعضا میں اس اقل سے کی جاوے اور جبکہ بعد قند کے استفراغ ہوتا ہو وے پی کر اوین اور صفراوی مزاج کو پہلے شربت انار ترش اور یعنی مزاج کو دوا گرم پلا کے قند کرین اور اگر زخم شکر کا عصب پر پہنچے اور عضو آماں کرے صندلین اور کشتیر اور شکر اور کے محلات

۱ حوضہ کے کدو
 ۲ حوضہ کے کدو
 ۳ حوضہ کے کدو
 ۴ حوضہ کے کدو
 ۵ حوضہ کے کدو
 ۶ حوضہ کے کدو
 ۷ حوضہ کے کدو
 ۸ حوضہ کے کدو
 ۹ حوضہ کے کدو
 ۱۰ حوضہ کے کدو
 ۱۱ حوضہ کے کدو
 ۱۲ حوضہ کے کدو
 ۱۳ حوضہ کے کدو
 ۱۴ حوضہ کے کدو
 ۱۵ حوضہ کے کدو
 ۱۶ حوضہ کے کدو
 ۱۷ حوضہ کے کدو
 ۱۸ حوضہ کے کدو
 ۱۹ حوضہ کے کدو
 ۲۰ حوضہ کے کدو
 ۲۱ حوضہ کے کدو
 ۲۲ حوضہ کے کدو
 ۲۳ حوضہ کے کدو
 ۲۴ حوضہ کے کدو
 ۲۵ حوضہ کے کدو
 ۲۶ حوضہ کے کدو
 ۲۷ حوضہ کے کدو
 ۲۸ حوضہ کے کدو
 ۲۹ حوضہ کے کدو
 ۳۰ حوضہ کے کدو
 ۳۱ حوضہ کے کدو
 ۳۲ حوضہ کے کدو
 ۳۳ حوضہ کے کدو
 ۳۴ حوضہ کے کدو
 ۳۵ حوضہ کے کدو
 ۳۶ حوضہ کے کدو
 ۳۷ حوضہ کے کدو
 ۳۸ حوضہ کے کدو
 ۳۹ حوضہ کے کدو
 ۴۰ حوضہ کے کدو
 ۴۱ حوضہ کے کدو
 ۴۲ حوضہ کے کدو
 ۴۳ حوضہ کے کدو
 ۴۴ حوضہ کے کدو
 ۴۵ حوضہ کے کدو
 ۴۶ حوضہ کے کدو
 ۴۷ حوضہ کے کدو
 ۴۸ حوضہ کے کدو
 ۴۹ حوضہ کے کدو
 ۵۰ حوضہ کے کدو

۱ حوضہ کے کدو
 ۲ حوضہ کے کدو
 ۳ حوضہ کے کدو
 ۴ حوضہ کے کدو
 ۵ حوضہ کے کدو
 ۶ حوضہ کے کدو
 ۷ حوضہ کے کدو
 ۸ حوضہ کے کدو
 ۹ حوضہ کے کدو
 ۱۰ حوضہ کے کدو
 ۱۱ حوضہ کے کدو
 ۱۲ حوضہ کے کدو
 ۱۳ حوضہ کے کدو
 ۱۴ حوضہ کے کدو
 ۱۵ حوضہ کے کدو
 ۱۶ حوضہ کے کدو
 ۱۷ حوضہ کے کدو
 ۱۸ حوضہ کے کدو
 ۱۹ حوضہ کے کدو
 ۲۰ حوضہ کے کدو
 ۲۱ حوضہ کے کدو
 ۲۲ حوضہ کے کدو
 ۲۳ حوضہ کے کدو
 ۲۴ حوضہ کے کدو
 ۲۵ حوضہ کے کدو
 ۲۶ حوضہ کے کدو
 ۲۷ حوضہ کے کدو
 ۲۸ حوضہ کے کدو
 ۲۹ حوضہ کے کدو
 ۳۰ حوضہ کے کدو
 ۳۱ حوضہ کے کدو
 ۳۲ حوضہ کے کدو
 ۳۳ حوضہ کے کدو
 ۳۴ حوضہ کے کدو
 ۳۵ حوضہ کے کدو
 ۳۶ حوضہ کے کدو
 ۳۷ حوضہ کے کدو
 ۳۸ حوضہ کے کدو
 ۳۹ حوضہ کے کدو
 ۴۰ حوضہ کے کدو
 ۴۱ حوضہ کے کدو
 ۴۲ حوضہ کے کدو
 ۴۳ حوضہ کے کدو
 ۴۴ حوضہ کے کدو
 ۴۵ حوضہ کے کدو
 ۴۶ حوضہ کے کدو
 ۴۷ حوضہ کے کدو
 ۴۸ حوضہ کے کدو
 ۴۹ حوضہ کے کدو
 ۵۰ حوضہ کے کدو

[illegible]

مہجہ کی راہ دہانہ

ساق اور کف پا پر لگانا بخیرہ و مانع کو طرغ اسفل کے کینچنی ہی اور اس حرکت سے وہ ابھرے
تخلیل بھی ہو جاتے ہیں اور جس عضو پر لگی جاتی ہی اسکی ریح کو تخلیل اور رد کو ساکن کرتی ہی
* حجامت مع الشرط * یعنی پھنے کے ساتھ جس عضو پر لگائی جاوے اوس سے خون موم
لگائی ہی مومے آدمی کو مفید ہی اور سو لوہین سترہ یون تاریخ میں بہتری اور حمام کے بعد نکرین کر
جسکا خون کار رہا ہووے اور مقدم سر کی حس ذہن کو مضرتی تھوڑ کر دن پر قائم مقام قیصال کے
مگر سیان لاتی ہی تھوڑا نیچے رکھیں اور درمیان شانوں کے قائم مقام باسیلوق کے مگر خفان پیدا
کرتی ہی اور دم معدے کو مضرتی تھوڑا اٹل طرف اوپر کے رکھیں کینچی پر سرارو کے اور ساق پر صائر
کے قائم مقام ہی ٹھہری پروانت اور منہ اور حلق کو مفید ہی کر کے نیچے امر امن کر وہ اور شانہ اور
زخم اور مضعد اور ران کو نافع ہی اور ران پر امراض خضیہ اور زخم زانو کو اور زانو کے نیچے زخم ساق اور
قدم کو اور پائون کی گرہ پر اور ارجیل و برعق النساء اور تقریس کو مفید ہی اور بعد لگانے کے کپڑے
سے زخم کو صاف کر کے سفوف زرد چوب ملنا چاہیے کہ زخم خشک ہو جاوے اور اگر مواد کا بہانا
منظور ہووے تو ہنکری خام اور نوٹا اور سفوف کر کے لگا دین اور دو برس کی عمر سے ساتھ برس
تک جائز ہی بعد اسکے منع ہی * فصل ۳ * بیان مجہ ناری میں اسکو باڑہ کہتے ہیں تخلیل ریاح اور
مواد ملنی میں نہایت موثر ہی الا اوسی عضو سے جس پر لگایا جاوے یا اوسکے اعضائی قریب سے
طریق اوسکا یہ ہی کہ سطح جلد کو تیل سے چکنا کر کے اوسپر تلی ٹکیا خام آر و گندم سے لکڑا لکڑا بخیرہ
یا دوسرے اطراف مثل اوسکے جسکے لب باریک ہوں اور سین تھوری گہاس خواہ روئی یا کپڑا جلا کر
رکھیں جب جلنے لگے تب اوسکا منہ قرص نہ کو پر رکھ دین عضو کو پکڑ لیتا ہی بعد ایک ساعت کے
جدا کریں اور بدفعات اسی تدبیر سے اوس مقام پر خواہ اوس سے متجاوز گاوین * فصل ۴ *
بیان حلق میں جسکو جو تک اور کیری کہتے ہیں خون زائد و ناقص کے کچنے میں عضو خاص سے
اور اعضائی قریب سے اور جس مقام پر کہ حجامت مع الشرط نہوے کے بہت خوب ہی اور جو
لیری چوٹی خواہ متوسط ہووے پشت بن رنگ اور سپر خطوط دراز رنگ زرد اور پیٹ سرخ خواہ

کینچی پر سرارو کے اور ساق پر صائر کے قائم مقام ہی ٹھہری پروانت اور منہ اور حلق کو مفید ہی کر کے نیچے امر امن کر وہ اور شانہ اور زخم اور مضعد اور ران کو نافع ہی اور ران پر امراض خضیہ اور زخم زانو کو اور زانو کے نیچے زخم ساق اور قدم کو اور پائون کی گرہ پر اور ارجیل و برعق النساء اور تقریس کو مفید ہی اور بعد لگانے کے کپڑے سے زخم کو صاف کر کے سفوف زرد چوب ملنا چاہیے کہ زخم خشک ہو جاوے اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو ہنکری خام اور نوٹا اور سفوف کر کے لگا دین اور دو برس کی عمر سے ساتھ برس تک جائز ہی بعد اسکے منع ہی * فصل ۳ * بیان مجہ ناری میں اسکو باڑہ کہتے ہیں تخلیل ریاح اور مواد ملنی میں نہایت موثر ہی الا اوسی عضو سے جس پر لگایا جاوے یا اوسکے اعضائی قریب سے طریق اوسکا یہ ہی کہ سطح جلد کو تیل سے چکنا کر کے اوسپر تلی ٹکیا خام آر و گندم سے لکڑا لکڑا بخیرہ یا دوسرے اطراف مثل اوسکے جسکے لب باریک ہوں اور سین تھوری گہاس خواہ روئی یا کپڑا جلا کر رکھیں جب جلنے لگے تب اوسکا منہ قرص نہ کو پر رکھ دین عضو کو پکڑ لیتا ہی بعد ایک ساعت کے جدا کریں اور بدفعات اسی تدبیر سے اوس مقام پر خواہ اوس سے متجاوز گاوین * فصل ۴ * بیان حلق میں جسکو جو تک اور کیری کہتے ہیں خون زائد و ناقص کے کچنے میں عضو خاص سے اور اعضائی قریب سے اور جس مقام پر کہ حجامت مع الشرط نہوے کے بہت خوب ہی اور جو لیری چوٹی خواہ متوسط ہووے پشت بن رنگ اور سپر خطوط دراز رنگ زرد اور پیٹ سرخ خواہ

بزرگ جگر ہووے بہتری اور جو بڑی اور سیاہ رنگ اور اوپر خطا لا جو ردی خواہ طالعوسی ہو
 ناقص ہی یکہ اتالا بون میں حسین کافی اور سوار موتی ہی پیدا ہوتا ہی او سکے پکڑنے کی یہ
 تہیری کہ ایک ٹکڑا گوشت کا اوسین ڈال دین دو تین پہرین بہت کثیر پان اوسین لپٹ جاتی
 میں جب پکڑین تب پہلے ایک دن اولٹا لٹکار کہیں کہ پانی ناقص او سکے پیٹ سے نکل جاو
 بعد او سکے ایک روز ہو کہ اگر مکہ مقام ضرورت کے لگا وین اگر عضو کو نہ پکڑے مٹی تالاب کی
 خوشبو عضو پر لگا کر لگا وین جب چھوڑا جا پین اور از خود چھوڑے تب او سکے منہ پر تھوک دین
 کہ چھوڑ دے پھر او سکی گردن پر ایک لکڑی سے چھو کہ بالکل خون نکال کر برتن میں حسین پانی اور مٹی بہر
 ڈال کہیں کہ زندہ رہے اور پہر کام آوے اور زخم عضو سے جب تک خون ناقص آوے
 بند نہ کریں اور زخم کی سترتی او سپر باندھے کہیں جب بند کرنا منظور ہووے اور از خود بند ہووے
 تب بلدی اور دیگر ان کی نچتہ مٹی یا اور محففات سفوف کر کے زخمون پر چکر دین بند ہو جا لگا او
 زخم کو کہلا کر کہیں کہ ہوا کے لگنے سے زخم نہ لاوے اور اگر زخم لاوے تو خود بخود خشک ہو جا لگا
 اور کیرٹی لگانے سے پہلے روز ترقیہ کی نہیں ہوتا بلکہ اور ہی مواد آجاتا ہی اس لیے دوسرے
 دن ہی لگانا ضروری کہ بقیہ مواد خارج ہو جاوے * **فصل ۵** * قواعد مسهل میں جانا چاہیے
 کہ جو مسهل واسطے حفظ صحت کے مستعمل ہو ایام ربیع خواہ خریف میں بہتری اور جو دفع مرض
 کے لیے مستعمل ہووے اوسمین انتظار فصل کا نہیں ہو سکتا الا امرض منہ میں اور ایام زیادہ سرد
 یا زیادہ گرم میں اور بروز ارب و باد خلاف موسم کے اور ضعیف القوی اور ضعیف المعده اور بد مزاج
 اور لاغر کو استعمال مسهل کا منع ہی اور قبل مسهل کے استعمال منضج کا ضروری اس واسطے کہ منضج سے
 ہر خلط قابل اخراج کے ہو جاتا ہی اور منضج خلط رقیق کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق کر دیتا ہی * **تدبیر**
منضج کی * یہی کہ اجزا مناسب خلط کے شب کو تر کر کہیں صبح جوش خفیف دیکر ملکہ
 چائے پلاوین اور کھجور کی عادت مسهل کی نہوے او کو دو قوی ندین اور جب تک مسهل کا عمل نہوے
 نہوے سونا سچا ہے الا مسهل قوی میں مگر مسهل قوی میں بعد شروع عمل کے ہرگز سونا سچا ہے

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

اور جب تک کہ مہل معدے میں رہے غذا مطلقاً منع ہے اور مہل جو شانہ پر گرم پانی پینا اور
 عمل کو باطل کرنا ہی اگر نیت میں درود ہووے تو تھوڑا گرم پانی پینا اور چند قدم چلنا مفید ہی اور ستر
 و رو پر پانی سرد عین اور جس مہل میں جہاں الملوک یعنی جاگوٹھ ہووے یا جس سفوف میں ترید اور
 نمک ہووے قبل شروع عمل کے پانی سرد اور بعد عمل کے پانی گرم پینا بہتر ہے اور جس کسیکو مہل
 قوی ہو جاتی ہو قبل مہل کے دو روز تک متواتر قی کرنا مناسب ہے اور جسکو مہل سے متلی ہو مقویات
 معدہ مثیل سیٹ بھی کے تھوڑا کرنا مفید ہے اور اگر مہل عمل نکرے او سیدن دوسرا مہل پلانا
 منع ہے مگر حقن اور شاتے سے تحریک کرنا جائز ہے اور اگر مہل کی گرمی اعصابی ریس کو جا کر حال
 بدیدہ کرے تو قصد لینی چاہیے اور اگر اسہال حد سے زیادہ گذرے اور تشنگی غالب ہو اور تک
 مرعین کا متغیر ہو چلے تو معدے پر قابضات لگا کر اسہال بند کرنا چاہیے اور تقویت فزاج کے
 لیے شربت تاجی مناسب پلاوین اور قی کرنا بھی اسہال کو باز رکھتا ہے اور اگر کثرت اسہال سے
 ہچکی پیدا ہووے تو چھینکین لادین اگر اس سے بھی بند ہووے تو ترطیب معدے کی کریں
 طریق مہل مطبوخ بنانے کا یہ ہے کہ اجزای منفج میں اجزای مہل کو ملا کر بدستور تر کر کے
 جوش دیکر درست کریں اگر خصوصیات پلانا ہووے تو بعد جوش کے اوسکا زلال ملاوین اور
 شیر خشک اور زنجبین اور لبت جینا شنبہر ہی جوش ندینا چاہیے انکو علیحدہ تر کر کے اور ہلکے
 صاف کر کے ملاوین اور مہل میں ملانا روغن باداخم اوشیرہ بادام کا اسواسطے مناسب ہے کہ اجزا
 مہل معدے اور امعایں نہ لپٹیں اور بخود آب کا پینا اسہال کو بند کرنا ہی لیکن اوسکے گرم
 پینے سے اوپر اہوا مواد اور درواک اجابت میں شکل جاتا ہے ترکیب بخود آب کی یہ ہے کہ بخود
 سفید خواہ مونگ کو جوش کر کے پوٹلی کشنہ خشک اور لاکھی سفید کی ڈال کر جو شانہ سے کو صاف
 کر کے خوشبو کر کے ملاوین اور جسکو وجہ مخالفت کی ہووے گوشت حلوان بھی زیادہ کریں اور
 جسکو روغن کا استعمال مضر جانیں صرف زیرہ اور لونگ کے دہون سے خوشبو کریں اور ہر حال
 میں عایت مرض اور مزاج کی ملحوظ رکھیں جانا چاہیے کہ صفرائی خالص تین روز میں اور غیر خالص

یہ یا جلدی کرواؤں

یہ شیشہ صاف رکھنا

اس واسطے کہ مہل معدے میں جہاں الملوک یعنی جاگوٹھ ہووے یا جس سفوف میں ترید اور نمک ہووے قبل شروع عمل کے پانی سرد اور بعد عمل کے پانی گرم پینا بہتر ہے اور جس کسیکو مہل قوی ہو جاتی ہو قبل مہل کے دو روز تک متواتر قی کرنا مناسب ہے اور جسکو مہل سے متلی ہو مقویات معدہ مثیل سیٹ بھی کے تھوڑا کرنا مفید ہے اور اگر مہل عمل نکرے او سیدن دوسرا مہل پلانا منع ہے مگر حقن اور شاتے سے تحریک کرنا جائز ہے اور اگر مہل کی گرمی اعصابی ریس کو جا کر حال بدیدہ کرے تو قصد لینی چاہیے اور اگر اسہال حد سے زیادہ گذرے اور تشنگی غالب ہو اور تک مرعین کا متغیر ہو چلے تو معدے پر قابضات لگا کر اسہال بند کرنا چاہیے اور تقویت فزاج کے لیے شربت تاجی مناسب پلاوین اور قی کرنا بھی اسہال کو باز رکھتا ہے اور اگر کثرت اسہال سے ہچکی پیدا ہووے تو چھینکین لادین اگر اس سے بھی بند ہووے تو ترطیب معدے کی کریں *طریق مہل مطبوخ* بنانے کا یہ ہے کہ اجزای منفج میں اجزای مہل کو ملا کر بدستور تر کر کے جوش دیکر درست کریں اگر خصوصیات پلانا ہووے تو بعد جوش کے اوسکا زلال ملاوین اور شیر خشک اور زنجبین اور لبت جینا شنبہر ہی جوش ندینا چاہیے انکو علیحدہ تر کر کے اور ہلکے صاف کر کے ملاوین اور مہل میں ملانا روغن باداخم اوشیرہ بادام کا اسواسطے مناسب ہے کہ اجزا مہل معدے اور امعایں نہ لپٹیں اور بخود آب کا پینا اسہال کو بند کرنا ہی لیکن اوسکے گرم پینے سے اوپر اہوا مواد اور درواک اجابت میں شکل جاتا ہے ترکیب بخود آب کی یہ ہے کہ بخود سفید خواہ مونگ کو جوش کر کے پوٹلی کشنہ خشک اور لاکھی سفید کی ڈال کر جو شانہ سے کو صاف کر کے خوشبو کر کے ملاوین اور جسکو وجہ مخالفت کی ہووے گوشت حلوان بھی زیادہ کریں اور جسکو روغن کا استعمال مضر جانیں صرف زیرہ اور لونگ کے دہون سے خوشبو کریں اور ہر حال میں عایت مرض اور مزاج کی ملحوظ رکھیں جانا چاہیے کہ صفرائی خالص تین روز میں اور غیر خالص

زیادہ اوس سے بلحاظ خلط مخلوطہ کے نفع پاتا ہی اور بلغم خالص بلخ روز میں اور غیر خالص کم و بیش میں اور سودای خالص نوروز اور غیر خالص کم و زیادہ میں نفع پاتا ہی اور اگر چندا خلط کا سکا لٹا منظور ہو تو منضج و مسهل ہی اوبہ کے مناسب باجم کر کے استعمال کریں اور تین بعد اودہ اور معتد روزن دوا کا طبیب کی راسی پر ہی اور ایسا ہی جو شانہ اور حیا نہ اور گولی اور نفوت بنانے میں جیسی مصلحت دیکھے کیونکہ ہر ایک ترکیب کی تاثیر جدا گانہ ہی اور شروع منضج سے اختتام مسهل تک بدون کرنے تقویت معدے کے غذا نقیل نہ کھلا دین واضح ہو کہ دوائی معتدل میں قوت منضجہ اور دوائی مسهل میں قوت مسهلہ ہی لیکن طنویران تاثیرات کا تفاوت وزن دوا و اعتدایا ہم استعمال پر منحصر ہی * **فصل ۶** * قاعدہ تلین میں جانا چاہیے کہ جس ترکیب میں اجزای مسهلہ قوی نہیں ہیں وہ تلین ہی جب اخراج مواد کا صرف معدہ اور معا سے خواہ اعضای قریب سے ملحوظ ہووے تو اجزای مسهلہ کو حیا نہ خواہ جو شانہ کر کے پلانا چاہیے کہ اسہال کمتر سے خارج ہو اسی کو تلین کہتے ہیں اور تلین میں دیا منضج کا نہ ہو نہیں ہی اور اگر بشرط فرصت کے دین تو زیادہ مفید ہی * **فصل ۷** * قواعد حقنہ میں * جبکہ عمل طار اور عمل کہتے ہیں حکایت ہی کہ ایک طبیب نے دریای شور کے کنارے دیکھا کہ ایک نرغ نہایت ثرولیدہ اور شرمروہ اگر بیٹھ گیا دوسرے نرغ نے چند قطرات آب شور منقار سے لیکر مقعد میں ڈالا نرغ علیل کو پینال بہا صحت پا کر اور گیا طبیب نے اس اختراع کو پسند کیا جس مریض کے امعا میں مواد دیکھتا دریای شور کے پانی سے وہی عمل کرتا مفید پاتا جان وہ پانی عیسر نہ توانک کو پانی میں ملا کر عمل کرتا فائدہ یکسان دیکھتا آخر کار دوائی مسهلہ سے اطباء نے لگے جانا چاہیے کہ حقنہ سے مواد امعا کا خارج ہوتا ہی اور جب اعضای اسفل مواد خالی ہو جا یگات اوپر کے عضو سے بھی مواد اسفل کو گر گیا چند حقنہ میں وہ بھی خارج ہو جا الغرض امراض اعلیٰ اور اسفل خصوصاً امراض وداغی کو حقنہ مفید ہی اگر قبل دوا ایک روز سے استعمال منضج کا ہووے اور ہر روز حقنہ کوئی دوائی مسهلہ کہانی جاری تو زیادہ تر فائدہ ظاہر ہووے

بلغم خالص بلخ روز میں اور غیر خالص کم و بیش میں اور سودای خالص نوروز اور غیر خالص کم و زیادہ میں نفع پاتا ہی اور اگر چندا خلط کا سکا لٹا منظور ہو تو منضج و مسهل ہی اوبہ کے مناسب باجم کر کے استعمال کریں اور تین بعد اودہ اور معتد روزن دوا کا طبیب کی راسی پر ہی اور ایسا ہی جو شانہ اور حیا نہ اور گولی اور نفوت بنانے میں جیسی مصلحت دیکھے کیونکہ ہر ایک ترکیب کی تاثیر جدا گانہ ہی اور شروع منضج سے اختتام مسهل تک بدون کرنے تقویت معدے کے غذا نقیل نہ کھلا دین واضح ہو کہ دوائی معتدل میں قوت منضجہ اور دوائی مسهل میں قوت مسهلہ ہی لیکن طنویران تاثیرات کا تفاوت وزن دوا و اعتدایا ہم استعمال پر منحصر ہی * **فصل ۶** * قاعدہ تلین میں جانا چاہیے کہ جس ترکیب میں اجزای مسهلہ قوی نہیں ہیں وہ تلین ہی جب اخراج مواد کا صرف معدہ اور معا سے خواہ اعضای قریب سے ملحوظ ہووے تو اجزای مسهلہ کو حیا نہ خواہ جو شانہ کر کے پلانا چاہیے کہ اسہال کمتر سے خارج ہو اسی کو تلین کہتے ہیں اور تلین میں دیا منضج کا نہ ہو نہیں ہی اور اگر بشرط فرصت کے دین تو زیادہ مفید ہی * **فصل ۷** * قواعد حقنہ میں * جبکہ عمل طار اور عمل کہتے ہیں حکایت ہی کہ ایک طبیب نے دریای شور کے کنارے دیکھا کہ ایک نرغ نہایت ثرولیدہ اور شرمروہ اگر بیٹھ گیا دوسرے نرغ نے چند قطرات آب شور منقار سے لیکر مقعد میں ڈالا نرغ علیل کو پینال بہا صحت پا کر اور گیا طبیب نے اس اختراع کو پسند کیا جس مریض کے امعا میں مواد دیکھتا دریای شور کے پانی سے وہی عمل کرتا مفید پاتا جان وہ پانی عیسر نہ توانک کو پانی میں ملا کر عمل کرتا فائدہ یکسان دیکھتا آخر کار دوائی مسهلہ سے اطباء نے لگے جانا چاہیے کہ حقنہ سے مواد امعا کا خارج ہوتا ہی اور جب اعضای اسفل مواد خالی ہو جا یگات اوپر کے عضو سے بھی مواد اسفل کو گر گیا چند حقنہ میں وہ بھی خارج ہو جا الغرض امراض اعلیٰ اور اسفل خصوصاً امراض وداغی کو حقنہ مفید ہی اگر قبل دوا ایک روز سے استعمال منضج کا ہووے اور ہر روز حقنہ کوئی دوائی مسهلہ کہانی جاری تو زیادہ تر فائدہ ظاہر ہووے

* طریق حقنے کا یہ ہے * کہ ادویہ سہلہ جوش کر کے آب صافی اور کما مشانہ دوا بھین جھکو
 مل کر بڑا بنا ہووے یا چھوٹے کی تہی میں بہ کر اور اسکے منہ پر لکڑی پتی سوراخ دار باندھ کر لکڑی
 سیدھا لٹا کر اور سر پر کے نیچے تک یہ رکھ کے وہ لکڑی معتدین رکھ کے دوا کو آہستہ آہستہ دوا
 کہ دوا معاین پہنچے اور زور سے دبا بنے میں امعا کو صدر پہنچتا ہے لیکن دوا میں کوئی روغن بھی
 ملا نا ضروری تاکہ دوا سے امعا میں خراش نہ پہنچے کیونکہ امعا خورہ اس امر کے نہیں ہیں کہ
 کوئی چیز ایسی جیسے معدے کا غل ہوا ہووے اور ان میں پہنچے اور اگر ایسا روغن ہو کہ جسم میں قوت
 مسہلہ ہو تو بہتر ہے واضح ہو کہ متاخرین نے بجای تیلی چرمی کے ایک آکھ فلانی اختراع کیا ہے
 * فائدہ * طریق پچکاری کا مثل حقنے کے ہی ادویہ درات سے براہ بول کے * فصل ۸
 قاعدہ شافہ میں آتھنے اجزای مسہلہ کو باریک سفوف کر کے صابون میں ملا کر لنبی مٹی شکر
 ایک طرف تیلی دوسری طرف موٹی بنا کر اوپر تیل لگا کر تیلی طرف سے معتدین رکھ کر آہستہ آہستہ
 داخل کریں اگر مقدار چھ انگل کے داخل ہوئی ہے تو اثر اسکا امعا میں قولون تک پہنچتا ہے اور مواد
 خارج کرتا ہے ورنہ طبیعت کو طرف دفع براز کے مستعد و مائل کر دیتا ہے اور دوسری تدبیر یہ ہے کہ
 صابون کو جھلکے مکھیا شیا ف بنا کر شہد لگا کر اوپر سفوف رائی اور نمک کا چھلک کر تھوڑا سیل
 میٹھا کے مستعمل کریں * فائدہ * مثل شافہ کے راہ بول میں ہی دوا کی واسطے اور اربول کے
 یا رفع قرحہ کے رکتہ میں * فصل ۹ * قواعد قی میں قی مواد کو معدے سے نکالتی ہے اور
 امراض اسفل میں بطریق امانہ مواد کے نہایت خوب معالجہ ہے عارضہ عرق النساء اور وجع صمد کو
 بہت مفید ہے بہترین شکل قی کرنے کی یہ ہے کہ دوا مقیات نوشن کر کے آنکھ پر مٹی باندھ کر
 اور پیٹ اور کمر کو زمر باندھ کر کھڑے ہو کر قی کریں کہ اس طرح پر مواد بخوبی خارج ہوتا ہے اور کمر
 پیشتر غذا زرم کمائیں اور اگر ضرورت پر استعمال کریں تو لیا طو تاریخ کا نمکرن آور اگر واسطے حفظت
 کے کریں تو جو دھوین اور پندرہویں تاریخ ہر صیتے میں کیا کریں اور امام گمہ میں قی کرنا خوب ہی
 اور اگر قی سے بچکی عارض ہو تو چھینک لانے سے بند ہوئی ہے اور اگر اس جیلے سے بھی

* سکوب * دوا کا پانی نیگرم بتیج بدن پر کرانا * سمنون * بخن دانست پر ملنا * ستموم *
 دوا تر یا خشک سونگھنا * ضماو * یعنی لپ دوا موٹی پسکر ملا ہر بدن پر لگانا * طلا * دوا پٹی
 لگانا * عطلوس * دوا واسطے چنیک کے سونگھنا * قتیله * دوا کو کپڑے میں لپیکر عصبوں
 کسی سوراخ میں رکھنا * فرجیہ * دوا کپڑے میں لپیکر راہ بول عورات میں رکھنا * کحل * یعنی
 سرمہ دوا باریک آنکھ میں لگانا * کاجل * دھواں دوا کا لیکر آنکھ میں لگانا * کماو * دوا
 خشک شاہ تر پوٹی میں باندھ کر نیگرم بدن پر بتیج رکھنا * نخلخہ * دوا رقیق و خوشبو چوڑے طرف
 رکھ کر سونگھنا * نفوخ * دوا باریک کھسکناک میں خواہ کسی دوسرے عضو میں ہونگنا * نطول *
 یعنی تڑیا دوا کا پانی بدن پر بلا فاصلہ علی الاصل کرانا * فضل * جانا چاہیے کہ اکثر تڑیا
 ہیں کہ بدن دوا کے مرین کو فائدہ ہو * تربیط * یعنی پٹی باندھنا یا نون میں کہ اجزہ دماغ سے
 کہنچتا ہی * تحکیک یا نون کا کچلنا کپڑے سے یا دوسری چیز میں سے اجزہ دماغی کو نہ و
 کرنا ہی یا ہنگے آدمی کے گوشہ چشم کی طرف کو بھول لگانا کہ اس سے دیکھنے کی عادت کرنے سے
 وضع مرص ہو جاتا ہی یا صاحب لموہ کو آئینہ چینی دکھانا یا دھوکلی قریح لمو لب کے کرنا یا تبدیل ہوا کا کرنا
 * مقالہ یا نون تاثیرات و اخذ او یہ مفردہ ہیں *

استعمال دو کا باقتضای حالات مرہین اور رعایت وقت اور وزن اور رعایت اعضا کے اور
ترکیب مناسب دینا اور مضرات سے پرہیز کرنا چاہیے مثلاً جو چیزیں قابل غذا کے ہیں ان کو غذا
جو چیزوں کو دوا بخار جیاداً اخلاص بطح سے مناسب ہی استعمال کریں مثلاً اگر کھانے کی دوا
کھانے میں استعمال ہو تو فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا معدلات * کہ خلط متعیر کو حالت چھل پر
لاوین * معدلات خون * تخم کاسنی کا ہو کشنیہ گل برنج عناب معذ لین شامہ معذنی
خنا کیون آلو برجم وندی حوب شیشیم کچال حوب بایوس خلکیشی برگ نیم گل تخم گل نیاو فرنگ
معدلات صفرا اخرف کاسنی تخم خیارین کشنیہ صندل سفید تخم کا ہو ہد اندہ اس ببول *
معدلات بلغم * بادیان انیسون اصل اسوس معشر گوبن دار چینی تویز متبل طیب خطمی خبار

[illegible]

[illegible]

آفتنین جو زبوا اثر بنا و سعد روح و آیینی تخم کشت آسارون مغربہ مصطلکی قافلہ عود ہندی
 زراوند باور بخوبی اظفار لطیف حماما مویر حب لبان ناردین غافث کاسنی گل سرخ زرشک
 نشاستہ آنا آب باران * مضرات جگر * آب سرد نارنگی خربا انجیر تریا نہایت خشک او
 بر اومت سرک کی اور شہد کہ موسم سرما میں میا ہور سے مقویات معدہ * آملہ دانہ لکنا
 پوست بلیہ شتاق ہی بلبا شیر گل سرخ آلو خام بلیہ مربی جاسون آسارون آؤخر قافلہ سیانہ شیر
 پوست ترنج بالنگو جوز بوا و آیینی زراوند شہد سلیمہ سافج ہندی کچنال و فضل قافلہ کندر مصطلکی
 یودینہ عود ہندی سنگدان مرغ دہی * مضرات معدہ * آلو شیرین غلاب تخم لسی تخم پیٹھ
 شجی ساگ لویا شیر ناریل پیر کمنہ تخم ہالم کنبی سیاہ مارا شیر عرس آبو گرم * فائدہ * چانا چاہیہ کچن
 مفید یا مضر معد کی ہی او کا فعل مری اور معاک ساتھ ہی ویسا ہی ہی * مقویات شہتاسی طعام *
 عرق لیمون پوست لیمون پوست ترنج قافلہ کجین سفر جلی زرشک سرکہ مصطلکی خولجان نمک ہندو
 قافلہ شیر شر آب سرد * ف * مقویات معدہ مقویات شہتاسی ہن * مقویات دندان کہ
 کلنا شربت کندر شلخ کوزن سوختہ ششی پوست بلیہ فوغل عرق حاساق زیرہ کلاب سعد عین بامین
 مصطلکی کندر دانہ الاچی قافلہ سیاہ سوختہ گیس بلبا شیر بکلا وان سوختہ استخوان بلیہ زرد سوختہ
 برادہ آہن گلی کلاب کی ناس تنبا کو سوختہ سندوس انزروت سنگ جراثیم کبابہ خندان خرچہ
 قسط شیرین قر واید چنال مولسری تخم سرس زرب سک را مک برگ مور دکھ دیر یا عرس مقشر تخم
 تمہندی مری بیج نی مونگ کی جڑ * مضرات دندان ولشہ * تمام شیر خصوص شیر شر آور
 مولی آور آب برون آور آب شورہ آور آب پیرین ترش * مقویات اور حجت ذات بصر * آملہ
 بلیہ زرد بادام شیرین بادیان بصل پختہ عسل کہانا صدق سوختہ آور آب بشیم سوختہ آور سرمد آور گہر
 سوئے اور چاندی کی اور مرغ سیاہ لکنا اور مشک اور عفران مرقی کل کسکے سوئے کی سلامی
 لکنا * مضرات بصر * کرب کاہو چہرہ مسور گندنا بکثرت کہانا اور جاع بکثرت * مقویات
 گوشت بزغالہ کیسالہ آور مرغ آور دجاج آور ماہی اور بیٹہ مرغ آور دماغ عصافیر اور سلج اور گدرا اور

قسط فرمون صابون قلعہ طار شجارد راج * موکلات کچھ خبیثہ * کہ گوشت زائد اور ناقص کو
 قرصہ سے کاٹے اور دور کرے آنزوت اشنان نک مروا سنگ تو بال اس تعیدہ سیندو
 صدق سوختہ زنگار توتا * محلیات * کہ قرصہ کوریم وغیرہ مواد ناقصہ سے پاک کرے آہل
 رفقت شدرہ نمک نبات آجکامہ آبر سائل زرنج حب لبیان * قالمات دوو * جس سے
 زخم کے کیرے یا کچھ سے مرین زنگ کا پللی آستین مجدہ زوفای خشک کر ویا حرف پودین
 قبیل شج شونیر رگ شفا لومس * مدملات * ادویہ کہ قرصہ کو گوشت صحت سے پر کرین
 اشد صمغ الوانزوت اسفنج ورق بلوط دم الاخون زرف زراوند بارتنگ زیرہ آبر سا صبر کلی
 منجمت سنگ جرات رال * محففات * کہ زخم اور قرصہ کو خشک کرین صدق سوختہ اور خرماتو
 اور سم سوختہ اسپ کا اور خرم کا اور آنزوت اور شنه اور مردا سنگ * مافعات زوفالیم
 کہ جریان خون کو زخم سے بند کرین آتمد زرشک بادروج جغت بلوط بدم الاخون کیر و حوض
 کل ازنی کہ با کا فور کند راتنگ تخم پیٹہ بیج انجبار ریشہ برگد زیرہ مصطکی پودینہ شاستہ ماو کوتمہ
 قنطاریون ریوند شاد و نہ جوزالسر وعذیرہ بزرالنج کشتیر خشک

* مقالہ چٹا ادویہ مجربہ امراض ہر عضو میں *

واضح ہو کہ اطباء متقدمین نے ہر چہ اقسام مرض اور معالجہ اور نکاہت صراحت سے لکھا ہی
 تب بھی اکثر امراض ایسے مشاہدہ ہوئے کہ اصلاً تذکرہ اور نکات بسوطہ سابقہ میں پایا نہ کیا لیکن اگر
 سبب مرض کا بخوبی تشخیص کے موافق قوانین کے دوا کی جائے تو کسی مرض کے معالجے سے محو ہو
 نہواؤ اگرچہ اس مقام پر تجربہ متقدمین اور اس کترین تحریر ہوئی تاہم بلا تشخیص صرف تجزیہ پر کار بند نہ بننا چاہئے

* باب اول امراض و مائع میں *

* فضل * در دس میں دس اگر گرمی ہوئے * علاج * گل سنخ کا فور صندل سفید کشتیر تخم کاہو تخم
 تخم کاسنی تخم حیارین خمر تخم کہ دی دراز خمر تخم زرنج خمر پیٹہ بہدانہ شیرین تخم خشکاشل لوی انجبارا

بنا کر کے آنکھ کو سینکنا فرما درو شدید کو زائل کرتا ہی **فضل** اس رخ چشم میں **علاج** * برگ نیم برگ کو کھو
 رس نکال کر لگانا * **ایضاً** * انیون زعفران غرق گلاب خواہ پانی میں گھول کر لگانا * **فضل** * ٹوہکا
 یعنی پانی آنکھ سے جا ہی رہنا خواہ کچھ نکلنا * **علاج** * چوب نیم میں غلوں سی وصل کر کے ظرف
 مسی میں انیون خالص کو آب برگ پل ڈال کر چار پہر کر کر لگانا * **ایضاً** * ہنگرے کے پانی میں
 کپڑا تر کر کے خشک کرین مچ سیاہ اور نمک سنگ بوزن مساوی باریک کر کے اوس کپڑے
 میں رمل کر فیتلہ بناوین اور روغن گاؤ کے چراغ میں اوس فیتلے کو جلا کر اوسکا کاجل لگانا *
 * **ایضاً** * سنگ بصری اور پوست ہلیہ زرد و حصہ صبر ستو طری اور فلفل گرد پانچ حصہ سر
 کو کے لگانا * **ایضاً** * سنگ بصری مرغ سیاہ شش عدد طرف کانسہ خواہ پھول میں بطور سر
 کو سکر لگانا * **فضل** * قرصہ چشم میں اکثر بعد آتش کے اور کبھی خود بخود موجباتا ہی اور کبھی اوس سے
 طوط نخلتی ہی * **علاج** * اسی اور میتی کا لعاب آنکھ میں پکانا * **ایضاً** * زردی بھینہ مرغ اور
 زعفران لگانا * **ایضاً** * انیون زعفران پشت چشم پر لگانا * **ایضاً** * زبان سگ جلا کر لعاب میں پڑ
 کہ سکر قرصہ پر لگانا * **فضل** * پتلی اور جالے میں * **علاج** * شیر زنان میں نبات سفید کسکر
 آنکھ میں پکانا * **ایضاً** * ہنگری گلاب میں گسکر پکانا * **ایضاً** * کف دریا نمک سنگ برابر سر
 کر کے لگانا * **ایضاً** * ناخن مل تو تیا ہی ہارونی زعفران مساوی شیر سپہ میں گسکر آنکھ میں ڈالنا
 * **ایضاً** * بخیل ہنگری نمک سنگ مساوی سرہ کر کے لگانا * **ایضاً** * نبات سفید مرغ سفید
 سنگ تر سیاہ سنگ بصری خر مرہ زرد و سوختہ مغز تخم نس مساوی تتر کے لگانا * **فضل** * بانو
 میں جبین ملک کے بال گر جاتے ہیں اور پلکین موٹی اور سرخ را کرتی ہیں اور اکثر روشنی میں نظر چر کر
 کرتی ہی * **علاج** * مغز بادام شیرین شیر زنان میں گسکر لگانا * **ایضاً** * شیرہ برگ دھتورہ اوپر
 برگ ہنگرے میں کپڑا تر کر کے روغن گاؤ سے اوسکا فیتلہ جلا کر کاجل اوسکا لگانا * **ایضاً** *
 اسودہ سفیدی تخم مرغ میں گسکر لگانا * **فضل** * شیرہ میں یعنی بنی جو درم ملک کے کنارے ہوتا ہی
 * **علاج** * درم گرم کر کے لگانا * **ایضاً** * کشمش پہاڑ کر نیم گرم درم پر کھنا * **ایضاً** * خر مرہ کلا

پانی میں گسکر لگانا * **ایضاً** * کبھی کو سر کاٹ کر اوپر ملنا * **ایضاً** * رسوت پانی میں گسکر لگانا
فصل * ناخنہ میں جو گوشت شہم سے سنج جا لے موزا پر تباہی * **علاج** * کندر گلاب میں گسکر لگانا * **ایضاً** *
 چنبیلی کی گلی اور نبات سفید برابر سرکہ کر کے لگانا * **فصل** * طرفہ میں مینی نقطہ جو سفیدی چشم میں
 بزرگ سنج یا نیلا پیدا ہو تباہی * **علاج** * کبوتر کا کپا پر اوکھا کر خون گرم اوسکا لگانا * **فصل** *
 پروار یعنی جوبال اندر پلک کے جتے میں اور آنکھ میں پختہ میں * **علاج** * نال اوکھا کر انہیں خالص
 زعفران یا ختمین گسکر لگانا * **ایضاً** * بال دفع کر کے بھینچو رچکان ملنا * **فصل** * شب کوری میں
 * **علاج** * صابون گسکر آنکھ میں لگانا * **ایضاً** * آب کندش تر لگانا * **ایضاً** * زہرہ گوشت لگانا
 * **ایضاً** * ختہ کی گیت لگانا * **فصل** * نزول المارین ابتدا میں جب تک تخیلات نظر آویں خواہ
 وہ ہند نظر پڑے دوا پذیر ہی آخر کو بدون قح کے نہیں جاتا * **علاج** * کافور جو جسمی شیر میں
 گسکر لگانا * **ایضاً** * تخم جل جنگلی سرکہ کر کے لگانا * **فصل** * صنف بصر میں جو سبب نفل کے ہو
 * **علاج** * مروارید یا سفید دواشہ یا میران چینی تین ماشہ بورہ اونی چار ماشہ قنفل و زعفران اور
 سرکہ سیاہ ایک ایک ماشہ مشک خالص وورتی سرکہ بنا کر لگانا * **ایضاً** * بلیک سیاہ نبات سفید
 مساوی شیر زنان میں گسکر لگانا * **ایضاً** * سنگ سرکہ شیرہ برگ کسوندی میں گسکر لگانا * **۴۰**

* باب تیسرا امراض ناک میں *

فصل * رُخاف میں یعنی نکسیر ہوئی * **علاج** * پشگری سفوف کر کے ناک میں ہونکنا * **ایضاً** *
 دفترہ سرکینج والا * **ایضاً** * گلنار اور مہا وڑا اور کافور پکانا * **ایضاً** * انار خام گل معصفر
 پیکر ناک میں پھوڑنا * **ایضاً** * ملانی اور زربسی پیشانی پر لگانا * **ایضاً** * مضہ بلیق کرنا
 * **فصل** * اطلال شہم میں یعنی کسی خیر کی بو دریافت ہونا * **علاج** * زعفران مصطکی چربیلہ برابر
 سفوف کر کے سونکنا * **ایضاً** * سنگ گرم سرکہ خالص واکر آنکھ بند کر کے سونکنا * **ایضاً** *
 تخم تری جنگلی کو سفوف کر کے سونکنا * **فصل** * ناک سے بوی بد محسوس ہونا * **علاج** *
 حروزل برگ پودینہ تازہ پیکر ناک میں پکانا * **ایضاً** * قنفل جابا ہنسی پودینہ مساوی سفوف کر کے

ایضاً * کبھی کو سر کاٹ کر اوپر ملنا * **ایضاً** * رسوت پانی میں گسکر لگانا
 ناخنہ میں جو گوشت شہم سے سنج جا لے موزا پر تباہی * **علاج** * کندر گلاب میں گسکر لگانا * **ایضاً** *
 چنبیلی کی گلی اور نبات سفید برابر سرکہ کر کے لگانا * **فصل** * طرفہ میں مینی نقطہ جو سفیدی چشم میں
 بزرگ سنج یا نیلا پیدا ہو تباہی * **علاج** * کبوتر کا کپا پر اوکھا کر خون گرم اوسکا لگانا * **فصل** *
 پروار یعنی جوبال اندر پلک کے جتے میں اور آنکھ میں پختہ میں * **علاج** * نال اوکھا کر انہیں خالص
 زعفران یا ختمین گسکر لگانا * **ایضاً** * بال دفع کر کے بھینچو رچکان ملنا * **فصل** * شب کوری میں
 * **علاج** * صابون گسکر آنکھ میں لگانا * **ایضاً** * آب کندش تر لگانا * **ایضاً** * زہرہ گوشت لگانا
 * **ایضاً** * ختہ کی گیت لگانا * **فصل** * نزول المارین ابتدا میں جب تک تخیلات نظر آویں خواہ
 وہ ہند نظر پڑے دوا پذیر ہی آخر کو بدون قح کے نہیں جاتا * **علاج** * کافور جو جسمی شیر میں
 گسکر لگانا * **ایضاً** * تخم جل جنگلی سرکہ کر کے لگانا * **فصل** * صنف بصر میں جو سبب نفل کے ہو
 * **علاج** * مروارید یا سفید دواشہ یا میران چینی تین ماشہ بورہ اونی چار ماشہ قنفل و زعفران اور
 سرکہ سیاہ ایک ایک ماشہ مشک خالص وورتی سرکہ بنا کر لگانا * **ایضاً** * بلیک سیاہ نبات سفید
 مساوی شیر زنان میں گسکر لگانا * **ایضاً** * سنگ سرکہ شیرہ برگ کسوندی میں گسکر لگانا * **۴۰**

* ایضاً * رسوت شیر زنان میں کہو لکڑی شد ملا کر خواہ آب پیاز اور برگ پودینہ اور روغن کنجد مساوی
 پکا کر روغن ڈالنا * ایضاً * افشردہ سرکین تازہ آہپ خواہ آرد گندم اور قند سیاہ کا کلکٹہ میں
 پکا کر نمک گرم کان پر باندھنا * فصل * بیل خرد خام کو بول گاؤ میں پسکیر نیم پاؤ روغن کنجد اور سفید شیر کا
 دوسیر کرب دریا میں ملا کر پکاؤ میں جب صرف روغن باقی ہے صاف کر کہیں کان میں پکایا کرین
 ہر قسم کے نہرے میں کو مفید ہے * فصل * ورم میں گوش میں یعنی کرل * علاج * اگر رنگ سرخ ہو
 پہلے کیر می لگانا * ایضاً * املہ ایک جزو روچ و دوز پانی میں گسکر لگانا * اگر سفید رنگ ہو
 * علاج * بخی بسکیر اطلار کرنا * ایضاً * کافیل کلونجی گھنٹی زنجبیل کالی زری بوزن مساوی نمک گرم لگانا
 ایضاً * بخی میں کہ خست بگلی خاوا بخی آہ زری سیاہ او گرو لگانا * فصل * اگر دانہ خرد کان میں جاتا رہا ہو * علاج
 لکڑی پیرونی لپٹیکر کندر گرم کر کے لگاؤ میں اور کان میں پھیرین دانہ لپٹ اوگیا * ایضاً *
 کان میں تیل ڈالکر عطسہ لاؤ میں اور ناک ورنہ بند کر کہیں کہ قوت رافغہ کان کی طرف مصروف ہو

* باب پانچواں امراض لب میں *

* فصل * ورم لب میں * علاج * پوست ہلیہ زرد املہ ہلیہ سیاہ برگ تنبول باہم میکسک اطلار کرنا
 * ایضاً * ناف و سببہ میں گسکر اور سنبول سر کے میں تر کر کے لگانا * ایضاً * جدوار اور
 رسوت نمک گرم لگانا * ایضاً * چربی مرغ چار جزو ورموم کافوری دو جزو گرم کر کے مزار رنگ ایک جزو
 ملا کر مرہم بنا کر اطلار کرنا * فصل * پچھلی لب میں * علاج * روغن گاؤ لگانا * ایضاً * ہلیہ سیاہ
 پانی میں گسکر لگانا * ایضاً * رسوت آب برگ مکوی خواہ پانی میں گسکر لگانا * فصل * قند
 لب میں * علاج * شاسہ گندم کثیر اسفیندہ مساوی الوزن چربی مرغ میں مرہم بنا کر لگانا * ایضاً
 روغن بادام میں موم کدخت کر کے لگانا * ایضاً * شبت اور بابونہ روغن گل میں میکسک لگانا *

* باب چھٹا امراض دندان اور سورمہوں میں *

* فصل * درد دندان میں * علاج * کافور گلاب اور سر کے میں ملا کر شیر گرم معضضہ کرنا * ایضاً
 کافور اور رنگ گسکر ملنا * ایضاً * برگ بخی نمک و دانت کے نیچے رکھنا * ایضاً * پوست ہلیہ

۱۔ روغن کنجد
 ۲۔ روغن بادام
 ۳۔ روغن زیتون
 ۴۔ روغن کافور
 ۵۔ روغن گلاب
 ۶۔ روغن شبت
 ۷۔ روغن بابونہ
 ۸۔ روغن گل
 ۹۔ روغن کافور
 ۱۰۔ روغن گلاب
 ۱۱۔ روغن شبت
 ۱۲۔ روغن بابونہ
 ۱۳۔ روغن گل
 ۱۴۔ روغن کافور
 ۱۵۔ روغن گلاب
 ۱۶۔ روغن شبت
 ۱۷۔ روغن بابونہ
 ۱۸۔ روغن گل
 ۱۹۔ روغن کافور
 ۲۰۔ روغن گلاب
 ۲۱۔ روغن شبت
 ۲۲۔ روغن بابونہ
 ۲۳۔ روغن گل
 ۲۴۔ روغن کافور
 ۲۵۔ روغن گلاب
 ۲۶۔ روغن شبت
 ۲۷۔ روغن بابونہ
 ۲۸۔ روغن گل
 ۲۹۔ روغن کافور
 ۳۰۔ روغن گلاب
 ۳۱۔ روغن شبت
 ۳۲۔ روغن بابونہ
 ۳۳۔ روغن گل
 ۳۴۔ روغن کافور
 ۳۵۔ روغن گلاب
 ۳۶۔ روغن شبت
 ۳۷۔ روغن بابونہ
 ۳۸۔ روغن گل
 ۳۹۔ روغن کافور
 ۴۰۔ روغن گلاب
 ۴۱۔ روغن شبت
 ۴۲۔ روغن بابونہ
 ۴۳۔ روغن گل
 ۴۴۔ روغن کافور
 ۴۵۔ روغن گلاب
 ۴۶۔ روغن شبت
 ۴۷۔ روغن بابونہ
 ۴۸۔ روغن گل
 ۴۹۔ روغن کافور
 ۵۰۔ روغن گلاب
 ۵۱۔ روغن شبت
 ۵۲۔ روغن بابونہ
 ۵۳۔ روغن گل
 ۵۴۔ روغن کافور
 ۵۵۔ روغن گلاب
 ۵۶۔ روغن شبت
 ۵۷۔ روغن بابونہ
 ۵۸۔ روغن گل
 ۵۹۔ روغن کافور
 ۶۰۔ روغن گلاب
 ۶۱۔ روغن شبت
 ۶۲۔ روغن بابونہ
 ۶۳۔ روغن گل
 ۶۴۔ روغن کافور
 ۶۵۔ روغن گلاب
 ۶۶۔ روغن شبت
 ۶۷۔ روغن بابونہ
 ۶۸۔ روغن گل
 ۶۹۔ روغن کافور
 ۷۰۔ روغن گلاب
 ۷۱۔ روغن شبت
 ۷۲۔ روغن بابونہ
 ۷۳۔ روغن گل
 ۷۴۔ روغن کافور
 ۷۵۔ روغن گلاب
 ۷۶۔ روغن شبت
 ۷۷۔ روغن بابونہ
 ۷۸۔ روغن گل
 ۷۹۔ روغن کافور
 ۸۰۔ روغن گلاب
 ۸۱۔ روغن شبت
 ۸۲۔ روغن بابونہ
 ۸۳۔ روغن گل
 ۸۴۔ روغن کافور
 ۸۵۔ روغن گلاب
 ۸۶۔ روغن شبت
 ۸۷۔ روغن بابونہ
 ۸۸۔ روغن گل
 ۸۹۔ روغن کافور
 ۹۰۔ روغن گلاب
 ۹۱۔ روغن شبت
 ۹۲۔ روغن بابونہ
 ۹۳۔ روغن گل
 ۹۴۔ روغن کافور
 ۹۵۔ روغن گلاب
 ۹۶۔ روغن شبت
 ۹۷۔ روغن بابونہ
 ۹۸۔ روغن گل
 ۹۹۔ روغن کافور
 ۱۰۰۔ روغن گلاب

شہد و پانی میں ملا کر مصنفہ کرنا * او اگر سیاہ ہو * علاج * نمک سر کے میں ملا کر چار ہر آفتاب میں
 رکھ کر مصنفہ کرنا * فائدہ * پوست ہلکے زرد و بلیلہ آملہ جوش کر کے مصنفہ کرنا سب قسم کو مفید ہے
 * ایضاً * کات سفید کا نور پوست درخت کنا جنگلی ٹمغیل سفوف کر کے چرنا * ایضاً * برگ
 چنبیلی پوست سبز درخت کنا روشنی جوش کر کے مصنفہ کرنا * ایضاً * برگ ارہر اور کشنیز جوش
 کر کے مصنفہ کرنا * فضل * کندرہ دہنی میں * علاج * نمک پانی میں ملا کر مصنفہ کرنا * ایضاً * صمغ
 ناگرہ تہہ کباب چینی جانیفل خاوری عود و مہندی بوزن مساوی سفوف کر کے پانی سے گولی بنا کر سایہ
 خشک کرنا اور منہ میں رکھنا * فضل * گرائی زبان میں * علاج * خردل نکوفتہ جوش کر کے قدرے
 سر ملا کر مصنفہ اور غرغره کرنا * ایضاً * نوسا و خردل مچ سیاہ فضل دراز بوزن مساوی سفوف
 کر کے زبان پر ملنا اور لعاب دہن دفع کرنا * ایضاً * عطر قرعہ چنبیل نمک سنگ مساوی ملنا
 * فضل * کلانی زبان میں * علاج * شورہ اور نمک زبان پر ملنا * ایضاً * تخم کتان تخم حلبہ و تخم
 جوش کر کے مصنفہ کرنا * فضل * تر قیدگی زبان میں * علاج * کثیرہ اور پستان برابر سفوف کرنا
 گولی بنا کر منہ میں کنا * ایضاً * لعاب بہنزل مصنفہ کرنا * ایضاً * پوست خت لڑا و تخم خرد پانی میں پکڑ کر

* باب نوان امراض بشرہ یعنی چہرے میں *

* فضل * کلفت میں * علاج * پشکری اور کبریا کے میں پیکر لگانا * ایضاً * زعفران صندل سفید
 ناگیس خس تیج پانی میں پیکر لگانا * ایضاً * مغز تخم خرباشہ کا دھین پیکر لگانا * ایضاً * پوست ترنج
 زکیر پانی میں پیکر لگانا * ایضاً * شیر گاؤ کے فہنے میں جو کھٹ نکلتا ہی تازہ لگانا * فضل * مہاسہ
 * علاج * جو اس جوش کر کے منہ دھونا * ایضاً * مغز تخم خرباشہ کے میں کسکر لگانا * فائدہ * پوست
 درخت نیم پوست خت سرست و درخت انار ہلدی ارلہ ناگرہ و تہہ وہ مساوی پکڑ کر ملا کر ناکلفت و درمہ کو دفع کرنا

* باب نوان امراض سلق میں *

* فضل * خناق میں * ضد ہر روایت و نقشہ مسہلات بہترین تدبیرات ہی * ایضاً * برگ شہوت برگ
 بلکوی برگ سبہنا لو برگ ارہر و اندہ مسور جوش کر کے مصنفہ اور غرغره کرنا * ایضاً * اسپند جوش کر کے

گل پختہ نوکیدان مریج سیاہ باریک کر کے لگانا * فضل * چونکہ حلق میں گنا * علاج * سر کیڑ
نمک اور سینگ حل کر کے غرغره کرنا * ایضاً * تالاب کی مٹی خراطیہ تھڑکے منہ میں لینا کہ چونکہ
اوسمین لپٹ اوسے * ایضاً * ناخواہ جوش کر کے غرغره کرنا * فضل * استخوان حلق میں گرنا
* علاج * اسپند جوش کر کے غرغره کرنا * ایضاً * لقمہ طان کہانا اور اگر چھلی کا کاٹا حلق میں کرے یہی بہر
مفید ہے اور بھگے کی بڑی باریک کر کے حلق میں پہنکنا اور شیشی نیشل قندیل کے منہ میں رکھنا کہ لعاب بھگنے سے
تعلق مست ہو کر کاٹا جدا ہو جاوے

* باب وسوان امراض صدرین *

فضل * سعال اگر طوبت سے ہو * علاج * پیلا مول کا گراسینگلی نمک ساہنہ روزن مساوی
گولی بنا کر منہ میں رکھنا اور چوسنا * ایضاً * ایک خرمے سے تخم نکال کر اوسمین گولنگ و مریج سیاہ
تین تین عدد و کہہ برگ ارنڈ میں پسینہ کرنا اور کسی خاک شہد ملا کر چاٹنا * ایضاً * برگ آگ ناخواہ
نمک کہاری مغرہ کیکو اور مساوی طرف گلی میں کہہ گلی حکمت کر کے خاک کرنا اور قدر سے قدر سے
کہانا * ایضاً * اہل اسوس پر سیاہوشان زوفاستان گل ہفتہ مویر مریج جوش کر کے باضافہ
شکر سرخ کے نوش کرنا * اگر کہانی خشک ہو * علاج * کثیرا گوند ببول نشاستہ گندم سے گولی
بنا کر منہ میں رکھنا اور چوسنا * ایضاً * مسکہ نبات سفید ملا کر چاٹنا * ایضاً * بہدانہ مویر
سپستان تخم السی جیسا نہ کر کے باضافہ شکر سفید نوش کرنا اگر ریش نزلہ سے ہو * علاج *
شریت خشک دیا قودا کو کھاری چاٹنا * ایضاً * اہل اسوس گوند ببول تخم السی بریان مساوی
سفوف کر کے آب کو کھارے سے گولی بنا کر منہ میں رکھنا اور چوسنا * فضل * خون تھوکرے
* علاج * انار شیرین خام پانی میں پیکر باضافہ قدرے شکر خام پینا * ایضاً * مویرم تخم پیکر
پینا * ایضاً * گل ارمنی طباشیر کہہ با قاقیا کثیر اصنع عربی نشاستہ گل ملانی کافور بہدانہ کے
لعاب میں گولی بنا کر منہ میں رکھنا * اور اگر عضای دہن سے ہو * علاج * صندل سفید صندل
سرخ اہل اسوس کشنیز خشک پانی میں پیکر مصمنہ کرنا * فضل * ضیق النفس میں اگر طوبت سے ہو
یعنی دم چڑھنا

علاج * شاخ گوزن سوخته پر سیاہ نمک سنگ مسادی باریک کر کے قدر سے قدر سے
 منہ میں رکھنا * **ایضاً** * تخم ملیہ زرد و بطور قبا کو حقہ میں کھینچنا * **ایضاً** * اجوائن و سی اجوائن
 خراسانی اجودہ مرچ سیاہ پیلایہ بیل کلان نمک سنگ نمک کھاری جملہ مسادی مغز کیکہ ارچہ
 مجبوج کا طرف گلی میں رکھ کر کل حکمت کر کے خاک کرنا اور اسی خاک کو شیرہ اور ک خواہ شہین
 ملا کر خانا * **علاج** * شربت بنفشہ اور لعاب نوش کرنا اور لعوق سیستہ
 چاشنا **فضل** * ورم اور درد اندرونی و بیرونی سپیدہ میں واضح ہو کہ اگر صا طلبا نے باعتبار غرض
 نام مرین کا اور معالجات علیحدہ لکھا ہی لیکن اس مقام پر چند معالجات مشترک کہ سب قسم کو مفید ہوں
 تحریر ہوتے ہیں * **علاج** * مضیہ سلیق کرنا * **ایضاً** * اصل السوس گل بنفشہ عناب پر سیاہ و شام
 ہدائہ تخم السی تخم ظلی تخم خبازی جوش کر کے پینا * **ایضاً** * کثیرا نشاستہ مویر قتی صیغ عربی سے
 گولی بنا کر منہ میں رکھنا * **ایضاً** * تخم ظلی تخم السی شیرہ برگ مکوی تازہ لُب خیار شنبہ صفا و کرنا *
ایضاً * موم روغن طلا کرنا * **ایضاً** * شاخ گوزن زنجبیل پوست بچ ارند لگانا *
باب گیارہواں مرض دل و مرارہ و رطوبت و جگر بین

فضل * **علاج** * آملہ اور کلقتہ سیوتی کھانا * **ایضاً** * زبرد سفید
 نبات کے ساتھ پینا * **ایضاً** * آملہ عربی کھانا * **ایضاً** * برادہ صندل سفید برگ گلاب و نبات کثیرہ
 نیکو فتنہ خس نیکو فتنہ آملہ خشک پانی میں تر کر کے با صاف قدر سے نبات سفید کے نوش کرنا
ایضاً * ریوند حبیبی درمیان دونوں شانوں کے طلا کرنا * **ایضاً** * آب سہن تاب پیہ کر
 رادمت کرنا * **فضل** * عشی میں * **علاج** * حالت بیوشی میں معطسات منو گھنا اور ترسٹا کرنا اور
 تعقیب قلب کی تلخہ کرنا * **ایضاً** * شربت گاوزبان کلقتہ سیوتی مرئی سیب کامری آملہ کھانا
ایضاً * روغن کاموسینہ پر گھانا * **ایضاً** * صندل سفید لگانا * **فضل** * یرقان زرد و سیاہ
علاج * کلیمہ استعمال جموفات اور درات کامفید ہی * **ایضاً** * شیرہ تخم کاسنی * **ایضاً** *
 پیاز * **ایضاً** * کھجین ریوند جانی داخل ہو آب کاسنی مروق کے ساتھ پینا * **ایضاً** *

مثل لعاب ہندو اور
 لعاب سہنل اور لعاب پر شمشاد
 اور لعاب لسی و غیرہ سے
 شربت بنفشہ اور لعاب نوش کرنا
 و لعوق سیستہ
 چاشنا
 ورم اور درد اندرونی و بیرونی
 سپیدہ میں واضح ہو کہ اگر صا
 طلبا نے باعتبار غرض
 نام مرین کا اور معالجات
 علیحدہ لکھا ہی لیکن اس مقام
 پر چند معالجات مشترک کہ سب
 قسم کو مفید ہوں
 تحریر ہوتے ہیں
 علاج
 مضیہ سلیق کرنا
 ایضاً
 اصل السوس گل بنفشہ
 عناب پر سیاہ و شام
 ہدائہ تخم السی تخم ظلی
 تخم خبازی جوش کر کے پینا
 ایضاً
 کثیرا نشاستہ مویر قتی
 صیغ عربی سے
 گولی بنا کر منہ میں رکھنا
 ایضاً
 تخم ظلی تخم السی شیرہ
 برگ مکوی تازہ لُب خیار
 شنبہ صفا و کرنا
 ایضاً
 موم روغن طلا کرنا
 ایضاً
 شاخ گوزن زنجبیل پوست
 بچ ارند لگانا
 باب گیارہواں مرض دل و
 مرارہ و رطوبت و جگر بین
 فضل
 علاج
 آملہ اور کلقتہ سیوتی
 کھانا ایضاً
 زبرد سفید
 نبات کے ساتھ پینا
 ایضاً
 آملہ عربی کھانا
 ایضاً
 برادہ صندل سفید
 برگ گلاب و نبات
 کثیرہ نیکو فتنہ
 خس نیکو فتنہ آملہ
 خشک پانی میں تر
 کر کے با صاف قدر
 سے نبات سفید کے
 نوش کرنا ایضاً
 ریوند حبیبی درمیان
 دونوں شانوں کے
 طلا کرنا ایضاً
 آب سہن تاب پیہ کر
 رادمت کرنا فضل
 عشی میں علاج
 حالت بیوشی میں
 معطسات منو گھنا
 اور ترسٹا کرنا اور
 تعقیب قلب کی تلخہ
 کرنا ایضاً
 شربت گاوزبان
 کلقتہ سیوتی مرئی
 سیب کامری آملہ
 کھانا ایضاً
 روغن کاموسینہ
 پر گھانا ایضاً
 صندل سفید لگانا
 فضل یرقان زرد و
 سیاہ علاج کلیمہ
 استعمال جموفات اور
 درات کامفید ہی ایضاً
 شیرہ تخم کاسنی ایضاً
 پیاز ایضاً
 کھجین ریوند جانی
 داخل ہو آب کاسنی
 مروق کے ساتھ پینا
 ایضاً

تخم بندال پانی میں گھسکرناک میں والنا * ایضاً * آب برگ کاسنی آب برگ مکوی آب برگ کشنیز
 مابنا فہ شکر خام کے پینا * ایضاً * صندل سفید داربلہ مساوی سفوف کر کے سہند ملا کر پانچ ماش
 کہانا * ایضاً * برگ جناب گو تر کرنا صبل زلال و سکا پینا * فصل ۴ * درم طحال میں جگہ برش
 کتے میں * علاج * عرق گوگرد قدرے قدرے پانی میں ملا کر پینا * ایضاً * قدرے نوشادر
 آب برگ ترب میں ملا کر پینا * ایضاً * بولی اور کھنڈ سیاہ پیکر نیگیم صناد کرنا * ایضاً * کب
 چرہ کہانا * ایضاً * انجیر ولایتی کے پین پودہ کر کے کہانا * ایضاً * نمک سبزی جو اکھا حردل
 میچ سیاہ مغر کیکو ارین گولی بنا کر کہانا * ایضاً * پیلا مول چتا و زنجبیل کلان تخم بلبس نمک
 مساوی شیرہ اودک میں گولی بنا کر کہانا * فصل ۵ * ہستقا اگر چہ یہ مرض کئی قسم کا ہوتا ہے اور
 کتب مطولہ میں بیان شرح و فصل موجود ہے اس مختصر میں حاجہ مشترک مفید ہر قسم کا مذکور ہو چکا
 * علاج * تربد پوست خمر شیدہ اور چوبندر ونی دفع کر کے شہدین گولی بنا کر کہانا کہ مواد اساکر
 ساتھ دفع ہو * ایضاً * شربت دینار عرق بادیاں کے ساتھ پینا * ایضاً * برگ لکرون
 برگ عنب الثعلب برتدیر سے کہانا * ایضاً * تشنگی پر صبر کرنا اور ادویہ محفقات استعمال کرنا
 * ایضاً * آب برگ کچال میں بندورے کی دنی بکا کر کہانا اور بجای پانی کے عرق برگ کچال اور عرق گی جاپو پینا

* باب سہار ہوانی امراض معدہ میں *

* فصل ۱ * در و امراض معدہ میں * علاج * سدا بچ سیاہ نمک سیاہ پیکر نیگیم پینا * ایضاً *
 پوست بخ آکچ سیاہ زہرہ سیاہ بازرنگ پوست بلبلیہ زرد زنجبیل کلان طفل دراز جو اکھا رنگ
 مساوی سفوف کر کے پانچ ماش کہانا * ایضاً * پان بچلہ برگ پودینہ پیلا مول جوش کر کے پینا
 * ایضاً * بچیل سہا کہ بریان نمک سیاہ مساوی آب پوست درخت سجن میں گولی خردنگ
 کہانا * فصل ۲ * درم معدہ میں * علاج * مضہ باسلیق یا مفت اندام کی کرنا * ایضاً * کلین
 طہیخہ کی لب خیار شہر اور کلثب قتالی سے کرنا * ایضاً * برگ مکوی لب خیار شہر بچیل صناد کرنا
 * ایضاً * تخم شبت ناخواہ شونیزخ اور سرکہ خالص میں پیکر نیگیم صناد کرنا * ایضاً * برگ سہا

[illegible]

عہد نامہ سب سے انا اور تیرے بائیں سر پر لکھو کہ ۲۲

[illegible]

فصل * آروغ میں مہنی و کار و مہبوم آنا * **علاج** * پوست ہلیدہ پوست ہلیدہ آملہ مصطکی زیرہ سیاہ ناخوہ
وانہ الاچھی خرد و کلان زنجبیل مرج سیاہ مساوی سفوف کر کے نبات سفید ہمزون ملا کر کھانا

*** باب شیر ہوانا مرض المعالینی وودھن ***

فصل * اسہال میں * **علاج** * اولاً تنقیۃ سائرہ اسہال کے کرنا بعد اسکے ادویہ قابضات پینا
اور لگانا * **ایضاً** * آملہ کو دہی ترش میں پیکر کر دنان کے حلقہ بنا کر شیرہ اور ک اس میں پک کرنا
عجیب النفع ہی * **ایضاً** * پوست وخت انہ سر کر بلص میں پیکر ناف پر لگانا * **ایضاً** * وخت
کنار میں چوٹل گوند کے نکلنا ہی دہی میں پیکر لگانا * **فصل** * **چشم** * اور سنگرہنی میں * **علاج** *
چار تخم یعنی کنوچہ بارتنگ اسفول تخم زحمان چرب کر کے لعاب ریشہ خطمی کے ساتھ پینا اور بعد
چندے بریان کر کے * **ایضاً** * لعاب ہبدانہ اور ریشہ خطمی شکر سفید ملا کر پینا * **ایضاً** * کشتیر
زیرہ سیاہ ناویان پیکر یا جنافہ شکر سفید کے پینا * **ایضاً** * تخم کنوچہ تخم خشکاش سفید تخم چوکا تخم خرفہ
صمغ عربی سب کو بریان کر کے گل ریشہ دانہ الاچھی سفید جلدہ بوزن مساوی اور شکر سفید ہمزون مجموع
کی سفوف کر کے کھانا او سپر قدری آب سرد پینا * **ایضاً** * صندل سفید اور کافور ناف پر طلا کرنا *
* **ایضاً** * کشتیر سو گند بلال گل دہاؤہ زیرہ سفید نبات سفید سفوف کر کے کھانا * **ایضاً** * پوست
ہلیدہ ناخوہ زیرہ سفید ہر یک مساوی اور بریان سفوف کر کے بقدر مناسب کھانا او شیر مہنی ترش
پینا * **ایضاً** * ہلیدہ سیاہ روغن زردین بریان اور سفوف کر کے ہمزون شکر سفید ملا کر کھانا او سپر
قدرے مہی پینا * **فصل** * **قولنج** میں * **علاج** * اولاً ساتھ پینے روغن بیدایخیر کے خواہ دوسرے
اجزاء کے تدبیرات اسہال کی کرنا اگر بعد دفع فضلہ کے دروسا کن نہ تو دفع درو کی دوا کرنا *
* **ایضاً** * ناخوہ بابرنگ پوست ہلیدہ جو کھارنگ سنگ سفوف کر کے کھانا * **ایضاً** *
اسارون عاقر قراچہ سنج زنجبیل مرج سیاہ سفوف کر کے شہد میں گولی بنا کر کھانا * **ایضاً** *
ہلدی زنجبیل ہالون پیکر تھوڑی اینون ملا کر طلا کرنا او سپر برگ بیدایخیر نگیم باندھنا * **ایضاً** *
مونگ کی روٹی ایک طرف چاکری او سپر بطرف خام روغن بیدایخیر لگا کر سفوف زنجبیل او سپر

سفوف کر کے کھانا * ایضاً * چوب وخت الگور عطا کر اوسکا کو بلا پانی مین کوسکر مینا * ایضاً *
 پنج وخت جیت کو آب ریخ سانشی مین پیکر مینا * ایضاً * منفر تخم خربزه منفر تخم کرکے تخم کلنتی بن
 کر کے شکر سرخ ملا کر مینا * ایضاً * تخم خربزه ناخواہ تخم ترب تخم کر فس زیرہ سفید منفر بادام تلخ منسا
 سفوف کر کے شکر سفید ملا کر کھانا او سپر چشمان پر سیاوشان پینا * فصل * جس بول مین علاج
 ایک ریشہ زعفران کا اخیل مین رکھنا باخا صہ اور اربول کرتا ہی * ایضاً * گل دہاک جو جس
 کر کے مٹانے پر نطول کرنا * ایضاً * شوره قلمی ناف پر کرنا * ایضاً * روغن بیدانجیر شیر کا و
 مین ملا کر مینا * ایضاً * ریوند چینی شوره قلمی پشکری پانی مین پیکر مینا * ایضاً * استعمال در
 کرنا * فصل * قرصہ کردہ اور مشاندہ مین بلا علامت سوزاک اور قرصہ اخیل کے ریم کا قطرہ بول کے
 ساتھ یاد وین اوسکے آتا ہی اور اکثر مقام کردہ اور کے درجی محسوس ہوتا ہی * علاج * منفر تخم خربزه
 منفر تخم خیارین منفر تخم کدوی شیرین تخم خرفہ نشاستہ گندم کثیر اربالسوس ریخ انجارسنگ جرات
 بوزن مساوی باریک کر کے گولی بنانا اور بقدر مناسب کھانے کی مدد اوست کرنا * فصل *
 فویا بطیث مین آسین بول پر مہر و گس جمع ہوتے مین اور غلبہ شنگی کا بدون علامت تب کے
 ہوتا ہی تغریق اقسام معالجات کی اوسکے کتب بسوطہ مین بہت خوب مین لیکن چند مجربات اس
 محقق مین ہی تحریر ہوئے مین * علاج * پوست اندرونی وخت گولڈر سفوف کر کے ہوزن بہت
 سفید ملا کر ایک تولہ ہمار کھانا بشیر سفید ہی * ایضاً * صندل سفید گلنار برگ منیل گل رنی تخم کا
 گردے پر صندا کرنا * ایضاً * طباشیر اربالسوس منفر تخم خیارین تخم کا ہو تخم خرفہ بریان صندل
 سفید ہر ایک ایک جزو کشنیر خشک بریان گل رنی نشاستہ کثیر ارب ایک نیم خروگلنار سحاق ریخ
 عربی ہر ایک مکی نیم خرقص بنا کر کھانا * ایضاً * پوست وخت روس سمندر سو کہ کثیر اکثر سفید
 مساوی سفوف کر کے شہد مین ملا کر کھانا * فصل * سکر البول مین اور حالت خواب مین بول
 ہو جانا * علاج * سنگہارہ اور نبات سفید ہوزن سفوف کر کے کھانا * ایضاً * کھنڈ سیاہ
 یک جزو ناخواہ نیم جزو قند سیاہ مکی نیم جزو کوٹ کر کھانا * ایضاً * کوئل لیسے کی قند سیاہ سار کھانا

* ایضاً * پوست بلیہ پوست بلیہ آملہ گانا جنت بلوط گل سرخ مسامی سفوف کر کے
 روغن گل چرب کر کے سہ چندان بات سفید میں قوام کر کے بقدر مناسب کھانا * ایضاً * ناگرتہ
 تخم ترہ تیزل پودینہ مسامی سفوف کر کے وقت خواب کے کھانا * ایضاً * اسی برین
 زرد چوہہ گندہ مسامی سفوف کر کے پچھن کر ملا کر کھانا * فائدہ * اقطیر بول اگر ضعف و افقہ
 سے بہورے دوا میں بول کی کرنا * اور اگر ضعف ماسک سے بہورے دوا میں بول
 کی کرنا * فصل * بول اکدمین * علاج * برگ انار شیرین سرخ انجیر پیکر شربت انار
 ملا کر پینا * ایضاً * شاخ گوزن سوختہ کثیر ابو نون مسامی آب برگ انار شیرین قرض کر کھانا

* باب پندرہموان امراض اعضا تناسل میں *

* فصل * سوزاک میں اگرچہ نسخے اس مرض کے آریں مشہور ہیں الا بقدر مناسب چند نسخے مجرب
 تحریر ہوتے ہیں * علاج * اولاً اندری بلباب سفید ہی ص کباب چینی ریونڈ چینی اریپنی
 دانہ الایچی سفید ہر ایک ایک جز سورہ قلمی دو جز نبات سفید چار جز سفوف کر کے شیر گاؤ میں کھلوا
 کر کے پینا * دوسرے شیر گاؤ اور آب سرد ملا کر بہ فحاش پینا اور غذا شیر اور بچ کھانا * ایضاً * است
 سلاجیت سہ چند شہدین ملا کر کھانا * ایضاً * دانہ الایچی کچان بد کیا چینی میکہ یا جنانہ شکر خام
 کے پینا * ایضاً * دانہ الایچی سفید ست گندہ بہروزہ مسامی سہ چندان شکر ملا کر سفوف کھانا
 * ایضاً * زیرہ سفید دو جز فلو بان سفید ایک جز شکر سفید تین جز سفوف کر کے کھانا * ایضاً *
 سچ ترب میں گندہ بہروزہ اور سورہ قلمی اگر کمر گل حکمت سے پکا کر میکہ یا جنانہ شکر خام کے پینا
 * ایضاً * روغن بہروزہ شربت میں ملا کر پینا * فصل * آتشک میں اس مرض کے بہت قسم
 ہیں بہر حال خون فاسد ہو جاتا ہے اور ایک حرارت اسی لاحق ہو جاتی ہے کہ تیرید فائدہ نہیں کرتی
 ادویہ جارحینہ ہوتی ہیں * علاج * شکر فاماز و عاقر قرحا آگندہ ناگوری موسلی سیاہ موسلی سفید
 گوکھرو مسامی سفوف کر کے آتش کنا صحرائی پر ڈال کر تمام بدن بخور کرنا اور بہروزہ فحاش
 اس طرح سے کرنے سے ایک مہینہ زائل ہوتی ہے * ایضاً * عاقر قرحا مارو شکر فاماز و شکر فاماز

نسخہ سفوف کر کے
 روغن گل چرب کر کے
 تخم ترہ تیزل پودینہ
 مسامی سفوف کر کے
 وقت خواب کے کھانا
 ایضاً اسی برین
 زرد چوہہ گندہ
 مسامی سفوف کر کے
 پچھن کر ملا کر کھانا
 فائدہ اقطیر بول
 اگر ضعف و افقہ
 سے بہورے دوا میں
 بول کی کرنا اور اگر
 ضعف ماسک سے بہورے
 دوا میں بول کی کرنا
 فصل بول اکدمین
 علاج برگ انار
 شیرین سرخ انجیر
 پیکر شربت انار
 ملا کر پینا ایضاً
 شاخ گوزن سوختہ
 کثیر ابو نون
 مسامی آب برگ
 انار شیرین قرض
 کر کھانا

ہر ایک پنج مانے کوٹ کرانی میں ملا کر چار حصے کے چار دفعہ بتاریق تمام شب سب سے پہلے پر لکھ کر شل بنا کر
 پینا اور تمام شب بیدار رہنا سچ کو غسل آب سرد سے کے شوربا معن اور نان کدہم کہا کر سونا اگر کرمی
 بہت معلوم ہوتی ہی اور اکثر قی اور ہمال ہی ہوتے ہیں لیکن ایک ہی بار میں قہے تک خشک جاتے ہیں انھیں
 ملو علیا می بنہ بریان پست بلبلہ کلان بلبلہ سیاہ ہر ایک ایک کھنڈ و زمرہ زرد چار جزو عرق لیمون میں تین روز
 کر کر کے بعد بخور کے گولی باندھنا اور ایک کھنڈ لی ہر روز کھانا اور کسی چیز سے چندان پرہیز کرنا * ایضاً * روغن
 کبجہ سفید میں بک نیم کھو قہہ بکا کر روغن صاف کر کے موم بڑا کدھت کر کے سفوف سنگہ سنک اہت کات
 سفید پیاری سوختہ ملا کر مچھ بنا کر کھانا مٹے کو خشک تابی * فائدہ * اس مرض میں کثر منہ آتا ہی ہر گھنٹہ لی اور
 پوست خست کھال جوش کے مضمرہ کئے سے رفع ہوتا ہی * فصل * رقت اور جہان میں * علاج * کوکڑ
 کلان موچر تال کھانا لاکھ معنول کو بند ڈھاک ساوی نبات سفید و چند سفوف کر کے ایک لہ صباح کھانا اور سہر
 شیر کا و نیم پاوپینا * ایضاً * برگ بول شکر سفید ساوی سفوف کر کے کھانا * ایضاً * اندر جہت تال کھانا باج بند ختم تالی
 مغز تخم کونج موچر کو بند ڈھاک بوزن ساوی سفوف کر کے شکر سفید معنول ملا کر کھانا * ایضاً * موسلہ سنہیل موسلی سیاہ
 موسلی سفید بہن بن ستا و تخم کدو تخم کنڈا تخم بیاز تخم سلیم اندر جو ہر ایک ایک جزو غلب مصری
 مصری نیم جزو سفوف کر کے کبجہ سفید مکر مکر فندق مغز چا خوزہ مغز اخروٹ ہر ایک دو جزو کھو قہہ
 یک چند شہد خالص اور یک نیم چند شکر سفید میں قوام کر کے بعد رواسب کھانا * ایضاً * اسکہ
 میش طرف جہت میں گولی سیسے سے گھس کر گڑے پر طلا کرنا * ایضاً * سیسے کا پٹر گڑے پر باندھنا

* پیاب سولہوان امراض معقہ میں *

* فصل * بواہر میں * قسم خونی * علاج * سر نہ سیاہ ایک جزو قہہ سیاہ نو جزو ملا کر گولی بہت
 کنار و شتی کے ہر روز کھانا * ایضاً * کھرباگل مختوم اتیس ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے کھانا
 * ایضاً * کشنیر چار جزو رسوت ایک جزو سفوف کر کے کھانا * ایضاً * موز مع تخم ایک عدد مچ
 ایک دانہ باہم پیکر گولی بنا کر کھانا * ایضاً * رسوت دو جزو سنک گاوچہ زہین ملا کر کھانا * ایضاً *
 روغن موم باریو عن لبان کھانا * قسم رنجی * علاج * برگ لکڑ وندہ اور مچ سیاہ ساوی گولی بنا کر

ابو حنیفہ میں * علاج * تخم شنبہ حبش کر کے نفل کرنا * ایضاً * افیون ایک جزو قوی و شکر
 ایلو اہر ایک دو جزو شیرہ ادرک میں پیسکر نگیم ملا کرنا * ایضاً * سحنے لگا کر جو کھلنا * فضل * رات کو
 کرانی اور سحنے سے جنبش ہونے میں * علاج * گول کھانا * ایضاً * روغنہای گرم لگانا * فضل *
 روزانی میں کہ رگین پانوں کی موٹی اور نمودار اور سفید ہو جاتی ہیں اور داء اریل میں یعنی نل پانوں
 * علاج * گل خیر و پیسکر سپیدی تخم مرغ ملا کر لگانا * ایضاً * باہر مرغ سیاہ زچور اچھوڑہ تخم سوا
 چونہ صینی بازرنگ چرب فی برابر پیسکر شد ملا کر شکر گرم لگانا * ایضاً * محلات ورم لگانا * فضل *
 عرق شبنم یعنی ناروا * علاج * سرگرم کبوتر اور قند سیاہ لگانا * ایضاً * زرنج اور زنگر موہ لگانا
 * ایضاً * قتل و برق یعنی تھی لگانا * ایضاً * سما گبریان ایک جزو قند سیاہ چوبہ ہر روز بوزن
 نو اشکبانا * ایضاً * صبر کھانا اور لگانا * فائدہ * جب علامت نکلنے کی ہو اگر کافور و مرغ سیاہ
 لگائی جاوے تو زمین نکلے اور مو استحلیل ہو جاتا ہی * ایضاً * اگر چہا و پیسکر روغن کا و ملا کر لگانا جاو
 تو بالکل نکل کر سلسلہ موقوف ہو جاتا ہی * فضل * کوٹہ میں * علاج * برگ حنا زرد و حوبہ عدس بریا
 مساوی پانی میں پیسکر لگانا * ایضاً * مغز تخم ازند شیر زمین پیسکر لگانا * ایضاً * کلیم کہنہ حنوتہ
 روغن سرشت میں ملا کر لگانا * ایضاً * چوب کہنہ تار کہ بعد شکست برگ کے رہتی ہی جلا کر روغن
 بید بخیر میں لگانا * ایضاً * شمع اپ سوختہ اور استخوان مرگ سوختہ باریک کر کے روغن کنج سیاہ میں
 لگانا * ایضاً * بلاور روغن کنج میں جلا کر طویا بریان خاکستر شمع اپ مساوی ملا کر کہل کر کے لگانا
 ایضاً * سینہ ورم و ارسنگ پیسکر کی کہتہ سفید نمک مساوی سر کہ خواہ عرق لیمون ملا کر کہل کر کے
 روغن سرشت رشہ ملا کر لگانا * فضل * شقاق عجب میں یعنی اتری ہٹنا * علاج * صابون لاتی پانی میں
 کہ کسر ناز ایضاً * زعفران و چربی مرغ کی مرہم باکر لگانا ایضاً * مغز تخم بید بخیر پیسکر لگانا ایضاً * تخم خاشاک سیاہ لگانا

* باب سہارن خوان امراض ہوی و رناحن میں *

فضل * دار الحلب یعنی بال ہر جاننا * علاج * چرک کس شیر پیش میں ملا کر لگانا * ایضاً * روغن
 بیضہ زردہ تخم مرغ اور روغن کنج لگانا * ایضاً * خاکستر دندان نل و شیریش ملنا * ایضاً * خاستر

* ایضاً * تخم ترب زرد چوبہ ناگیس سرشت ہی میں پیکر لگانا * **فصل ۵** * شری میں اپنی تہی * علاج
 چروغی اور گیر و روغن تلخ میں پیکر لگانا * ایضاً * ناخواہ اور گیر و سر کے میں پیکر لگانا * ایضاً *
 تخم خربزہ و تخم خیارین اندر جو سر کے میں پیکر لگانا * ایضاً * کچین عرق بکوی میں ملا کر پینا * **فصل ۶**
 قوبا یعنی وادین * علاج * برگ الماس تازہ ہر روز پانچ چار بار ملنا * ایضاً * صندلین اور سیاہ
 عرق لمیون میں کسکر لگانا * ایضاً * بخ مالک جوہی عرق لمیون میں کسکر لگانا * ایضاً * تخم نوا
 کنج سیاہ سرشت پیکر لگانا * **فصل ۷** * تجارتش میں * علاج * روغن گاؤ گرم کر کے پارہ اور نرم
 ملا کر لگانا * ایضاً * چوک سہاگہ طوطیا کسکر یا جفائہ روغن تلخ لگانا * ایضاً * برگ برگ جلا کر روغن
 سرشت ملا کر لگانا * ایضاً * برگ تازہ خار برگ تنول بگلہ ہر ایک دو جزو سیاب ایک جزو سیاہ کرین
 جب سیاب مخلوط ہو جاوے طوطیا سی ہنرم دار سنگ مرچ سیاہ تخم نوا و تخم کچی سینڈور کینلہ جو
 ہر ایک نیم جزو ملا کر کہل کرین اور روغن گاؤ کھنڈ و یک بار شستہ سات جزو روغن کچھ سینڈور وین جلا کر
 لگایا کریں * **فصل ۸** * جذام کو تفتہ ہا سی کمر اور تصنیف خون و دوا اور غذا اور کاری * **فصل ۹** * عرق بدو
 بدن سے خواہ بغل سے نکلنا * علاج * سفیدہ قلعی ماز و مساوی کسکر روغن گل ملا کر لگانا * ایضاً *
 برگ تنول روغن کچھ سینڈور میں پکا کر لگانا * ایضاً * باد نجان خوش کر کے اوس کے پانی سے
 بدن دھونا * ایضاً * ناگر موہنہ تخم شبت چروغی پیکر لگانا * **فصل ۱۰** * آگ سے خواہ روغن باپانی
 گرم سے جل جانا * علاج * فوراً خون تازہ کو سفند یا سفید می تخم مرغ کی لگانا * ایضاً * روغن لکڑ
 اور شیر گاؤ یا کو سفند ملا کر برگ مٹیل و سین جلا کر مثل مرجم کے بنا کر لگانا * ایضاً * سرشت جلا کر باپانی
 میں پیکر لگانا * ایضاً * منغر کیکوار لگانا * ایضاً * کلی چرنے کی روغن اسی میں مل کے مثل مرجم
 کے لگانا * **فصل ۱۱** * ضربہ اور سقٹہ میں * علاج * ماش مثل مہیے کے پکا کر اوس سے سینکنا
 * ایضاً * دار بلہد چوب سید و سچی ہر ایک دو جزو ہر ایک کر کے مایہ گندہ میں جزو سیاہ ایک جزو
 سفیدہ تخم مرغ اور روغن اسی ملا کر لوی بنا کر سینکنا اور باندھنا * ایضاً * نندو چوبہ اور چوبہ سر کے
 میں کسکر نکیرم صناد کرنا * ایضاً * زر و چوبہ دار بلہد اصل اسوس چوبہ دیو دار بلہو ہر ایک نیم کو فوہ دو

* ایضاً * باز و اور رسوت پیکر لگانا * ایضاً * چہالیہ اور صندل سیند لگانا * فصل ۴ * خارش
اور دوا نہامی خضیہ اور قصبہ میں * علاج * برادر سنگ کور و عن کا وین چوب نیم سے کوسک لگانا
* ایضاً * بلبلہ سیاہ اور رسوت پیکر تھوڑا دغن گل ملا کر لگانا * فصل ۵ * قرصہ اعضا می مذکورہ و زرا
* علاج * برگ نیم روغن کبجہ سیند میں چاکر روغن صاف کر کے او میں ہوم سیند گداخت کر کے
سر و لگانا اور حلیل میں ٹپکانا * فصل ۶ * سرعت انزال اور کثرت اچلام میں * علاج * جنت الحدید
سر کہ خالص میں سات بار چبا کر مائیں اور غر نرم مغل مغر تخم تمر ہندی شستہ مساوی الوزن سفوف
کر کے ہم چند نبات سیند ملا کر کھانا * ایضاً * برگ بل سفوف کر کے براشکر ملا کر کھانا * ایضاً * تخم ریحان
سفوف کر کے برابر قوی سیاہ ملا کر کھانا * فائدہ * جنت اسیسے کا پتر گرنے پر باندھنا اور او بیہ چریان بھی کھانا مفید ہے
* باب الکیوان اور جن میں مخصوص عورتوں کے *

* فصل ۱ * نرم پستان میں * علاج * دموئی میں مضد کرنا اور کیری لگانا اور جملہ اقسام میں ناگرم
اور میتھی شیر کو سپند میں پیکر لگانا * ایضاً * برگ نیم اور برگ بکاین سے سینکنا اور باندھنا * ایضاً
برگ گل عباس اور برگ کھو پیکر لگانا * ایضاً * اکلیل الملک و رسوت شیرہ برگ ملکوی تازہ میں
پیکر لگانا * ایضاً * کاہوسر کے میں پیکر لگانا * ایضاً * نسبعل سر کے میں چاکر لگانا * فصل ۲ *
قلت شیر میں * علاج * ستا و شیر گا وین پیکر شکر سیند ملا کر پینا * ایضاً * زیرہ سیند برنج سیاہ
وودہ میں چاکر کھانا * ایضاً * زیرہ سیند ناخواہ نمک سنگ بوزن مساوی سفوف کر کے دینی
ملا کر کھانا * ایضاً * اجودہ انیسون بوزیدان بادیان تخم سو یا برابر سفوف کر کے شہد ملا کر بقدر دنا
کھانا * فصل ۳ * پرسوت کہ مشہور ہی بعد ولادت کے اکثر ہوتا ہے * علاج * ست لبان ایک شہ
مشک و سرخ ہر روز ایک ہفتہ تک کھانا * ایضاً * ناگیس ایک خروچ سیاہ و خوش شیرہ اور کین
گولی بنا کر کھانا * ایضاً * لبان اجودہ و حبیبی مساوی سفوف کر کے بھانڈاں شکر سرخ ملا کر کھانا * ایضاً * کندر کھجور
ہر ایک ایک و مشک نیم خرو سفوف کر کے شہد ملا کر کھانا * ایضاً * فلفل سیاہ پچیل ایک کھنڈ و تخم و شہ نیم خرو سفوف کر کے
گولی بقدر ایک سرخ کے بنا کر کھانا * فصل ۴ * ابراہمی طوبہ میں جم سے * علاج * پٹی پختہ کیلے کی شیرہ آملہ و شکر ملا کر

بطور حلوا یکا کر کھانا * ایضاً تخم خربا پوست و زیت انار پوست و زیت انبه تخم کنوچ مسادی سفوف کر کے شکر ملا کر کھانا * فصل ۴ * کثرت حینین * علاج * کنار و شتی سفوف کر کے شکر اور گھی ملا کر بطور حلوی کے پکا کر کھانا * ایضاً * کھربا میں مسادی سفوف کر کے زرد تخم مرغ بریان میں ملا کر کھانا * فصل ۵ * اسندا اور قلت حینین * علاج * اسپند اور چوب کبجہ سیاہ جوش کر کے پینا * ایضاً بازرگ جوش کر کے پینا * ایضاً حبیبہ یا بزرگ کنگول ہر ایک ایک جزو مجموعہ بادیان دانہ الایچی کلانست بہرہ مزہ مصطکی ہر ایک نیم جزو سفوف کر کے دو چندان شد ملا کر بخت و مناسب کھانا

* مقالہ سائقان بیان سمیات اور اسکے علاج میں * جاننا چاہیے کہ بعض لوگ کھانا سمیات کا بامید نفع کے اختیار کرتے ہیں اس سبب سے کہ بتدریج بڑھانے سے عادت ہو جاتی ہے مضر متحوس نہیں ہوتی * فائدہ * بعض سمیات کم ہیں کہ شدت حرارت سے روح کو کہ موجب حیات کی بھی تحلیل کر دیتے ہیں اور بعض سرد اور مخدر کہ روح کو بے حس و حرکت کر دیتے ہیں اور بعض سرد کہ منافذ روح میں سدہ وال قیستے ہیں * علامات * دہر کرم کی سوزش معدہ اور اعضا می اندرونی کی اور شدت تشنگی اور خشکی دہن اور منخرن کی ہی * علاج * قی کرنا اور روغن گل اور بنفشہ اور حیار اور کابو اور صندل و رکافور اور کلا معدہ اور کلا پر ملا کرنا اور روغن بادام اور شیر گاؤ اور ججزات پینا اور قرص کافور کھانا * علامات * زہر بارہ کے توہم بے اختیاری اور گرانی اعضا اور خلاف علامات حرارت کے ہیں * علاج * شراب کہنہ شیر کو سفدیا گاؤ میں ملا کر پینا اور تریاق اربعہ کھانا اور بودینہ اور مرج سیاہ اور عاقور اور قسط شیرین مسادی شہد میں ملا کر کھانا * فائدہ * مسموم کو مطلقاً خواب سچا ہے اور قی کرنا اور کوشش اور تفحص اس مریض کہ کون سمی تاکہ معالجہ حاصل و سکا ہوئے اور یہ امر کہ رنگ اور بوی دہن اور قی سے دریافت ہوتا ہے * فصل ۶ * بیان اکثر سمیات معدنی میں قیستہ خام * علامات * اس کے درد شکم اور اسہال خون اور گرانی زبان کی اور تالہ اکثر اعضا می اندرونی کا * علاج * برگ وینخ ترب اور تخم نشت جوش کر کے شہد و ملا کر پینا اور قی کرنا * ایضاً * وین گل

بہرہ مزہ مصطکی ہر ایک نیم جزو سفوف کر کے دو چندان شد ملا کر بخت و مناسب کھانا
جاننا چاہیے کہ بعض لوگ کھانا سمیات کا بامید نفع کے اختیار کرتے ہیں اس سبب سے کہ بتدریج بڑھانے سے عادت ہو جاتی ہے مضر متحوس نہیں ہوتی * فائدہ * بعض سمیات کم ہیں کہ شدت حرارت سے روح کو کہ موجب حیات کی بھی تحلیل کر دیتے ہیں اور بعض سرد اور مخدر کہ روح کو بے حس و حرکت کر دیتے ہیں اور بعض سرد کہ منافذ روح میں سدہ وال قیستے ہیں * علامات * دہر کرم کی سوزش معدہ اور اعضا می اندرونی کی اور شدت تشنگی اور خشکی دہن اور منخرن کی ہی * علاج * قی کرنا اور روغن گل اور بنفشہ اور حیار اور کابو اور صندل و رکافور اور کلا معدہ اور کلا پر ملا کرنا اور روغن بادام اور شیر گاؤ اور ججزات پینا اور قرص کافور کھانا * علامات * زہر بارہ کے توہم بے اختیاری اور گرانی اعضا اور خلاف علامات حرارت کے ہیں * علاج * شراب کہنہ شیر کو سفدیا گاؤ میں ملا کر پینا اور تریاق اربعہ کھانا اور بودینہ اور مرج سیاہ اور عاقور اور قسط شیرین مسادی شہد میں ملا کر کھانا * فائدہ * مسموم کو مطلقاً خواب سچا ہے اور قی کرنا اور کوشش اور تفحص اس مریض کہ کون سمی تاکہ معالجہ حاصل و سکا ہوئے اور یہ امر کہ رنگ اور بوی دہن اور قی سے دریافت ہوتا ہے * فصل ۶ * بیان اکثر سمیات معدنی میں قیستہ خام * علامات * اس کے درد شکم اور اسہال خون اور گرانی زبان کی اور تالہ اکثر اعضا می اندرونی کا * علاج * برگ وینخ ترب اور تخم نشت جوش کر کے شہد و ملا کر پینا اور قی کرنا * ایضاً * وین گل

تخلیج الکحل اور قی کرنا

شیر کا دین ملا کر پینا کہ قی یا اسہال سے خارج ہو جاوے اور حضرت اوسکی باقی نہیں ہے اور اگر
بارہ کان میں پچا دے تو کان میں درد شدید اور تھلا ط عقل ہوگا تبیر یہی کہ روغن کرم کان میں
سجکا کر گذرش وغیرہ سے عطسہ لاوین اگر اس سے دفع نہ ہوئے انکے کی سلائی کان میں دالکر پیرین کہ
اوسین لیٹ آویگا * **شکر** * علامات اور تبیر اوسکی مثل زین کے ہی * **سنگ** *
علامات اوسکے بدحواسی اور سکوت اور خشکی زبان اور خواب مثل سکتے کے اور قویخ اور خاق قی
* **علاج** * لعاب ہنول اور ہندانہ اور خجرات اور گلاب پینا اور قرص کافور کہانا * **عرو** *
علامات اوسکے درد کمر اور قویخ اور دشواری بول اور آماس بدن * **علاج** * قی کرنا مقیات سے
مثل ترب اور شبت اور بورہ کے اور جو بارش سفر علی مہل کہانا اور جن چیزوں سے اسہال در اور در ہو
استعمال کرنا * **زنگار** اور **سہ تال** و **ر نور** * علامات اوسکے درد کمر اور امعا اور دشواری بول
اور اسہال خون اور خاق اور غشی اور برودت اطراف اور اکثر بول کے ساتھ ان چیزوں کا کھلنا
* **علاج** * تخم اسی اور جیر اور تخم بنانی جوش کر کے شہد ملا کے قی کرنا اور دودھ اور لعابات اور
شیر باہی مرغن دینا * **برادہ آہن** * علامات درد کمر اور در و سر اور خشکی دہن * **علاج** * شویاخی
اور دودھ اور روغن اور لعابات پینا اور فرقات کے ساتھ مسهل کرنا * **الماس** * قویہ تنیات ہی
فوز اگر اعضا می اندرونی قطع ہو سکے قی سے نکلنے لگتے ہیں اور صلا علاج پذیر نہیں ہی * **فصل** *
شمیات بانی میں * **بیش** * یعنی بچینگ بدترین حمیات سے ہی علامات اوسکے خشکی لب و زبان
اور خدوش غشی اور دوار * **علاج** * قی کرنا اششامی مذکورہ بالا سے اور تریاقات کہانا اور خاق
تریاق اوسکا پوستیج کبری پتووعات * یعنی شیراک اور قوم کا اور شل اوسکے قاتل میں کثرت
اسہال سے * **علاج** * شیر اور روغن گاؤ اور مسکہ اور لعاب ہندانہ وغیرہ ابتدا پینا بعد اوسکے
قرص طباشیر قابض اور قرص کہرا اور رب بر اور رب سیب کہانا مفید ہی * **بلادر** * یعنی ہلاوان
علامات اوسکے درم فم معدہ اور امعا اور ثورات اور ابلہ لب و روغن اور خشکی دم اور اکثر آماس
طاسہ بدن * **علاج** * روغن کجہر آب کرم میں پلا کے قی کرنا اوسکے بعد سرد چیزیں کہانا اور سرد

وہی ہے جس نے ان کو یہ سچا سچا علم عطا کیا ہے۔

[illegible]

اور اگر غشی سے افادہ ہو تو عضو مآوف میں سوزش اور اوس سے خون و ریم جاری ہوتا ہی اور
دوسرے اعضا تک بڑھتا جاتا ہی اور عرق سرد اور چکی اور عسر بول لاحق رہتا ہی بہترین تدبیر
مآوف کا کاشنا ہی اگر ممکن ہو ورنہ اخراج مواد و تسمیہ حبسیا اور پزند کو ہوا اور تریاق کبیر اور تریاق افامی
کہانا اور مار سیاہ وغیرہ جو اس ملک میں بیشتر ہیں انکے کاشنے سے ہی غش ہوتا ہی اور عضو مآوف
ورم کرتا ہی و واپلانے اور لگانے سے انکار نہ زائل ہوتا ہی حتی کہ خود بخود ہی اٹل جاتا ہی جسکو عوم
تأثیر و سونٹ کی جانتے ہیں اور بہین دیکھتے کہ لڑوہ وغیرہ عوارض کیسا وقت پر زائل ہو جاتے ہیں
* علاج * تخم کیوں کا غشی سات عدد پانی میں پیکر پینا اور لگانا مجرب ہی اور مہنگ کو شربت
گہول کر لگانا * ایضاً * زہر مہرہ جو سانپ اور غوک کے سپر مثل سنگ سیاہ کے نخلتائی زخم پر
سے سب زہر کشیخ لیتا ہی اور دودھ میں ڈالنے سے اوس زہر سے صاف ہو جاتا ہی پھر
اوسکے ہی اقسام میں اسکی سمیت نیش کی یہاں تک ہی کہ سنگ خاکستہ ہو جاتا ہی اور جسم حیوان کا پانی
ہو جاتا ہی اور درخت میں اک لگ جاتی ہی اور بدترین اقسام جرارہ ہی کہ وقت چلنے کے دم ڈالے
چلتا ہی علامات اوسکے خرقہ شدید زخم کی اور ترقی کرنا اور کاد دوسرے اعضا کی طاف اور دمی
اطراف اور اکثر سوزش اور خفقان اور استرخامی بدن * علاج * تدبیر بالا سے اخراج مواد کرنا اور
وہی محتر ب اگر ہاتھ آوے چککے عضو مآوف پر کہنا اور موش اور میڈک زندہ ہیا کر باندھنا اور
خام اور لسی پیکر لگانا اور مہنگ لگانا اور برگ کپاس پیکر روغن کا و ملا کر لگانا * قاعدہ * بانی حیوان
خون کہ جنکے غش خواہ مل جانے سے عضو مآوف پر دم خواہ سابلے نمودار ہوتے ہیں شمای
نیش زخم پر لگانا مفید ہی * شیر کی موچکہ کا بال * بدترین سمیات سے ہی کہ رطوبت
پاتے ہوئے شامین اوسین کل آتی ہیں اور ترقی دمی شروع ہو جاتی ہی اور احشامین
خلیب کی معلوم ہوتی ہی اگر فوراً جگر خام کو سفند کا کما کر فی کی جاوے تو بیشتر نکل جاتا ہی
* مقالہ استخوان و یمز کہ تریاق یونانیہ میں *
واضح ہو کہ اکثر غلطی کا تہون سے ادویہ مرکبہ میں نہایت تجاویز اور تفاوت واقع ہی اور بعض

میں غشی سے افادہ ہونے کے بعد
مآوف کا کاشنا ہی اگر ممکن ہو ورنہ
اخراج مواد و تسمیہ حبسیا اور پزند
کو ہوا اور تریاق کبیر اور تریاق
افامی کہانا اور مار سیاہ وغیرہ
جو اس ملک میں بیشتر ہیں انکے
کاشنے سے ہی غش ہوتا ہی اور عضو
مآوف ورم کرتا ہی و واپلانے اور
لگانے سے انکار نہ زائل ہوتا ہی
حتی کہ خود بخود ہی اٹل جاتا ہی
جسکو عوم تأثیر و سونٹ کی جانتے
ہیں اور بہین دیکھتے کہ لڑوہ
وغیرہ عوارض کیسا وقت پر زائل
ہو جاتے ہیں * علاج * تخم کیوں
کا غشی سات عدد پانی میں پیکر
پینا اور لگانا مجرب ہی اور مہنگ
کو شربت گہول کر لگانا * ایضاً *
زہر مہرہ جو سانپ اور غوک کے
سپر مثل سنگ سیاہ کے نخلتائی
زخم پر سے سب زہر کشیخ لیتا ہی
اور دودھ میں ڈالنے سے اوس زہر
سے صاف ہو جاتا ہی پھر اوسکے
ہی اقسام میں اسکی سمیت نیش کی
یہاں تک ہی کہ سنگ خاکستہ ہو
جاتا ہی اور جسم حیوان کا پانی
ہو جاتا ہی اور درخت میں اک لگ
جاتی ہی اور بدترین اقسام
جرارہ ہی کہ وقت چلنے کے دم
ڈالے چلتا ہی علامات اوسکے
خرقہ شدید زخم کی اور ترقی
کرنا اور کاد دوسرے اعضا کی
طاف اور دمی اطراف اور اکثر
سوزش اور خفقان اور استرخامی
بدن * علاج * تدبیر بالا سے
اخراج مواد کرنا اور وہی محتر
ب اگر ہاتھ آوے چککے عضو
مآوف پر کہنا اور موش اور میڈک
زندہ ہیا کر باندھنا اور خام
اور لسی پیکر لگانا اور مہنگ
لگانا اور برگ کپاس پیکر روغن
کا و ملا کر لگانا * قاعدہ *
بانی حیوان خون کہ جنکے غش
خواہ مل جانے سے عضو مآوف
پر دم خواہ سابلے نمودار ہوتے
ہیں شمای نیش زخم پر لگانا
مفید ہی * شیر کی موچکہ کا بال
* بدترین سمیات سے ہی کہ
رطوبت پاتے ہوئے شامین اوسین
کل آتی ہیں اور ترقی دمی شروع
ہو جاتی ہی اور احشامین خلیب
کی معلوم ہوتی ہی اگر فوراً
جگر خام کو سفند کا کما کر فی
کی جاوے تو بیشتر نکل جاتا ہی
* مقالہ استخوان و یمز کہ
تریاق یونانیہ میں * واضح
ہو کہ اکثر غلطی کا تہون سے
ادویہ مرکبہ میں نہایت تجاویز
اور تفاوت واقع ہی اور بعض

اجزای کیناب کے مندرج ہونے سے طیاری اونکی دشوار ہوتی ہے لہذا بقا بلکہ کتبہ طیار
مستبرہ بعد صحت تمام بدستی اور ان راج اور ان اذویہ کے جو بطریق بیان کبابی جزاؤں کو کباب
کہ داخل ترکیب ہو سکتی تین اور بعد حذف ذوائد کے کہ جنکے منکھنے سے مزاج اصلی نسخہ کا تبدیل
ہونین ہوتا چند نسخہ جو بیشتر بکار آمدین اس مقالہ میں تحریر ہوئے ہیں انوشداروی ساوہ
تقویت باہ اور بعدہ اور عصارہ ریشہ کی اور نفع خفقان کو اور بدن کو خوش رنگ و درہن کو خوشبو
کرے اور طیاری سے بعد چالیس روز کے استعمال کرنا چاہیے خواہ قبل طعام یا بعد طعام کے اور
موت اسکی دو سال تک قائم رہتی ہے **حصہ** * آملہ منجمنی تخم راوردہ شیر گاومین آملہ بہ رنگ کے صاف
کرین اور ہتھ پانی ملا کے پکاوین کہ تمام پانی سبب ہو جاوے تب تک صاف کریں کہ ریشہ
اوسکے سبب وقع ہو جاوین اوسمیں ہوزن شکر سفید اور ہوزن اوسکے شہد کف کرفہ ملا کر تمام
کمرین اوسپر گسخت ناکر موتہ لونگ مصطکی رومی مسکنہ بالا اختیامانی زراۃ الاکھی سفید سب برابر کر کر
شہد کا سوم حصہ ہو ملاوین **انوشداروی لولوی** **بضج** اور مقوی قلب رفع خفقان اور جیہ
خارہ **حصہ** * مرورید یا سفید سنگ شیب یک ایک خرو تین و رنگ عرق کیورہ اور کباب میں صلیہ
کر کے غود خام طباشیر سفید الطیب دود و جزو سفوف کر کے ابریشیم خام یکسہم جزو و چندان شیرہ آملہ
تازہ میں سانہ قندہ سفید کے کہ سہ چندان مجموع کے ہو بدستور تیار کریں **ایا راج** * مواد و مواد
کو خارج کرے اور اقسام در در سر اور در گوش اور در ار اور نقل سمع اور فالج اور شہہ اور لغوہ اور تھلی
رجل اور خدام کو مفید ہی **حصہ** * تخم حنظل غار یقون ستمو یا یاخ پنج جزو فتمیون مقل نیون تخم حنظل
رجبیل اسطوخودوس گل سیخ باد بخوبی تین تین جزو یودینہ پوست تخم برگ کا و زبان دود و جزو سفوف
کر کے دو چندان شہد خالص میں ملاوین بعد چالیس روز کے استعمال کرین خوراک چہہ ماشے
ایک تولہ تک **اطر فیل اسطوخودوسی** * کہ امراض نامی اور جلدی کو مفید ہی **حصہ** * صلیہ
بلبلہ کابلہ پوست بلبلہ آملہ خشک تخم راوردہ ایک ایک جزو اسطوخودوس گل سفیدہ دود و جزو
افسیدان باد بخوبی شیطیہ ہندی یکسہم جزو سفوف کر کے سہ چندان شہد خالص کف کرفہ ملو

طیاری کیناب کے مندرج ہونے سے دشوار ہوتی ہے لہذا بقا بلکہ کتبہ طیار
مستبرہ بعد صحت تمام بدستی اور ان راج اور ان اذویہ کے جو بطریق بیان کبابی جزاؤں کو کباب
کہ داخل ترکیب ہو سکتی تین اور بعد حذف ذوائد کے کہ جنکے منکھنے سے مزاج اصلی نسخہ کا تبدیل
ہونین ہوتا چند نسخہ جو بیشتر بکار آمدین اس مقالہ میں تحریر ہوئے ہیں انوشداروی ساوہ
تقویت باہ اور بعدہ اور عصارہ ریشہ کی اور نفع خفقان کو اور بدن کو خوش رنگ و درہن کو خوشبو
کرے اور طیاری سے بعد چالیس روز کے استعمال کرنا چاہیے خواہ قبل طعام یا بعد طعام کے اور
موت اسکی دو سال تک قائم رہتی ہے **حصہ** * آملہ منجمنی تخم راوردہ شیر گاومین آملہ بہ رنگ کے صاف
کرین اور ہتھ پانی ملا کے پکاوین کہ تمام پانی سبب ہو جاوے تب تک صاف کریں کہ ریشہ
اوسکے سبب وقع ہو جاوین اوسمیں ہوزن شکر سفید اور ہوزن اوسکے شہد کف کرفہ ملا کر تمام
کمرین اوسپر گسخت ناکر موتہ لونگ مصطکی رومی مسکنہ بالا اختیامانی زراۃ الاکھی سفید سب برابر کر کر
شہد کا سوم حصہ ہو ملاوین **انوشداروی لولوی** **بضج** اور مقوی قلب رفع خفقان اور جیہ
خارہ **حصہ** * مرورید یا سفید سنگ شیب یک ایک خرو تین و رنگ عرق کیورہ اور کباب میں صلیہ
کر کے غود خام طباشیر سفید الطیب دود و جزو سفوف کر کے ابریشیم خام یکسہم جزو و چندان شیرہ آملہ
تازہ میں سانہ قندہ سفید کے کہ سہ چندان مجموع کے ہو بدستور تیار کریں **ایا راج** * مواد و مواد
کو خارج کرے اور اقسام در در سر اور در گوش اور در ار اور نقل سمع اور فالج اور شہہ اور لغوہ اور تھلی
رجل اور خدام کو مفید ہی **حصہ** * تخم حنظل غار یقون ستمو یا یاخ پنج جزو فتمیون مقل نیون تخم حنظل
رجبیل اسطوخودوس گل سیخ باد بخوبی تین تین جزو یودینہ پوست تخم برگ کا و زبان دود و جزو سفوف
کر کے دو چندان شہد خالص میں ملاوین بعد چالیس روز کے استعمال کرین خوراک چہہ ماشے
ایک تولہ تک **اطر فیل اسطوخودوسی** * کہ امراض نامی اور جلدی کو مفید ہی **حصہ** * صلیہ
بلبلہ کابلہ پوست بلبلہ آملہ خشک تخم راوردہ ایک ایک جزو اسطوخودوس گل سفیدہ دود و جزو
افسیدان باد بخوبی شیطیہ ہندی یکسہم جزو سفوف کر کے سہ چندان شہد خالص کف کرفہ ملو

کتیرا نشاستہ ہر ایک ایک جزو مل بسوس مقشر مغز تخم خجاری مغز تخم کدوی شیرین مغز بادام ہر ایک دو جزو
 زعفران نیم جزو بدستور گولی بناوین اور منہ میں رکھیں * حب ممسک * امینون جانفیل شک
 کاغذ مساوی شیر ہر ایک تنہا میں بقدر چار چار سح کے گولی بناوین اور پیش از جماع ایک گولی
 کھاوین * ایضاً * زعفران و قنفل جوڑو امینون مساوی شہد کف گرفته میں گولی بقدر خود کے
 بنا کے قبل از جماع کے کھاوین * ایضاً * کنجشک تر خاکلی وقت ہیجان کے ٹھکار کر کے کھج
 کرین پر اور احتیاط دفع کر کے ایک خرما میں بقدر اس کے تخم کے امینون بہر کشک کنجشک میں
 آرد گندم سے گل حکمت کر کے یکاویں اور بعد دفع آرد کے کشک کنجشک سے نکال کر گولی بقدر خود کے
 بنا کر قبل از وقت کھاوین * حلوا * مسکن و مقوی * ص * خرما دس جزو شیر کا دین چاک کر دین
 اور نشاستہ گندم اور پسین بخوریاں ہر ایک مساوی اور اسکے اور شکر سفید مساوی اسکے روغن
 کا و بقدر نصف شکر کے ملا کر باجم حلوا یکاویں مغز بادام مغز فندق مغز خلیغوزہ مغز پتہ مغز اخروٹ
 ہر ایک مساوی کہ مجموعہ ہوزن خرنے کے پوریزہ ریزہ کر کے ملاوین * حلوا می مہی * دال
 شیریش میں تین مرتبہ تر و خشک کر کے روغن کا دین بران کر کے میدہ کرین اور باضافہ شیر
 اور لوزیات کے حلوا بناوین * خمیرہ صندل * کہ خفقان کو مفید ہی * ص * برادہ صندل
 سفید نیم پاؤ ایک شبانہ روز نیم آثار عرق کلاب میں تر کر کے جوش کرین جب غلیظ ہو دس خوب
 ملکہ تین پاؤ شکر میں ملاوین * خمیرہ گاوزبان * مقوی دل اور مانع نافع خفقان اور غشی ہی
 * ص * برگ گاوزبان دس جزو اور پنجویہ پانچ جزو سنبل الطیب کل سح برادہ صندل سفید ہر ایک
 ایک جزو دس حیدان پانی اور دس حیدان کلاب میں تر کر کے جوش کرین جب ہمارم حصہ پانی رہے
 ملکہ حیدانے شش حیدر سفید کے ساتھ توام کرین اور ربع جزو زعفران ہر ایک گوسلہ ملاوین *
 * دیا قووا * اقسام کمانسی اور تپ اور زکے کو مفید ہی * ص * کوکنا مع دانہ و جزو اصل
 پست خراشیدہ تخم خجاری تخم ظمی ہر ایک نیم کو قوتہ تین جزو صمغ عربی سہ دانہ اسفند ہر ایک ایک
 وہ چند آب باران میں چار پہر تر کر کے جوش کرین جب سوم حصہ پانی رہے ملکہ چھان لیں شش

۱۔ زعفران و قنفل
 ۲۔ حب ممسک
 ۳۔ امینون
 ۴۔ جانفیل
 ۵۔ شک
 ۶۔ کاغذ مساوی
 ۷۔ شیر ہر ایک
 ۸۔ تنہا میں
 ۹۔ بقدر چار چار
 ۱۰۔ سح کے
 ۱۱۔ گولی بناوین
 ۱۲۔ اور پیش از
 ۱۳۔ جماع ایک
 ۱۴۔ گولی کھاوین
 ۱۵۔ ایضاً
 ۱۶۔ زعفران و قنفل
 ۱۷۔ جوڑو
 ۱۸۔ امینون
 ۱۹۔ مساوی
 ۲۰۔ شہد کف
 ۲۱۔ گرفته میں
 ۲۲۔ گولی بقدر خود کے
 ۲۳۔ بنا کے قبل از
 ۲۴۔ جماع کے
 ۲۵۔ کھاوین
 ۲۶۔ ایضاً
 ۲۷۔ کنجشک
 ۲۸۔ تر خاکلی
 ۲۹۔ وقت ہیجان
 ۳۰۔ کے ٹھکار کر کے
 ۳۱۔ کھج
 ۳۲۔ کرین پر اور
 ۳۳۔ احتیاط دفع کر کے
 ۳۴۔ ایک
 ۳۵۔ خرما میں
 ۳۶۔ بقدر اس کے
 ۳۷۔ تخم کے
 ۳۸۔ امینون بہر کشک
 ۳۹۔ کنجشک میں
 ۴۰۔ آرد گندم سے
 ۴۱۔ گل حکمت کر کے
 ۴۲۔ یکاویں اور بعد دفع
 ۴۳۔ آرد کے کشک کنجشک سے
 ۴۴۔ نکال کر گولی بقدر خود کے
 ۴۵۔ بنا کر قبل از وقت
 ۴۶۔ کھاوین
 ۴۷۔ حلوا
 ۴۸۔ مسکن و مقوی
 ۴۹۔ ص
 ۵۰۔ خرما دس جزو
 ۵۱۔ شیر کا دین
 ۵۲۔ چاک کر دین
 ۵۳۔ اور نشاستہ گندم
 ۵۴۔ اور پسین بخوریاں
 ۵۵۔ ہر ایک مساوی
 ۵۶۔ اور اسکے اور شکر سفید
 ۵۷۔ مساوی اسکے روغن کا
 ۵۸۔ و بقدر نصف شکر کے
 ۵۹۔ ملا کر باجم حلوا
 ۶۰۔ یکاویں مغز بادام
 ۶۱۔ مغز فندق
 ۶۲۔ مغز خلیغوزہ
 ۶۳۔ مغز پتہ
 ۶۴۔ مغز اخروٹ
 ۶۵۔ ہر ایک مساوی
 ۶۶۔ کہ مجموعہ ہوزن
 ۶۷۔ خرنے کے پوریزہ
 ۶۸۔ ریزہ کر کے ملاوین
 ۶۹۔ حلوا می مہی
 ۷۰۔ دال
 ۷۱۔ شیریش میں
 ۷۲۔ تین مرتبہ تر و خشک
 ۷۳۔ کر کے روغن کا دین
 ۷۴۔ بران کر کے میدہ کرین
 ۷۵۔ اور باضافہ شیر
 ۷۶۔ اور لوزیات کے حلوا
 ۷۷۔ بناوین
 ۷۸۔ خمیرہ صندل
 ۷۹۔ کہ خفقان کو مفید ہی
 ۸۰۔ ص
 ۸۱۔ برادہ صندل
 ۸۲۔ سفید نیم پاؤ
 ۸۳۔ ایک شبانہ روز
 ۸۴۔ نیم آثار عرق کلاب
 ۸۵۔ میں تر کر کے جوش
 ۸۶۔ کرین جب غلیظ ہو
 ۸۷۔ دس خوب
 ۸۸۔ ملکہ تین پاؤ
 ۸۹۔ شکر میں ملاوین
 ۹۰۔ خمیرہ گاوزبان
 ۹۱۔ مقوی دل اور مانع
 ۹۲۔ نافع خفقان اور غشی
 ۹۳۔ ہی
 ۹۴۔ ص
 ۹۵۔ برگ گاوزبان
 ۹۶۔ دس جزو اور
 ۹۷۔ پنجویہ پانچ جزو
 ۹۸۔ سنبل الطیب کل سح
 ۹۹۔ برادہ صندل
 ۱۰۰۔ سفید ہر ایک
 ۱۰۱۔ ایک جزو دس
 ۱۰۲۔ حیدان پانی اور دس
 ۱۰۳۔ حیدان کلاب میں
 ۱۰۴۔ تر کر کے جوش
 ۱۰۵۔ کرین جب ہمارم
 ۱۰۶۔ حصہ پانی رہے
 ۱۰۷۔ ملکہ حیدانے
 ۱۰۸۔ شش حیدر سفید کے
 ۱۰۹۔ ساتھ توام کرین
 ۱۱۰۔ اور ربع جزو زعفران
 ۱۱۱۔ ہر ایک گوسلہ
 ۱۱۲۔ ملاوین
 ۱۱۳۔ دیا قووا
 ۱۱۴۔ اقسام کمانسی
 ۱۱۵۔ اور تپ اور زکے
 ۱۱۶۔ کو مفید ہی
 ۱۱۷۔ ص
 ۱۱۸۔ کوکنا مع دانہ
 ۱۱۹۔ و جزو اصل
 ۱۲۰۔ پست خراشیدہ
 ۱۲۱۔ تخم خجاری
 ۱۲۲۔ تخم ظمی
 ۱۲۳۔ ہر ایک نیم
 ۱۲۴۔ کو قوتہ تین
 ۱۲۵۔ جزو صمغ عربی
 ۱۲۶۔ سہ دانہ
 ۱۲۷۔ اسفند
 ۱۲۸۔ ہر ایک ایک
 ۱۲۹۔ وہ چند آب
 ۱۳۰۔ باران میں
 ۱۳۱۔ چار پہر تر کر کے
 ۱۳۲۔ جوش کرین
 ۱۳۳۔ جب سوم
 ۱۳۴۔ حصہ پانی رہے
 ۱۳۵۔ ملکہ چھان
 ۱۳۶۔ لیں شش

و د پھر تک بکار سر د کر کے روغن صاف کر لین * روغن گل * گل سنخ ہوزن روغن کجہر سفید
ملا کر تین روز آفتاب میں کر میں جب ٹھو لیدہ ہو جائے ملکہ صاف کرین پھر اس روغن میں اسپر سے
اوس سفید پھول ملا کر مکر صاف کرین تیسری مرتبہ پھول ملا کر کر لین * فائدہ * روغن بابونہ بھی قوی
ایسی ترکیب سے ہوتا ہی * فائدہ * روغن سوارو روغن ریحان روغن پودینہ کے واسطے امر اس جی
کے سفید ہی * ص * برگ تازہ کوٹ کر پانی اور کچا چھانکر ہوزن روغن کجہر سفید ملا کر کچا دین جب
پانی جل جائے روغن استعمال کرین * روغن بابو ام * دوسرے روغن مغزیات کی یہ تہہ پیری کہ
نیکوب کر کے نبات سفید ملا کر گوشہ ٹکشت میں کر میں اور ادا کر کے سچے آگ کر میں روغن بطریق
گوشہ زیریں کے فراہم ہوگا * ایضا * مغزیات کو خوب چک کر پانی میں جوش کرین جب سفل دو کا ستر
ہو جائے روغن کو پانی کے اوپر سے نکال لین * ایضا * بہ تدبیر معروف حواری سکین خواہ چول
نکالین * سفون * کہ در و دندان اور لعاب دہن رفع کرے * ص * تنبا کو خردنی اور مرچ سیاہ
ہوزن مساوی سفوف کر کے استعمال کرین * سفون * کہ استحکام دندان کے لیے * ص * سیخ کوزن تخت
عمود سوختہ مصطکی زنجبیل ہشکری بریان سہاگر بریان چالیہ سوختہ ہوزن مساوی سفوف کر کے استعمال
کرین * سنجبین سیاہ * سرکہ خالص و زچندان شکر سفید کے ساتھ قوام کرین * سنجبین زردی
منقح سدہ جگر در بول نافع استقا لہر قان اور پتہائی گرم اور دافع تشنگی * ص * پوست بچ کا سنی
بہت جزو تخم خیارین تخم کاسنی پانچ جزو جملہ نیکو فستہ مشیت چند پانی میں جوش کرین جب چارم حصہ باقی
رہے ملکر چھان لین اور چار چند مجموع کے سرکہ خالص و زچندان سرکہ سے شکر سفید ملا کر قوام کرین
* فائدہ * جب لطافت و دوا کی مطلوب ہو بدون ملنے کے چھانین اور بجائی شکر کے قند خواہ
نبات ملا دین * سنجبین زردی حار * تخم کاسنی تخم کرنس با دیان انیسون ہر یک نیکو فستہ تخم
کشوت ایک ایک جزو پوست بچ با دیان پوست بچ کرنس و دود جزو بدستور مذکور تیار کرین اور اگر ایک
ریونہ چینی اضافہ کرین قوی تر ہو دے * سنجبین زردی معتدل * منقح سدہ طحال و جگر اور
معدہ اور دافع پتہائی مرکبہ اور کسہ اور در بول * ص * تخم کاسنی تخم کرنس با دیان ہوزن مساوی

نکالین * سفون * کہ در و دندان اور لعاب دہن رفع کرے * ص * تنبا کو خردنی اور مرچ سیاہ ہوزن مساوی سفوف کر کے استعمال کرین * سفون * کہ استحکام دندان کے لیے * ص * سیخ کوزن تخت عمود سوختہ مصطکی زنجبیل ہشکری بریان سہاگر بریان چالیہ سوختہ ہوزن مساوی سفوف کر کے استعمال کرین * سنجبین سیاہ * سرکہ خالص و زچندان شکر سفید کے ساتھ قوام کرین * سنجبین زردی منقح سدہ جگر در بول نافع استقا لہر قان اور پتہائی گرم اور دافع تشنگی * ص * پوست بچ کا سنی بہت جزو تخم خیارین تخم کاسنی پانچ جزو جملہ نیکو فستہ مشیت چند پانی میں جوش کرین جب چارم حصہ باقی رہے ملکر چھان لین اور چار چند مجموع کے سرکہ خالص و زچندان سرکہ سے شکر سفید ملا کر قوام کرین * فائدہ * جب لطافت و دوا کی مطلوب ہو بدون ملنے کے چھانین اور بجائی شکر کے قند خواہ نبات ملا دین * سنجبین زردی حار * تخم کاسنی تخم کرنس با دیان انیسون ہر یک نیکو فستہ تخم کشوت ایک ایک جزو پوست بچ با دیان پوست بچ کرنس و دود جزو بدستور مذکور تیار کرین اور اگر ایک ریونہ چینی اضافہ کرین قوی تر ہو دے * سنجبین زردی معتدل * منقح سدہ طحال و جگر اور معدہ اور دافع پتہائی مرکبہ اور کسہ اور در بول * ص * تخم کاسنی تخم کرنس با دیان ہوزن مساوی

نکالین * سفون * کہ در و دندان اور لعاب دہن رفع کرے * ص * تنبا کو خردنی اور مرچ سیاہ ہوزن مساوی سفوف کر کے استعمال کرین * سفون * کہ استحکام دندان کے لیے * ص * سیخ کوزن تخت عمود سوختہ مصطکی زنجبیل ہشکری بریان سہاگر بریان چالیہ سوختہ ہوزن مساوی سفوف کر کے استعمال کرین * سنجبین سیاہ * سرکہ خالص و زچندان شکر سفید کے ساتھ قوام کرین * سنجبین زردی منقح سدہ جگر در بول نافع استقا لہر قان اور پتہائی گرم اور دافع تشنگی * ص * پوست بچ کا سنی بہت جزو تخم خیارین تخم کاسنی پانچ جزو جملہ نیکو فستہ مشیت چند پانی میں جوش کرین جب چارم حصہ باقی رہے ملکر چھان لین اور چار چند مجموع کے سرکہ خالص و زچندان سرکہ سے شکر سفید ملا کر قوام کرین * فائدہ * جب لطافت و دوا کی مطلوب ہو بدون ملنے کے چھانین اور بجائی شکر کے قند خواہ نبات ملا دین * سنجبین زردی حار * تخم کاسنی تخم کرنس با دیان انیسون ہر یک نیکو فستہ تخم کشوت ایک ایک جزو پوست بچ با دیان پوست بچ کرنس و دود جزو بدستور مذکور تیار کرین اور اگر ایک ریونہ چینی اضافہ کرین قوی تر ہو دے * سنجبین زردی معتدل * منقح سدہ طحال و جگر اور معدہ اور دافع پتہائی مرکبہ اور کسہ اور در بول * ص * تخم کاسنی تخم کرنس با دیان ہوزن مساوی

جوش کریں چار بار ایسا ہی کریں کہ دو جزو پانی باقی ہے تب تین جزو شکر سفید خواہ قند سفید ملا کر قوم
 کریں چار تولہ آب برف خواہ آب شورہ میں حل کر کے نوش کریں اور آب سرد پینے سے اس کے
 عمل کو قوت ہوتی ہے شربت بنفشہ * گل بنفشہ ایک جزو چار جزو پانی میں جوش کریں جب جام
 حصہ باقی رہے صاف کر کے چار جزو شکر سفید ملا کر قوم کریں * فائدہ * خشک دوا کے شربت
 بناؤ گا یہی شورہ ہی اور تیز دوا میں شیرینی ہموزن دوا کے چاہیے اور جن کشتیا کا پانی لیکر شربت بنادو
 مثل انار اور لیموں کے اور میں کینیم چند پانی کے شیرینی ملا چاہیے اور بدون ملائے آجی اخص کے
 تیار کریں * فائدہ * رب میں پانی کا چارم حصہ شیرینی چاہیے * شیا ف * کہ واسطے نقل اور
 رطلان سماعت کے معینہ ہی * حص * مرز جوش خردل سداب تخم حنظل تخم ترب بوزن مساوی
 سفوف کر کے زہرہ کو سفند میں شیا ف بناوین اور بوقت حاجت روغن بادام تلخ میں گسکر کا تین
 پیکارین اور اگر زرداوند مرچ ایک جزو اضافہ کریں قوی تر ہو * طلا * مقوی باہ اور دافع سستی عصب
 کہ سبب خلق خواہ طوبت فضلیہ کے ہونے * حص * شنگرف سیاب ہر تال طبعی یا زنگرس واپری
 بوزن مساوی زہرہ کو سفند میں بارہ پرتک کھل کر کہیں اور حشفہ محفوظ رکھ کر طلا کریں * ایضاً *
 خراطین زکوہ ہونی ہموزن مسکہ میں چار پرتک کھل کر کے طلا کریں اور برگ قنبل و شیم بنگلہ اوہیر
 مانہ میں * ایضاً * پوستیخ کیر سفید یا زنگرس مغرکہ و تلخ ہموزن شیریش میں کہ چار جزو مجموع کا ہو
 جوش کریں جب ایک ثلث باقی ہے دودھ کو صاف کر لیں اور سکامسکہ نکال کر طلا کریں اور اگر درے
 جذبہ بستر اوس مسکہ میں ملاوین زیادہ تر قوی ہو * ایضاً * تخم سیندان مغر تخم ارند خردل مساوی
 روغن چنبلی میں پیکر شیر گرم ذکر اور خضیے اور پانیہ بر طلا کریں * عرق * مقوی اور مہی و زکوہ
 * حص * گل کرل تازہ کش نبات سفید ہر ایک پاؤ آٹا و قنقل جو ربو العلب مصری شقاقل مصری
 مغر یہ مغر جلعوزہ ہر ایک دو تولہ جو کوب کر کے تین سیراب باران ملا کر ایک مہنتہ آفتاب میں
 رکھ کر صاف کریں خوراک چار تولہ سے چھ تولہ تک * عرق * شکر اور کیف کہ عبارت
 شراب سے ہی مقوی اور مہی اور باضم طعم اور بدن کو خوش رنگ کرے * حص * قند سیباہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

بین سیر موز و سیر پوست و دست نیکل ایک سیر آملہ گل مندی بہنگہ ہر ایک پاؤسیر چہرہ چہاٹا می
 اجوائن خراسانی خش سچ تیج ناگر موہتہ نہر کچور براؤہ صندل سفید تخم خاموسلہ سنبھل ہر ایک ایک
 چٹانک موہلی سفید و سیاہ بہن سرخ و سفید تور دی زرد و سفید الاچی سرخ اندر جوہر ایک نیم چٹانک
 بادیان نیم پاؤسیر جو کوہ کر کے چار من آب باران ملا کر خم میں رکھیں جب جوش پائے تب سچ پر
 شیر گاؤ ملا کر عرق کھینچیں * قرص خشخاش * واسطے ورقہ سینہ اور شیش کے سفید ہی حص *
 رب السوس نشاستہ کثیر اچھ چھہ ماشے پوست خشخاش سفید نو ماشے گل سرخ صمغ عربی طباشیر سفید
 پانچ پانچ ماشے زعفران دو ماشے سفوف کر کے قرص بناوین خوراک تین ماشے ساندہ چار توکے
 عرق کھوی کے * ایضاً * واسطے اسہال و موی اور صفراوی اور بواسیر خونی کے سفید ہی
 حص * دم الاغونین خنجار گنار سماق تین تین جزو گل زمی طباشیر سفید نشاستہ صمغ عربی
 پوست خشخاش دو دو جزو کا فوریم جزو برسم معروف قرص بناوین خوراک پانچ ماشے قرص طباشیر
 قالیس پتہا می محرقہ اور صفراوی اور اسہال و تشنگی کو سفید ہی حص * شبنم عربی نشاستہ تخم خنجر
 یعنی چو کا گل زمی ایک ایک تولہ طباشیر زرشک سماق تخم خرفہ بو دادہ نو نو ماشہ سفوف کر کے
 عرق گلاب میں قرص بناوین خوراک تین ماشے * قرص طباشیر ملین * نافع حیات صفراوی
 اور کمنہ اور مقوی معدہ اور سکین حرارت حص * طباشیر سفید زرشک گل سرخ مویز می ترنجبین تخم
 کاسنی جملہ ہیزان سفوف کر کے قرص بناوین * قرص کا فور * واسطے پتہ دق اور سہل کے
 سفید ہی حص * کا فور سلطان محرق زعفران رب السوس تخم کاہو تخم خرفہ ایک ایک جزو و خمر کدو
 شیرین خمر تخم خیار گل سرخ دو دو جزو و لعاب بھول میں قرص بناوین * قیروطی * کہ واسطے شفا
 لب کے سفید ہی حص * لعاب بھداندہ دو ماشے روغن گل ایک تولہ موم زرد چھہ ماشے پاش
 نرم درست کرین * قیروطی * کہ واسطے صمغ افشال و رذات الجنب کے سفید ہی حص * صمغ ملکی
 مستی اکیلل الملک چھہ چھہ ماشے سفوف کر کے روغن بادام نو ماشے روغن گل تین تولہ موم
 سفید ایک تولہ ملا کر بناوین اور سینہ اور ہلو پر گاوین * گھل الجواہر * مقوی البصر اور دافع امراض

سلام استمال از این
 بین سیر موز و سیر پوست و دست نیکل ایک سیر آملہ گل مندی بہنگہ ہر ایک پاؤسیر چہرہ چہاٹا می
 اجوائن خراسانی خش سچ تیج ناگر موہتہ نہر کچور براؤہ صندل سفید تخم خاموسلہ سنبھل ہر ایک ایک
 چٹانک موہلی سفید و سیاہ بہن سرخ و سفید تور دی زرد و سفید الاچی سرخ اندر جوہر ایک نیم چٹانک
 بادیان نیم پاؤسیر جو کوہ کر کے چار من آب باران ملا کر خم میں رکھیں جب جوش پائے تب سچ پر
 شیر گاؤ ملا کر عرق کھینچیں * قرص خشخاش * واسطے ورقہ سینہ اور شیش کے سفید ہی حص *
 رب السوس نشاستہ کثیر اچھ چھہ ماشے پوست خشخاش سفید نو ماشے گل سرخ صمغ عربی طباشیر سفید
 پانچ پانچ ماشے زعفران دو ماشے سفوف کر کے قرص بناوین خوراک تین ماشے ساندہ چار توکے
 عرق کھوی کے * ایضاً * واسطے اسہال و موی اور صفراوی اور بواسیر خونی کے سفید ہی
 حص * دم الاغونین خنجار گنار سماق تین تین جزو گل زمی طباشیر سفید نشاستہ صمغ عربی
 پوست خشخاش دو دو جزو کا فوریم جزو برسم معروف قرص بناوین خوراک پانچ ماشے قرص طباشیر
 قالیس پتہا می محرقہ اور صفراوی اور اسہال و تشنگی کو سفید ہی حص * شبنم عربی نشاستہ تخم خنجر
 یعنی چو کا گل زمی ایک ایک تولہ طباشیر زرشک سماق تخم خرفہ بو دادہ نو نو ماشہ سفوف کر کے
 عرق گلاب میں قرص بناوین خوراک تین ماشے * قرص طباشیر ملین * نافع حیات صفراوی
 اور کمنہ اور مقوی معدہ اور سکین حرارت حص * طباشیر سفید زرشک گل سرخ مویز می ترنجبین تخم
 کاسنی جملہ ہیزان سفوف کر کے قرص بناوین * قرص کا فور * واسطے پتہ دق اور سہل کے
 سفید ہی حص * کا فور سلطان محرق زعفران رب السوس تخم کاہو تخم خرفہ ایک ایک جزو و خمر کدو
 شیرین خمر تخم خیار گل سرخ دو دو جزو و لعاب بھول میں قرص بناوین * قیروطی * کہ واسطے شفا
 لب کے سفید ہی حص * لعاب بھداندہ دو ماشے روغن گل ایک تولہ موم زرد چھہ ماشے پاش
 نرم درست کرین * قیروطی * کہ واسطے صمغ افشال و رذات الجنب کے سفید ہی حص * صمغ ملکی
 مستی اکیلل الملک چھہ چھہ ماشے سفوف کر کے روغن بادام نو ماشے روغن گل تین تولہ موم
 سفید ایک تولہ ملا کر بناوین اور سینہ اور ہلو پر گاوین * گھل الجواہر * مقوی البصر اور دافع امراض

حص * مزواید نامستند یا قوت ربانی لاجورد شلخ و جان ایک ایک مابین روزه عرق گلاب
 صلابہ کر کے سرسبز چھٹائی مابین ان چھٹی دو ماشہ فلفل سفید و مرثک نیم نیم ماشہ ملا کر ایک روز اور
 صلابہ کر کے استعمال کریں محل و سٹے ناخنہ اور سیل اور رطوبات چشم کے مفید ہی حص * منتر نیم
 ریس منتر نیم کہرنی گونجی سفید ایک ایک ماشہ سنگ بصری دو ماشہ سرسبز سیاہ تین ماشہ مرج سیا
 یار عدد بدستور کہرنی کر کے استعمال کریں * محل * واسطے احوال و رابطہ ای نزول کے مفید ہی
 حص * کندہ را ایک تولہ فستقہ بین رک رک روغن گل سے چراغ روشن کر کے دھان او سکالین اور
 مہنڈن او سکے مشک و عنبر ملا کر صلابہ کریں * لعوق بادام * کہ خشونت حلق اور سردی اس کو
 مفید ہی حص * منتر بادام شیرین منتر نیم کہرنی شیرین دو دو تولہ صمغ عربی کثیر انشاستہ رب السوس
 ایک ایک تولہ لعاب بہدانہ یک نیم تولہ قند سفید پاؤٹار ملا کر تیار کریں * لعوق سپستان کہ سعال
 فرمن او صنفق انشال و درز کے کو مفید ہی و اخراج مواد کا سینے سے باسانی کرے * حص *
 سپستان دو سو محمد و عناب پچاس عدد تخم اسی تخم خلمی اصل السوس ایک ایک تولہ بہدانہ چھ ماشہ
 آوہ شیرشک کے ساتھ برسم معروف تیار کریں * لبوب کبیر * مقوی دل و دماغ و گردہ اور بولہ
 او مقوی باہ اور من بدن او جستن لون حص * بہمن سرخ و سفید تودری زرد و سفید شقال مصری
 ثعلب مصری تخم گز تخم شلخ تخم ملیون تخم میاز تخم گندنا اندر جو ناکر موہنہ کباب حبشی خولجان بوزیدان
 بہر بجان شیرین برگ بودینہ و رنج عترتی ایک ایک تولہ و آٹھ خاشخ منتر نیم منتر نیم منتر نیم
 منتر آخر و ش کجہ منتر نارجل منتر مینہ دانہ دو دو تولہ بخیل قرقل جزر بودانہ الاچی سفید چھ ماشہ
 سفوف کر کے دو چندان قند سفید یا شکر سفید مقوم میں ملا دین * لبوب صغیر * منتر بادام منتر آخر و
 منتر حلیوزہ منتر مینہ منتر فندق نارجل حب اسہنہ کجہ منتر تین تین تولہ تودری سرخ و زرد بہمن سفید
 ثعلب مصری شقال مصری خولجان ایک ایک تولہ و اپنی سح عاقر و فلفل دراز فلفل سیاہ بخیل
 چھ ماشہ سفوف کر کے دو چندان شہد کف گرفته میں ملا دین * ماسک * کہ مقوی اعضا اور مقوی
 قوی او درمن بدن اور دفع امراض سوداوی * حص * چوب حبی صندل سفید صندل سرخ باد بویہ

منتر نیم کہرنی گونجی سفید ایک ایک ماشہ سنگ بصری دو ماشہ سرسبز سیاہ تین ماشہ مرج سیا
 یار عدد بدستور کہرنی کر کے استعمال کریں * محل * واسطے احوال و رابطہ ای نزول کے مفید ہی
 حص * کندہ را ایک تولہ فستقہ بین رک رک روغن گل سے چراغ روشن کر کے دھان او سکالین اور
 مہنڈن او سکے مشک و عنبر ملا کر صلابہ کریں * لعوق بادام * کہ خشونت حلق اور سردی اس کو
 مفید ہی حص * منتر بادام شیرین منتر نیم کہرنی شیرین دو دو تولہ صمغ عربی کثیر انشاستہ رب السوس
 ایک ایک تولہ لعاب بہدانہ یک نیم تولہ قند سفید پاؤٹار ملا کر تیار کریں * لعوق سپستان کہ سعال
 فرمن او صنفق انشال و درز کے کو مفید ہی و اخراج مواد کا سینے سے باسانی کرے * حص *
 سپستان دو سو محمد و عناب پچاس عدد تخم اسی تخم خلمی اصل السوس ایک ایک تولہ بہدانہ چھ ماشہ
 آوہ شیرشک کے ساتھ برسم معروف تیار کریں * لبوب کبیر * مقوی دل و دماغ و گردہ اور بولہ
 او مقوی باہ اور من بدن او جستن لون حص * بہمن سرخ و سفید تودری زرد و سفید شقال مصری
 ثعلب مصری تخم گز تخم شلخ تخم ملیون تخم میاز تخم گندنا اندر جو ناکر موہنہ کباب حبشی خولجان بوزیدان
 بہر بجان شیرین برگ بودینہ و رنج عترتی ایک ایک تولہ و آٹھ خاشخ منتر نیم منتر نیم منتر نیم
 منتر آخر و ش کجہ منتر نارجل منتر مینہ دانہ دو دو تولہ بخیل قرقل جزر بودانہ الاچی سفید چھ ماشہ
 سفوف کر کے دو چندان قند سفید یا شکر سفید مقوم میں ملا دین * لبوب صغیر * منتر بادام منتر آخر و
 منتر حلیوزہ منتر مینہ منتر فندق نارجل حب اسہنہ کجہ منتر تین تین تولہ تودری سرخ و زرد بہمن سفید
 ثعلب مصری شقال مصری خولجان ایک ایک تولہ و اپنی سح عاقر و فلفل دراز فلفل سیاہ بخیل
 چھ ماشہ سفوف کر کے دو چندان شہد کف گرفته میں ملا دین * ماسک * کہ مقوی اعضا اور مقوی
 قوی او درمن بدن اور دفع امراض سوداوی * حص * چوب حبی صندل سفید صندل سرخ باد بویہ

روغن گاؤ کا قوام بنا کر پاؤ آٹا موثر تخم براوردہ شیرہ کر کے ملاوین اور سپر سفوف مذکورہ داخل کریں
 اور چربی منجھوا دم منجھو سپر متختر حلقوزہ ہر ایک چیم چیم تولہ باریک کوٹ کر ملاوین اور بطور
 حلوائے کے پکا کر بین خوراک نوماشے سے دو تولہ تک پیل پیاں * وافع صنعت معده
 مقوی ہاضمہ اور ہستہ تان فاعل امراض طبعی اور بارود * صحت پیل آوہ پاؤ سفوف کر کے کھانا
 آدہ سپر روغن گاؤ آدہ سپر شیرہ کا ویتن سپر یکجا کر کے کڑا ہی مین پکاوین جب گاڑا ہو گا سپر
 تاج الاکھی کھراتی تولہ تولہ ہر سفوف کر کے ملاوین اور پاؤ سپر شہد خالص ملا کر مثل حلوائے کے
 پکاوین خوراک چار ماشے سے نوماشے تک * سہماک سو شہد * مقوی ہاضمہ اور ہستہ تان
 قوت بہ وافع ہر قسم باد اور مرض ریوت زنان کو نہایت مفید ہی * صحت پیل قسم میدہ پاؤ سپر
 سفوف کر کے پانچ سپر شیرہ گاؤ مین پکاوین جب گاڑا ہو گا آدہ سپر روغن گاؤ داخل کریں اور سپر
 شکر سفید تھوڑے پانی مین صاف کر کے ملاوین جب قریب شگی کے آوے تھوڑے سفید
 زیرہ سیاہ کشتہ خشک بادیاں تخم سوا لونگ جاو تری مندیل سفید پیویر کر تلیہ پیل مرج پیل پیل ہر ایک
 تولہ تولہ ہر سفوف کر کے ملاوین اور مثل حلوائے کے پکاوین اور اگر متبرالاکہ دوامی ہندی ہی
 بوزن دو تولہ کے سفوف کر کے داخل کریں زیادہ ترقوی ہو * کوکل پیاں * امراض باوی طبعی
 کو مفیدی اور قبضہ باوی باوی کو دفع کرے * صحت گوگل نیم پاؤ سپر ہر دو دھین گرم کریں جب
 گھل جاسی کپڑے مین صاف کر کے تین سپر اور دو دھین اور ایک چٹا ناخن پنبہ دانہ سفوف کر کے
 اور پاؤ ہر مصری سب یکجا کر کے پکاوین جب گاڑا ہو جائے دو تولہ جاو تری سفوف کر کے
 ملاوین خوراک تین ماشے سے چیم ماشے تک نہ کر گندمی مالک * مقوی باد اور حافظہ او باصرہ او ہاضمہ مولدی مفع
 مقوی قلب مفع خلا فاسد اور خفقان و کھٹ اور ثورات و ترقیح مصلح خون * صحت نہر گندی ہندی ہنکیرہ املہ
 ہر ایک آدہ سپر گند ناگوری موسلی سیاہ تخم کنوچہ گوکر وکلاں بہو پتی تال کھانا سکند بالہ ہر ایک پاؤ سپر پیل
 آدہ پاؤ سکونیکوب کے بہشت خند پانی مین پکاوین جب تخم حصہ باقی ہے ملکر پکا سپر ہر مصری آدہ سپر
 پاؤ سپر روغن گاؤ سپر کوہیہ ملا کر پکاوین جب گاڑا ہو جائے زعفران منسلوچن مصطکی لونگ بافل جاو تری پانی

روغن گاؤ کا قوام بنا کر پاؤ آٹا موثر تخم براوردہ شیرہ کر کے ملاوین اور سپر سفوف مذکورہ داخل کریں
 اور چربی منجھوا دم منجھو سپر متختر حلقوزہ ہر ایک چیم چیم تولہ باریک کوٹ کر ملاوین اور بطور
 حلوائے کے پکا کر بین خوراک نوماشے سے دو تولہ تک پیل پیاں * وافع صنعت معده
 مقوی ہاضمہ اور ہستہ تان فاعل امراض طبعی اور بارود * صحت پیل آوہ پاؤ سفوف کر کے کھانا
 آدہ سپر روغن گاؤ آدہ سپر شیرہ کا ویتن سپر یکجا کر کے کڑا ہی مین پکاوین جب گاڑا ہو گا سپر
 تاج الاکھی کھراتی تولہ تولہ ہر سفوف کر کے ملاوین اور پاؤ سپر شہد خالص ملا کر مثل حلوائے کے
 پکاوین خوراک چار ماشے سے نوماشے تک * سہماک سو شہد * مقوی ہاضمہ اور ہستہ تان
 قوت بہ وافع ہر قسم باد اور مرض ریوت زنان کو نہایت مفید ہی * صحت پیل قسم میدہ پاؤ سپر
 سفوف کر کے پانچ سپر شیرہ گاؤ مین پکاوین جب گاڑا ہو گا آدہ سپر روغن گاؤ داخل کریں اور سپر
 شکر سفید تھوڑے پانی مین صاف کر کے ملاوین جب قریب شگی کے آوے تھوڑے سفید
 زیرہ سیاہ کشتہ خشک بادیاں تخم سوا لونگ جاو تری مندیل سفید پیویر کر تلیہ پیل مرج پیل پیل ہر ایک
 تولہ تولہ ہر سفوف کر کے ملاوین اور مثل حلوائے کے پکاوین اور اگر متبرالاکہ دوامی ہندی ہی
 بوزن دو تولہ کے سفوف کر کے داخل کریں زیادہ ترقوی ہو * کوکل پیاں * امراض باوی طبعی
 کو مفیدی اور قبضہ باوی باوی کو دفع کرے * صحت گوگل نیم پاؤ سپر ہر دو دھین گرم کریں جب
 گھل جاسی کپڑے مین صاف کر کے تین سپر اور دو دھین اور ایک چٹا ناخن پنبہ دانہ سفوف کر کے
 اور پاؤ ہر مصری سب یکجا کر کے پکاوین جب گاڑا ہو جائے دو تولہ جاو تری سفوف کر کے
 ملاوین خوراک تین ماشے سے چیم ماشے تک نہ کر گندمی مالک * مقوی باد اور حافظہ او باصرہ او ہاضمہ مولدی مفع
 مقوی قلب مفع خلا فاسد اور خفقان و کھٹ اور ثورات و ترقیح مصلح خون * صحت نہر گندی ہندی ہنکیرہ املہ
 ہر ایک آدہ سپر گند ناگوری موسلی سیاہ تخم کنوچہ گوکر وکلاں بہو پتی تال کھانا سکند بالہ ہر ایک پاؤ سپر پیل
 آدہ پاؤ سکونیکوب کے بہشت خند پانی مین پکاوین جب تخم حصہ باقی ہے ملکر پکا سپر ہر مصری آدہ سپر
 پاؤ سپر روغن گاؤ سپر کوہیہ ملا کر پکاوین جب گاڑا ہو جائے زعفران منسلوچن مصطکی لونگ بافل جاو تری پانی

صندل اگر دانہ الایچی خرد و کھلان ایک ایک یک تولہ مشک خالص تین ماشے سفوف کر کے ملائیں
اور گری چربی کی چوبہارا مغز پستہ چار چار تولہ شکیب کر کے ملا کر مین خوراک ایک تولہ سے
دو تولہ تک * مہما کلپان * واسطے سنگر مہنی اور پر مہو اور سیلان لعاب دہن اور مہنی
اور اراضین سینہ اور دل کے مفید ہی معوی کشتہا وافع لاغری اور عقم مصفی آواز اور رنگ بدن
حسن سونہ پیل پیلامول مرچ اجوائن اجودہ اگر تکر تچ تچ کچیل چا و بار بزرگ و مہنی الایچی خرد
اندز جو کلو جی نمک سو پھر نمک سینہ ہانک سا بھر ایک ایک یک جز و نمک کر کے موز تھم براوردہ ہون
مجموع کے چار چند پانی مین پکا کر ملکر چانکر اوس پانی مین تھوڑا روغن کنجد ملا کر کادھن کہ نہایت
کاڑھا قابل گولی بنانے کے ہو جائے خوراک نو ماشے سے ایک تولہ تک * ریس ریس گولی
ہاضم طعام اور معوی دافع بلغم نافع سعال یعنی * ص * عاقر قرحا مرچ سونہ تھم تچ دار چینی زعفران
موتہ پیل پیلامول چا پھل جا وتری ثعلب مصری مین سنجھن سینہ مصطکی اندز جو پستہ تھم
موز تھم براوردہ گوید پیل بریان حملہ بوزن مساوی بقدر بخود کے گولی بناوین خوراک ایک گولی
سے پانچ گولی تک * پانچ انبرٹ * واسطے تپہای بلغمی اور قی بلغمی اور سو مہنی کے مفید ہی
* ص * گندک آتولہ سار بارہ تخم سینہ مرچ سیاہ خر مہر سوختہ سب کو بوزن مساوی سفوف
کر کے سینہ کر کے دو دھین گولی بنا کر طرف کلی مین گل حکمت کر کے پھر خواہ گل مین جلاوین کہ
خالص ہو جائے خوراک بوزن ایک رتی * نرائین چورن * ہاضم طعام اور مخرج مواد با سائے
اور دافع اراضین معدہ اور مہا * ص * تر پیلہ یعنی ٹھہر تھیرا آتولہ تر کٹہ یعنی سونہ تھم مرچ پیل
چورن مہنی پیلامول زکچور زریہ سیاہ زریہ سفید بریار اسولف اجودہ چوک چا و بار بزرگ
نسبت تلی سنجھن خطل پچلون یعنی سنجھن جو اکھار سینہ ہا سو پھر کچلون حملہ بوزن مساوی سفوف کر کے
خوراک تین ماشے سے پانچ ماشے تک ساتھ آب جزرات کے * لونگا و چورن * کہ واسطے
شہناہی کہنہ بلغمی اور ضعف معدہ کے مفید ہی * ص * لونگ اگر تکر دانہ الایچی خرد و صندل
زنجبیل دار چینی دانہ الایچی تچ پیل کباب چینی زریہ سفید مینلوچن بابچہ حسن کنگول مرچ چا پھل

عبدالمجید محمد صالح بن عبدالحق

۱۰۰

محمود علی خان صاحب
شہادت شہزادہ صاحب
نایب اور سرحدی
مملوک کے سر
علی صاحب
میرشہزاد صاحب
بابی علی خان صاحب
نواب اور صاحب
کرمی صاحب

اس کی زبان پر
جس کو بوسہ پہنچاؤ
اور فرنگ گم ورنکی
اس کا پانی نوش کیا ہو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۸۰۳

نافع سعال و منقہ صدر و تری * سرد و تری بدرجہ دوم نافع بوا سیر اور طحال و استسقا و وجع
 اور ملین طبع اور ضعف معده اور مولد صمد چھٹا * سرد و تری بدرجہ دوم ہاضمہ اور مقوی شش
 نافع شب صفراوی اور خارش * و ہیدس * سرد و تری بدرجہ اول و سریع ہضم * سیم * بارور
 ہی قابض و رنفاخ اور ثقیل * گوہی * سرد و تری اور قابض * مالک * سرد و تری بدرجہ اول
 اور بقول ضعیف معتدل ہی ملین اور جالی اور رادع اور نافع امراض سینہ اور سوزش اور تشنگی
 با و بخان * گرم و خشک ہی بدرجہ دوم اور بقول بعض خشک بدرجہ سوم مورث بوا سیر مولد
 مضر سر و چشم * باقلا * سرد و تری بدرجہ اول خشک بدرجہ دوم مجفف قابض و مقوی مسکن سعال
 مولد نفع اور خارش نافع نزلہ رقیق * لوسیا * سرد و تری بدرجہ سوم اور بقول ضعیف بدرجہ دوم مسکن
 حدت خون اور صفرا اور کد بول اور دافع کد و دانہ اور درد سر گرم مضر باہ مسقط شہوت طعام مضر
 * پتھوا * سرد و تری بدرجہ اول قلیل الغذاء مولد اخلاط صلیج ملین شکم طبع بدن مسکن تشنگی ویر مضم قاطع
 باہ نافع امراض حارہ مضر کردہ اور عصاب * چولانی * گرم تر دافع قبح مشقی اور ہاضم دافع
 جربان منی اور استحاضہ اور خارش میمیتی کاساک * گرم بدرجہ دوم خشک بدرجہ اول منج او
 ملین اور محلل ریح بدرجہ مقوی ریه نافع سعال اور بو مقوی باہ منقہ سینہ * سوا کاساک *
 گرم بدرجہ دوم خشک بدرجہ اول محلل و منج مدر بول و حین اور شیر مضر باہ قاطع منی کرنگ
 مرکب بقوی اور بقول ضعیف خشک بدرجہ اول مقوی باہ مولد منی مغلط خون اور نافع صفرا
 اور مورث خواب * سمجن کی پہلی * گرم بدرجہ دوم قابض نافع طحال و محلل ریح کست
 کے پول * سرد و خشک مولد ریح و دافع صفرا مقوی شامہ فرل شب کوری * کینال کی
 کلی * سرد و خشک ویر مضم قابض مقوی معده نافع خون بوا سیر اور جربان حین ویر مضم خون
 اور قاتل گرم شکم * ہندی * سرد و تری قابض و مقوی اعضاء باہ * پٹ سن * گرم و تری مقوی
 باہ اور ثقیل ویر مضم * فضل * گوشت جلیہ اقسام کا گرم تر ہی جو سرد و شور ہی وہ نسبت بھاری
 ہی نہ حقیقی اور نسبت ماوہ کے گوشت زمین گرمی زیادہ ہی اور نسبت اعضا کے بھاری و تری

یہی سرد و نسبت در سرد و نسبت کے در در گوشت بھاری و نسبت بھاری

جیسے گوشت دل کا گرم اور ویش کا سرد اور بقابلہ جانور اور طیور انکی کے صحرانی میں خشکی زیادہ ہے
اور جانور اور طیور دریائی زیادہ گرم ہیں بانی میں رہنا انکے مزاج کو سرد بنین کرتا ہی بلکہ اٹلی گرمی
ملنے کا بانی کے بہتے ہیں فائدہ * نسبت مادہ کے سرد اور نسبت لاغر کے فربہ اور نسبت غیر خشکی
حشی اور نسبت بند ہے بہتے والے کے چرنے والا اور نسبت بورت ہے اور نسبت بچے کے
جوان سب قوتوں میں زیادہ ہی **فصل شیش** شیر سب جانور کا موافق انکے مزاج کے ہی اگرچہ عتبار
علیت کے بھی تبدیل ہوتا ہی اور دودھ کے مزاج کلیہ میں اختلاف ہی تصنیفوں کے نزدیک سرد و
گرم تصنیفوں کے نزدیک گرم و تر ہی لیکن بالاتفاق مولد یعنی اور مولد بنجم ہی اور عصبانے خمر کرتا ہی
فائدہ * دودھ مرکب ہی مائیت اور چھنیت اور دھنیت سے پس دودھ میں مہنیت زیادہ ہی
گرم زیادہ ہی چھین مائیت زیادہ ہی وہ رطب زیادہ ہی اور چھین چنیت زیادہ ہی سرد زیادہ ہی
فائدہ وہی اور ہی بسبب شے کے سرد زیادہ ہی و قابض ہی ہی

کرم کمالی بیدار
دود و دهم پیمان
نایابم در ملک
سازگار
نی چون دل پذیر
کیفیت دوستی او
قدرت بی پای
بوی مرغ از حسن
عجب برین روز
دوست کی بی
سال از این روز

013777C

71-22

4152

212

1990

71-25

24 27

24

201

10

خاتمة المطبوع

خدا کے فضل سے کتاب لاثانی رسالہ طب حسانی کہ اطباء کا ملین کو معین اور مبتدیان
 بلکہ بی علموں کو معینہ سب نسخے اسکے آرائے نثر سے تالیف حادث باؤل طبیب کامل جالینوس
 زہرا بنی الاوان معالج امراض مخزنی و صوری حکیم حسان علی نقیوری اور حواشی اسکے نہایت
 سودمند ایجاد طبع و تامل و بلند اسطویٰ زمین حکیم خواجہ محمد حسن صانہ اللہ عن الہواث و
 بابہ تمام امیدوار مغفرت ایندو سبحان محمد عابد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان
 مطبع مصطفائی واقع کانپور عشرہ اخیرہ و تحفہ السحری میں چھپا
 اور جب کہ کتاب میں ذکر دودہ کا آیا لہذا مناسب مقام
 پیشی مجددی طریقہ بنا اور استعمال برہن کا برپایا

